روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
20th Year of Publication
Thursday 2,May 2024
جمعرات 2 مئی 2024 بمطابق 23 شوال 1445ھ
Phone No:0194-2471410
RNI.No: JKURD/2004/17814
visit us at www.dailycityexpress.com
editor advtcityexpress936@gmail.com
dailycityexpress121@gmail.com
Vol:19 | No:103 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 103 | جلد: 20

ٹاپ پوزیشن پر برقرار

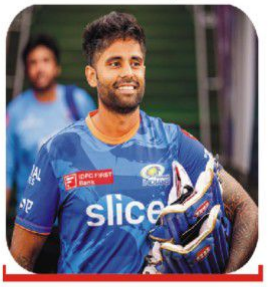

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 سبزی خوری اور ناجائز منافع خوری

ضلع کپوارہ میں حالیہ موسلادار بارشوں کے نتیجے میں پیدا شدہ صورتحال کے جگہ جگہ نقوش باقی

ہزاروں کنال اراضی پر پھیلنے

کھیت اور باغات ہنوز زیر آب

بجلی کھمبے اور ترسیلی لائنیں گرنے سے درجنوں دیہات میں پانی اور بجلی کی سپلائی ابھی بھی منقطع

سرحدی ضلع میں 33 زیر آب اسکولوں کا کلاس ورک متبادل انتظامات ہونے تک معطل رہے گا: حکام

نیوزسروس، آصف اقبال، جاوید میر

کپوارہ : یکم مئی: حالیہ موسلادار بارشوں کے بعد گرچہ کشمیر وادی میں موسمی صورتحال میں بہتری آئی اور سری نگر میں دریائے جہلم میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے نیچے آگئی لیکن سرحدی ضلع کپوارہ میں ابھی بھی حالیہ سیلابی صورتحال کے نقوش اطراف واکناف بشمول کپوارہ،

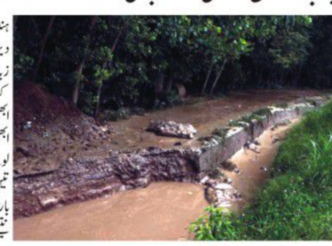

ہندوارہ اور لنگیٹ کے درجنوں دیہات میں نظر آتے ہیں۔ 50 سے زیادہ متاثرہ دیہات میں ہزاروں کنال کھیت اور باغات کی اراضی ابھی بھی زیر آب ہے جبکہ متعدد کنبے ابھی بھی اپنے گھروں کو واپس نہیں لوٹے ہیں۔ حالیہ دنوں میں کم سے کم تین روز تک موسلا دار اور شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کے نتیجے میں جہاں سری نگر (باقی ۸ پر)

محنت کشوں کا عالمی دن

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی مبارکباد دی

آیئے معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں افرادی قوت کی محنت کی تعریف کریں

نیوزسروس

سری نگر: یکم مئی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے محنت کشوں کے عالمی دن کے موقعہ بدھ کو جموں وکشمیر کے تمام کارکنوں کو مبارکباد دی۔ سماجی رابطہ گاہ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا 'یوم مزدور کے موقع پر، میں جموں وکشمیر کے تمام مزدوروں کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں'۔ انہوں نے اپنے پیغام میں مزید کہا کہ آیئے معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں اپنی افرادی قوت کی محنت اور قوم کی تعمیر میں ان (باقی ۸ پر)

ملکی سطح پر ماہ اپریل میں GST کی ریکارڈ وصولی

2.10 لاکھ کروڑ روپے کی بلند ترین سطح

سال بہ سال کی بنیاد پر 12.4 فیصد اضافہ

گھریلو لین دین میں 13.4 فیصد اور درآمدات میں 8.3 فیصد اضافہ

نیوزسروس

سرینگر / / یکم مئی / مرکزی وزارت خزانہ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان کی مجموعی اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی اپریل میں 2.10 لاکھ کروڑ روپے کی ریکارڈ بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، جو سال بہ سال کی بنیاد پر 12.4 فیصد بڑھ گئی۔ مارچ میں جی ایس ٹی کی وصولی 1.78 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ اس سے پہلے، اپریل 2023 میں سب سے زیادہ جی ایس ٹی وصولی کا اعداد وشمار 1.87 لاکھ کروڑ روپے تھا۔ وزارت خزانہ کے مطابق، ہندوستان کی اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی اپریل میں 2.10 لاکھ کروڑ روپے کی نئی چوٹی تک پہنچ گئی، جو پچھلے سال سے 12.4 فیصد زیادہ ہے۔ اس اضافے کو گھریلو لین دین میں 13.4 فیصد اضافہ اور درآمدات میں 8.3 فیصد اضافے سے ہوا ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ ترقی گھریلو لین دین میں 13.4 فیصد اور درآمدات میں 8.3 فیصد اضافے سے چلائی گئی۔

پارلیمانی انتخابات 2024: جموں وکشمیر میں انتخابی سرگرمیاں

بارہمولہ پارلیمانی حلقہ: ابتک 10 اُمیدوار میدان میں

سجاد غنی لون نے بدھ کو کاغذات نامزدگی داخل کیے

نیوزسروس

بارہمولہ : یکم مئی: بدھ کو بارہمولہ پارلیمانی حلقہ سے عام لوک سبھا انتخابات 2024 میں حصہ لینے کیلئے 6 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیے، جن میں پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون بھی شامل ہیں۔ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس پارٹی سے سجاد احمد لون، جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس پارٹی کے عمران رضا انصاری اور ایک آزاد امیدوار سہیل احمد خان نے بارہمولہ پارلیمانی حلقہ کیلئے ریٹرننگ آفیسر، بارہمولہ پارلیمانی حلقہ، منگا شیر پا کے دفتر میں کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ اسی طرح جموں وکشمیر نیشنل پینتھرس پارٹی (بھیم) سے پیرزادہ مدثر راشد شاہ، آزاد امیدوار نذیر احمد صوفی اور نیشنل لوک تانترک پارٹی (آزاد) سے مشتاق احمد میر نے اپنے کاغذات نامزدگی بارہمولہ پارلیمانی حلقہ کے دفتر میں جمع کرائے ہیں۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقہ سے الیکشن لڑنے کے لئے بدھ تک کل 10 امیدواروں نے یکم مئی کی سہ (باقی ۸ پر)

اننت ناگ، راجوری سیٹ پر لوک سبھا انتخابات کو 25 مئی تک ملتوی کرنے کا معاملہ

پی ڈی پی کارکنوں کا الیکشن کمیشن کیخلاف احتجاج

کمیشن بی جے پی کا آلہ کار بن گیا: نعیم اختر

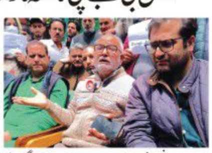

نیوزسروس

سری نگر: یکم مئی: پی ڈی پی کارکنوں نے پارٹی کے سینئر لیڈر نعیم اختر کی قیادت میں بدھ کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے اننت ناگ، راجوری لوک سبھا سیٹ پر پولنگ 7 مئی سے 27 مئی تک ملتوی کرنے کے فیصلے کے خلاف احتجاج کیا۔ پی ڈی پی نے مطالبہ کیا کہ جموں وکشمیر انتظامیہ کی رپورٹ کو منظر عام پر لایا جائے جس کی وجہ سے پولنگ ملتوی ہوئی تھی۔ الیکشن کمیشن نے منگل کے روز موسم کی خراب صورتحال کی وجہ سے لاجسٹک مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے اننت ناگ، راجوری لوک سبھا سیٹ پر ہونے والے انتخابات کو 25 مئی تک ملتوی کر دیا۔ (باقی ۸ پر)

انتخابات کو ملتوی کرنا بلا جواز: ڈاکٹر فاروق

تاریخ میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی: میاں الطاف احمد

نیوزسروس

سری نگر: یکم مئی: نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اننت ناگ، راجوری لوک سبھا سیٹ پر 25 مئی تک پولنگ ملتوی کرنے پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کی تنقید کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں حلقے کے عوام کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے بس میں نہیں تھا (انتخابات کو ملتوی کرنا)۔ الیکشن کمیشن نے اسے موخر کر دیا۔ ان کو مبارک ہو۔ اننت ناگ، راجوری سیٹ پر پارٹی کی طاقت اور اس کی جیت کے امکانات کے بارے میں ایک اور سوال کے جواب میں، فاروق عبداللہ نے کہا کہ میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں، مجھے لوگوں پر پورا بھروسہ ہے۔ ہمیں اللہ پر پورا بھروسہ ہے۔ نیشنل کانفرنس کے امیدوار اور (باقی ۸ پر)

BJP جموں وکشمیر کے کور گروپ کا اجلاس

ترون چگ نے لیا پارٹی امور اور انتخابی حکمت عملی کا جائزہ

نیوزسروس

سری نگر : یکم مئی: بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور انچارج جموں وکشمیر ترون چگ نے بدھ کو بی جے پی جموں وکشمیر کے کور گروپ کے اہم اجلاس کی صدارت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق اجلاس کے دوران ترون چگ نے کشمیر میں پارٹی کے موقف کا جائزہ لیا اور اس کے مطابق پارٹی کے مفاد میں کئی فیصلے لئے۔ میٹنگ میں بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر رویندر رینا، جنرل سکریٹری سنیل شرما، سابق ایم ایل سی صوفی یوسف، الطاف ٹھاکر اور دیگر سرکردہ لیڈران نے شرکت کی۔ معلوم ہوا کہ اجلاس میں پارلیمانی انتخابات سے جڑے معاملات بشمول اننت ناگ، راجوری نشست پر انتخابات کو 25 مئی تک ملتوی کیے جانے کا معاملہ بھی زیر غور لایا گیا۔

گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا وفد LG سے ملاقی

شعبہ تجارت وصنعت کے فروغ پر تبادلہ خیال

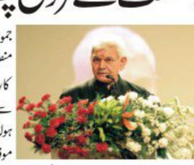

انفو

سری نگر / یکم مئی: صدر جنوبی گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری رمیش ناتھ لال وگھاسیا نے ایس جی سی سی آئی کے ارکان کیساتھ بدھ کو راج بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ دوران میٹنگ جموں وکشمیر یوٹی میں تجارت وصنعت شعبے کے فروغ کے لئے متعدد مداخلتوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وفد کو جموں وکشمیر میں اپنے کاروباری منصوبوں کے لئے ممکنہ سرمایہ کاروں کو یوٹی انتظامیہ کی طرف سے ضروری تعاون اور ہینڈ ہولڈنگ کی یقین دہانی کی۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت جموں وکشمیر وِکرم جیت سنگھ اور ایس جی سی سی آئی کے ممبران بشمول اعزازی سیکرٹری نکھل سھم چندمدراسی، اعزازی خزانچی کرن کمار این تھر، کوآرڈی نیٹر سنجے پنجابی، اور چیئرمین انڈسٹریل وِزٹ (۸ پر)

پونچھ میں 2 ملزمان کیخلاف اعلانیہ نوٹس جاری

30 دن کے اندر ایڈیشنل سیشن جج پونچھ کی عدالت میں حاضر ہونے کی ہدایت

نیوزسروس

سری نگر: یکم مئی: جموں وکشمیر پولیس نے بدھ کو پونچھ میں UA(P)A کے تحت سیکشن سمیت متعدد جرائم کے ملزم 2 افراد کے خلاف ایک اعلانیہ نوٹس جاری کیا۔ پولیس کی اعلانیہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ملزمین محمد لیاقت عرف بلہ ولد محمد حسین ساکنہ کھاری کرمارہ تحصیل حویلی ضلع پونچھ اور محمد ارشد عرف آصف ولد محمد رشید ساکنہ درا بگیال ڈگوار تروان تحصیل حویلی ضلع پونچھ کی پیشی کی ضرورت ہے۔ جبکہ عنوان شدہ چارج شیٹ 69/2023 تحت سیکشن 307، 120، 121B، 121/1211 آئی پی سی، 7/25/26/27 انڈین (باقی ۸ پر)

چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو کی صدارت میں ٹرانسپورٹ محکمہ کے اعلیٰ حکام کی اہم میٹنگ

مختلف اِصلاحات کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ناقابل قبول، ڈرائیونگ لائسنس یا گاڑیوں کی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ منسوخ کریں

انفو

جموں / یکم مئی: چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے بدھ کو محکمہ ٹرانسپورٹ میں مختلف اصلاحات کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ اور آئی جی ٹریفک کے علاوہ پرنسپل سیکرٹری فائنانس، سیکرٹری پی ڈبلیوڈی، ایم ڈی آر ٹی سی، ڈائریکٹر موٹر گیراج، جوائنٹ ٹرانسپورٹ کمشنر، ریجنل ٹرانسپورٹ اَفسران اور دیگر متعلقہ افسران نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔ اُنہوں نے محکمہ کے مجموعی کام کاج کو آسان کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً اُٹھائے جانے والے مختلف اَقدامات پر اَب تک ہونے والی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی جانکاری طلب کی۔ اُنہوں نے درخواست دہندگان کو بھیجے جانے والے بیک لاگ ڈرائیونگ لائسنس کی کلیئرنس میں ہونے والی پیش رفت کے بارے (۸ پر)

پاکستان میں مقیم 7 دہشت گرد ہینڈلرز کی

لاکھوں روپے مالیت کی جائیداد قرق: پولیس

منظور شیری

بارہمولہ: یکم مئی: تازہ کارروائی میں بارہمولہ پولیس نے پاکستان میں مقیم ملی ٹنسی چلانے والے 7 ملزمان کی جائیداد اوڑی میں قرق کرلی۔ پولیس حکام نے بدھ کو کہا کہ پولیس نے شمالی (باقی ۸ پر)

بارہمولہ پولیس کی منشیات کیخلاف جاری جنگ

سال 2024: پہلے 4 مہینوں کے دوران 79 کیس درج، 145 منشیات فروش گرفتار

ایک کروڑ 88 لاکھ روپے مالیت کی منشیات اور منشیات اسمگلنگ کے دوران 14 گاڑیوں ضبط

36 سخت گیر منشیات فروش PIT-NDPS ایکٹ کی روشنی PSA کے تحت جیلوں میں منتقل

منظور شیری

بارہمولہ: یکم مئی: بارہمولہ پولیس نے منشیات کیخلاف جاری مہم کے تحت رواں سال کے اولین 4 مہینوں کے دوران 79 کیس درج کرتے ہوئے 145 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا جبکہ اُن کی تحویل سے تقریباً 2 کروڑ روپے مالیت کی منشیات اور نشہ آور مادہ برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ بارہمولہ پولیس نے رواں

سال منشیات فروشی کیخلاف جاری جنگ میں حاصل کردہ کامیابیوں کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ سال 2024 کے پہلے چار مہینوں کے دوران ضلع میں منشیات فروشی سے متعلق کل 79 مقدمات درج کئے گئے اور 145 منشیات فروشوں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق 109 منشیات اسمگلروں کیخلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کیس (۸ پر)

بیرون ممالک میں مقیم جموں وکشمیر باشندوں کیلئے اچھی خبر

اب کر سکتے ہیں ہندوستانی منڈیوں میں سرمایہ کاری

ٹی ای این این

سرینگر / / یکم مئی / جموں وکشمیر کے غیر مقیم افراد (این آر آئی) کے لیے ایک اچھی خبر سامنے آئی ہے۔ ہندوستان کے مارکیٹ ریگولیٹر، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (Sebi) نے غیر مقیم ہندوستانیوں (NRIs) کے لیے ہندوستانی بازاروں میں سرمایہ کاری کرنا آسان بنا دیا ہے۔ سیبی نے اب گفٹ سٹی میں قائم غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کو غیر مقیم ہندوستانیوں (NRIs) اور ہندوستانی نژاد افراد (PIOs) سے لامحدود سرمایہ کاری قبول کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس سے ہندوستانی بازاروں میں ہندوستانی باشندوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ پہلے NRIs اور اوورسیز سٹیزن آف انڈیا (OCIs) غیر ملکی پورٹ فولیو انویسٹر (FPI) میں صرف 50% تک سرمایہ کاری کر سکتے تھے۔ اب NRIs گجرات کے ایک خصوصی اقتصادی زون گفٹ سٹی میں قائم عالمی فنڈ کے 100% تک کے مالک بن سکتے ہیں۔ اس سے NRIs کے لیے عالمی فنڈز کے ذریعے ہندوستانی اسٹاک میں اپنے پیسے کا بڑا حصہ لگانے کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ (باقی ۸ پر)

مستقبل کے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے مقامی صلاحیتوں کوفروغ دیناچاہیے

جنگی نظاموں میں ٹیکنالوجی کی شمولیت اور تکنیکی ترقی کے ساتھ رفتار آج تک برقرار/فوجی چیف منوج پانڈے

ہمیں یہ تسلیم کرنے کی ضرورت کہ کوئی بھی ملک ہمارے ساتھ جدید ترین ٹیکنالوجی کا اشتراک نہیں کرے گا

سرینگر/کیم مئی/مستقبل کے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے مقامی صلاحیتوں کوفروغ دینا چاہیے کی بات کرتے ہوئے فوج کے سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ جنگ نئے ڈومینز، جیسے کہ خلائی، سائبر، برقی مقناطیسی سپیکٹرم اور انفارمیشن سسٹمز میں منتقل ہو چکی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جنگی نظاموں میں ٹیکنالوجی کی شمولیت اور تکنیکی ترقی کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کیلئے آج تک برقرار ہے۔سی این آئی کے مطابق سندر جی میموریل لیکچر میں خطاب کرتے ہوئے فوج کے سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ جنگ نئے ڈومینز، جیسے کہ خلائی، سائبر، برقی مقناطیسی سپیکٹرم اور انفارمیشن سسٹمز میں منتقل ہو چکی ہے، اور بھارت کومستقبل کے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مقامی صلاحیتوں کو فروغ دینا چاہیے۔آرمی چیف نے خاص طور پر مسلح افواج میں ''ٹیکنالوجی انفیوژن اور خود انحصاری'' کی اہمیت کواجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں الگ الگ لیکن ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔جنرل پانڈے نے کہا کہ ہندوستان کواپنی مقامی فوجی صلاحیتوں کوفروغ دیناچاہیے کیونکہ کوئی بھی ملک اس کے ساتھ جدید، جدید اور اہم ٹیکنالوجی کا اشتراک نہیں کرے گا۔انہوں نے کہا''جنگ نئے ڈومینز، جیسے کہ خلا، سائبر، برقی مقناطیسی سپیکٹرم اور معلومات میں منتقل ہو چکی ہے۔ان پیش رفتوں کے نتیجے میں، روایتی قوت کا تناسب، جو ماضی میں فوجی طاقت اور برتری کا پیمانہ تھا، آج معدوم ہو گیا ہے''۔انہوں نے میدان جنگ میں مسابقتی برتری کو برقرار رکھنے کے لیے ٹیکنالوجی کو اپنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ ''جنگی نظاموں میں ٹیکنالوجی کی شمولیت اور تکنیکی ترقی کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کیلئے آج تک برقرار ہے''۔انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ تسلیم کرنے کی ضرورت ہے کہ کوئی بھی ملک ہمارے ساتھ جدید ترین، جدید اور اہم ٹیکنالوجی کا اشتراک نہیں کرے گا۔

دہشت گرد گروہوں کا سراغ لگانے کیلئے

سرچ آپریشن کا دائرہ کٹھوعہ تک وسیع ، پیرا کمانڈوز کی تعیناتی

سرینگر/کیم مئی// جموں وکشمیر کے ادھم پور ضلع میں ایک گاؤں کے دفاعی محافظ کی ہلاکت میں ملوث دہشت گردوں کے دو گروہوں کا پتہ لگانے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں نے تلاشی آپریشن کا دائرہ کٹھوعہ ضلع تک وسیع کیا ہے۔ بدھ کو چوتھے دن میں داخل ہونے والا تلاشی آپریشن ادھم پور اور کٹھوعہ اضلاع کے بسنت گڑھ، بنی اور سیوج علاقوں میں جاری ہے، حکام نے بتایا کہ فرار ہونے والے دہشت گردوں سے کوئی تازہ رابطہ نہیں ہوا ہے۔ذرائع کے مطابق، ایک گروپ کی نقل و حرکت ادھم پور ضلع کے بالائی علاقوں میں ہوئی ہے جبکہ دوسرا گروپ کٹھوعہ ضلع کے بنی، ڈگر اور کنڈلی علاقوں کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ گروپوں میں سے ایک کی نقل وحرکت ادھم پور کے اللو ٹاپ اور سیوج اونچائی والے گھنے جنگلاتی علاقوں سے اٹھائی گئی تھی۔انہوں نے بتایا کہ ادھم پور اور کٹھوعہ کے درمیان بڑے اونچائی والے جنگلاتی پٹی میں گھیرا مضبوط کرنے کے لیے ان علاقوں میں مزید سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نگرانی کے لیے ہیلی کاپٹرز، کوڈ کاپٹرز اور ڈرونز کے استعمال کے علاوہ، اضافی فورسز کو ان علاقوں میں منتقل کیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے اور انہیں بے اثر کرنے کی کوششوں کو تیز کیا جا سکے۔

یوم مئی کے سلسلے میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پیغام

ہماری تحریک کا بنیادی مقصد مزدور طبقوں کے حقوق واگزار کرنا تھا: فاروق عبداللہ

سرینگر/کیم مئی// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے یوم مئی کے موقعہ پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ محنت کش اور مزدور طبقوں کے بہت سارے حقوق واگزار کئے گئے ہیں اور اس بارے میں ابھی بہت کام باقی ہے اور دنیا بھر کی جمہوری حکومتوں کو اس سلسلے میں اپنی کوششیں تیز تر کرنے کی ضرورت ہے۔ڈاکٹر فاروق نے کہا، کہ دنیا بھر کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھانے والا مزدور آج بھی افلاس اور غربت کے شکنجوں میں بند پڑا ہے اور غریبی کی ریکھا سے نیچے زندگی بسر کر رہا ہے۔ ڈاکٹر فارق عبداللہ نے اپنے پیغام میں مزید کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی تحریک کا بنیادی مقصد ومدعا محنت کش اور مزدور طبقوں کے حقوق واگزار کرنا تھا، کیونکہ شخصی راج میں مزدور، محنت کشوں اور کاشتکاروں کو زبردست عتاب کا نشانہ بنایا جارہا تھا۔کشمیر کی شالباف اور ریشم خانہ تحریکیں نیشنل کانفرنس کی جدوجہد کی بنیاد تھی۔اُنہوں نے کہا، کہ پارٹی کے نیا کشمیر پروگرام میں مزدور محنت کش طبقوں کی بھرپور ترجمانی کی گئی ہے۔ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ مرحوم شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے 1947 میں جب عوامی راج کی باگ ڈور سنبھالی، تو مزدور راج اور کسان راج کی بنیاد پڑی۔نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے یوم مئی پیغام میں کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس محنت کشوں اور مزدوروں کیخلاف ہورہے استحصال کیلئے ہمیشہ آواز بلند کرتی آئی ہے اور ریاست میں نامساعد حالات کے ہوتے ہوئے سماج کے اس اہم طبقے کے مصائب میں اضافہ ہوا ہے۔ اُنہوں نے کہا، کہ امیروں اور غریبوں کے درمیان بڑھتی خلیج کی وجہ سے بھی محنت کش طبقوں کے مسایل الجھتے جارہے ہیں۔اُنہوں نے کہا، کہ نیشنل کانفرنس بہت پہلے سے ہی ان طبقوں کے مسائل کیلئے برسر جہد رہی ہے اور جاگیردارانہ نظام کی بیخ کنی کرنا اسی جدوجہد کی کامیابی کا ایک جز بن گیا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ نیا کشمیر پروگرام محنت کشوں اور غریب طبقوں کے مسائل کو حل کرنے کیلئے آج بھی بھاری اہمیت کا حامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری جماعت اقتصادی پروگرام کو روبہ عمل لانے کا موقعہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔ادھر یوم مئی کے سلسلے میں شیر کشمیر بھون جموں میں ایک تقریب معاون جنرل سکریٹری اجے سدھوترا کی صدارت میں منعقد ہوا۔

پہلگام میں ہوٹل شیش ناگ میں آگ

آتشزدگی کی وجہ سے ہوٹل کوشدید نقصان، کوئی جانی نقصان نہیں

سرینگر/کیم مئی// پہلگام میں بدھ کو آگ کی ایک واردات میں ایک ہوٹل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔مقامی لوگوں، پولیس اور محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی نے آگ پر قابو پا کر اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا۔ادھر آگ کی وجہ سے کسی سیاح یا ہوٹل عملہ کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے پہلگام میں بدھ کی صبح آگ کی ایک واردات میں ایک ہوٹل کو شدید نقصان پہنچا۔آگ نمودار ہونے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے پولیس اور محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کو مطلع کیا جنہوں نے کافی مشقت کے بعد آگ کو پھیلنے سے روک لیا۔اس ضمن میں محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ پہلگام میں شیش ناگ نامی ایک ہوٹل میں بدھ کی صبح قریب آٹھ بجے آگ نمودار ہوئی جس کے نتیجے میں اس ہوٹل کی بالائی منزل کو نقصان پہنچا۔انہوں نے کہا کہ اطلاع موصول ہوتے ہی فائر ٹنڈرس جائے موقع پر پہنچے اور آگ کو قابو میں کرلیا۔ادھر آگ کی اس واردات میں کسی سیاح یا ہوٹل عملہ کے کسی برف کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔

سرینگر سے حج کی روانگی کا سلسلہ

رواں ماہ 9 مئی سے شروع ہوکر 25 مئی تک جاری رہے گا

سرینگر/کیم مئی/سی این ایس// سرینگر سے حج کی روانگی کا سلسلہ رواں ماہ 9 مئی سے شروع ہوکر 25 مئی تک جاری رہے گا۔اس سلسلے میں صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے عازمین حج کی روانگی سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا۔سرینگر: میٹنگ میں صوبائی کمشنر نے ڈائریکٹر ایئر پورٹ اتھارٹی کی مناسب عملے کی تعیناتی، حج ہاؤس میں ایکسرے مشینز سمیت دیگر مشینری کی تنصیب کے علاوہ ایئرپورٹ پر حجاج کرام کو دیگر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے ایس ایس پی سیکورٹی کو حج ہاؤس کے لیے انٹری پاس جاری کرنے کی بھی ہدایت جاری کی۔ جب کہ جنرل منیجر ایس آر ٹی سی سے کہا گیا کہ وہ حج ہاؤس بمنہ سے ایئرپورٹ تک عازمین کو لے جانے کے لیے ایس آر ٹی سی بسوں کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ جائزہ میٹنگ کے دوران وجے کمار بدھوری نے ہموار اور پریشانی سے پاک انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور ہم آہنگی پر بھی زور دیا۔قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر سے امسال سات ہزار سے زائد عازمین حج، حج کے لیے جارہے ہیں۔حج 2024 کے لیے بھارت کا سالانہ حج کوٹہ 1.75 لاکھ بڑھادیا گیا ہے۔

ہمیں اکثریت ملی اور ہم نے وہ فیصلے لئے جو کسی کے بس کی بات نہیں تھی

دفعہ 370ہٹا،رام مندر بنا ، سی اے اے نافذ ہوا اور خواتین کو اپنے حقوق ملے / امیت شاہ

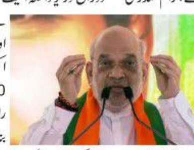

سرینگر/کیم مئی/ہمیں اکثریت ملی اور اس کو ہم نے دفعہ 370 کو ختم کرنے، رام مندر کی تعمیر، سی اے اے کو نافذ کرنے کیلئے استعمال کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی حکومت میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے۔جبکہ پورا ملک جانتا ہے کہ کشمیر سے کینا کماری تک ملک کتنا بدل گیا ہے اور ترقی کی راہیں ہموار ہو چکی ہے۔سی این آئی کے مطابق گوہاٹی میں ایک روڈ شو کے دوران وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا''عوام نے ہمیں 2014 اور 2019 میں مکمل اکثریت دی، ہم نے 370 کو ختم کرنے، رام جنم بھومی پر مندر بنانے، سی اے اے کو نافذ کرنے اور لوک میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دینے کیلئے اکثریت کا استعمال کیا۔'انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم مودی کی حکومت ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ مودی حکومت میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے۔انہوں نے کہا'' نریندر مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد کشمیر میں دہشت گردی پر قابو پالیا گیا ہے۔ پورا ملک اب جانتا ہے کہ کشمیر میں دہشت گردی میں کمی آرہی ہے''۔امیت شاہ نے کہا کہ پورا ملک جانتا ہے کہ کشمیر سے کینا کماری تک ملک کتنا بدل گیا ہے اور ترقی کی راہیں ہموار ہوچکی ہے۔کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ جب بھی کانگریس گالیاں دینا شروع کرتی ہے اور ایسی زبان استعمال کرتی ہے تو بی جے پی سے لوگوں کی محبت بڑھتی ہے اور کرناٹک میں بھی ایسا ہی ہوگا۔انہوں نے کہا ''بی جے پی انتخابی مہم کے اتنے نچلے درجے پر نہیں جھکتی ہے۔

میری پورہ بیروہ میں تیندوا نمودار

نصف درجن بھیڑوں کی چیر پھاڑ، خاتون زخمی

سرینگر/کیم مئی// بڈگام بیروہ کے میری پورہ علاقے میں دوران شب تیندوے نے نصف درجن سے زائد بھیڑوں کو چیر پھاڑ کر ہلاک کیا۔وائس آف انڈیا کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام بیروہ علاقے میں تیندوے نے بھیڑ بکریوں پر حملہ کر کے نصف درج جانوروں کو ہلاک کیا۔مقامی لوگوں کے مطابق گزشتہ شب دیر گئے علاقے میں ایک تیندوے اسداللہ وانی کے گاؤ خانہ میں داخل ہوا اور وہاں پر موجود قریب 8 بھیڑیوں کو چیر پھاڑ کیا۔سابق سرپنچ ریاض احمد نے بتایا کہ اس واقعے یں ایک خاتون بھی زخمی ہوئی۔انہوں نے بتایا کہ علاقے میں تیندوؤں اور جنگلی ریچھوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جبکہ محکمہ وائلڈ لائف بھی ہاتھوں پر ہاتھ دھرے بیٹھا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ مقامی لوگوں تشویش اور خوف میں مبتلا ہے جبکہ انکے مال مویشیوں کو بھی خطرات لاحق ہے۔مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مقامی لوگوں کے مال وجان کو بچانا ے کیلئے فوری طور پر اقدامات اٹھائے جائے۔

ملک ایک نئے وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

ہندوستان دنیا کا ایک مضبوط ملک بن گیا اور اس کا وقار بلند ہوا ہے۔وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

سرینگر/کیم مئی/ وی او آئی// وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ایک نئے وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان دنیا کا ایک مضبوط ملک بن گیا ہے اور اس کا وقار بلند ہوا ہے۔ اب جب ہندوستان بین الاقوامی پلیٹ فارم سے بات کرتا ہے تو پوری دنیا غور سے سنتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کی دوسری خواہش یہ تھی کہ آزادی کے بعد کانگریس کو توڑ دیا جائے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق بی جے پی لیڈر اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کو کہا کہ ملک کے لوگ مہاتما گاندھی کی خواہش کو پورا کرنے جارہے ہیں اور لوک سبھا انتخابات میں ملک کی سیاست سے کانگریس کا صفایا کردیں گے۔سنگھ شمال مشرقی دہلی حلقہ کے لئے بی جے پی امیدوار منوج تیواری کے نامزدگی کے جلوس میں شرکت کر رہے تھے۔وزیر نے کہا کہ تیواری کی نامزدگی کے لیے جمع ہونے والے "بڑے" ہجوم نے انہیں یقین دلایا کہ لوگوں نے انہیں شمال مشرقی دہلی حلقہ سے دوبارہ منتخب کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں عوام مہاتما گاندھی کی دو خواہشات کو پورا کرنے جارہے ہیں جس میں ایک یہ بھی ہے کہ ہندوستان دنیا کا ایک مضبوط ملک بن جائے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ایک نئے وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان دنیا کا ایک مضبوط ملک بن گیا ہے اور اس کا وقار بلند ہوا ہے۔ اب جب ہندوستان بین الاقوامی پلیٹ فارم سے بات کرتا ہے تو پوری دنیا غور سے سنتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کی دوسری خواہش یہ تھی کہ آزادی کے بعد کانگریس کو توڑ دیا جائے۔"مہاتما گاندھی نے کہا تھا کہ کانگریس کو آزادی کے بعد ختم کر دینا چاہیے۔ ملک کے لوگ مہاتما گاندھی کی اس خواہش کو پورا کرنے جارہے ہیں اور ملک کی سیاست سے کانگریس کا صفایا ہونے جارہا ہے۔بی جے پی امیدوار ہرش ملہوترا، جو اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے ساتھ تھے، نے بھی ایک "متاثر کن" جلوس کے بعد اپنا کاغذات نامزدگی داخل کیا۔دھامی نے بھی اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ملہوترا کی حمایت میں "بڑے" اجتماع نے اشارہ دیا کہ لوگ انہیں اس سیٹ سے منتخب کرنے جارہے ہیں۔اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کانگریس پر انتخابات میں اقلیتوں کی خوشنودی کا الزام لگاتے ہوئے حملہ کیا۔بی جے پی یکساں سول کوڈ کی سمت بڑھ رہی ہے۔

فورسز اور شدت پسندوں کے درمیان خونین تصادم آرائی

تین نکسل خواتین سمیت جھڑپ میں 9 نکسل دہشت گرد ہلاک، اسلحہ وگولہ بارود برآمد

سرینگر/کیم مئی/ وی او آئی// چھتیس گڑھ میں فورسز اور شدت پسندوں کے درمیان تصادم آرائی میں تین نکسل خواتین سمیت 9 نکسل دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں ۔ اس دوران جائے وقوع سے بڑی مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد کرلیا گیا ہے ۔ وائس آف انڈیا کے مطابق چھتیس گڑھ کے ضلع نارائن پور اور کنکیر کے سرحدی جنگلاتی علاقہ میں سیکوریٹی فورسز کے ساتھ انکاؤنٹر میں 9 نکسلائٹس ہلاک ہوگئے جن میں 3 خواتین بھی شامل ہیں۔ ریاست کے ڈپٹی چیف منسٹر وجے شرما نے یہ بات بتائی۔ سیکوریٹی فورسس کی جانب سے گزشتہ 15 دن میں نکسلائٹس پر یہ دوسرا بڑا حملہ ہے۔شرما نے اپنے ایک ویڈیو بیان میں اسے ریاست میں مخالف نکسلائٹس کارروائی میں ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔پولیس کے مطابق آج صبح تقریباً 6 بجے ابجھ مد علاقہ میں جسے نکسلائٹس کا گڑھ تصور کیا جاتا ہے' ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ (ڈی آر جی) اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی ایک مشترکہ ٹیم مخالف نکسلائٹس کارروائی میں مصروف تھی۔اسی دوران ٹیکمیٹا اور کاکور مواضعات کے درمیان جنگل میں بندوقوں کی لڑائی ہوئی۔ یہ کارروائی پیر کی رات شروع کی گئی تھی اور منگل کی صبح ضلع نارائن پور اور کنکیر کے سرحدی علاقہ میں انکاؤنٹر ہوا۔ ڈپٹی چیف منسٹر شرما نے یہ بات بتائی جن کے پاس وزارتِ داخلہ کا بھی قلمدان ہے۔انہوں نے کہا کہ 9 نکسلائٹس بشمول 3 خواتین کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا اور ان کی نعشیں برآمد کرلی گئی ہیں۔تصادم میں سیکوریٹی عملہ کو کوئی گزند نہیں پہنچا۔انہوں نے اسے ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے بتایا کہ جائے واقعہ سے ایک اے کے 47 رائفل اور دیگر ہتھیار و گولہ بارود برآمد کئے گئے۔شرما نے اس کامیابی پر سیکوریٹی عملہ کو مبارکباد بھی دی۔ انہوں نے نکسلائٹس سے اپیل کی کہ وہ ہتھیار ڈال دے اور قومی اصل دھارا میں شامل ہوجائیں۔شرما نے کہا کہ چیف منسٹر وشنو دیو سائی اس مسئلہ کا بات چیت کے ذریعہ حل چاہتے ہیں۔

اسسٹنٹ حج افسر اور حج اسسٹنٹوں کی تعیناتی

4 ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ پولیس افسران سمیت 19 پولیس اہلکار شامل

سرینگر/کیم مئی/ وی او آئی// محکمہ پولیس کے 19 افسران کونسلیٹ جنرل آف انڈیا جدہ سعودی عرب میں اسسٹنٹ حج افسر اور حج اسسٹنٹوں کے طور پر اپنے فرائض ادا کرنے کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔محکمہ داخلہ کا کہنا ہے کہ ان افسراں میں 4 حج افسر اور 15 حج اسسٹنٹ ہونگے جبکہ عملے میں 4 ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ آف پولیس سطح کے افسران بھی شامل ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ داخلہ کے پرنسپل سیکریٹری چندراکر بھارتی نے کہا ہے کہ اقلیتی امورات کی وزارت (حج ڈویژن) کی جانب سے منتخب ہونے کے بعد ان افسراں کو کونسلیٹ جنرل آف انڈیا جدہ سعودی عرب میں حج 2024 کیلئے اسسٹنٹ حج افسر اور حج اسسٹنٹوں کے طور پر عارضی ڈیپوٹیشن پر روانہ ہونے کو منظوری دی گئی۔ منتخب ہوئے 4 اسسٹنٹ حج افسراں میں ڈی ایس پی، شہزادہ کبیر متو، ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ پولیس، پی سی پلوامہ، فیاض حسین شاہ ایس ڈی پی او؟ شہید گنج، ایس ڈی پی اے چرار شریف اویس احمد وانی اور ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر گپوارہ محمد رفیع راتھر شامل ہیں۔

اننت ناگ راجوری میں پولنگ میں تاخیر کا مقصد ووٹروں کو مجبور کرنا

انتخابی عمل میں ہیرا پھیری کے لئے اس طرح کا فیصلہ لیا گیا: محبوبہ مفتی

سرینگر/کیم مئی// یو پی آئی// پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ حکام نے جان بوجھ کر اننت ناگ-راجوری لوک سبھا سیٹوں پر انتخابات میں تاخیر کی تاکہ ووٹروں کو بی جے پی اتحادیوں کے حق میں جوڑ توڑ اور لوگوں کو خوفزدہ کیا جا سکے کہ وہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال نہ کریں۔محبوبہ کل شام ہوائی جہاز سے گئی اور بدھ کو راجوری پہنچی تاکہ علاقے میں اپنی مہم جاری رکھی جا سکے۔منیال گلی، راجوری میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے جموں وکشمیر کی منفرد شناخت کے تحفظ کے لیے جاری انتخابات کی اہمیت پر زور دیا۔محبوبہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انتخابات مرکزی حکومت کو یہ واضح پیغام بھیجنے کا موقع فراہم کرتے ہیں کہ 5 اگست 2019 کو اور اس کے بعد کیے گئے فیصلوں کو منسوخ کیا جانا چاہیے۔پی ڈی پی صدر نے اس علاقے سے دور دراز ہونے اور انتخابی مہم کے چیلنجوں کے باوجود اس سے انتخاب لڑنے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے اس علاقے کے ساتھ پی ڈی پی کے بانی مفتی محمد سعید کے گہرے تعلق کو اجاگر کیا۔"میں آپ کا امیدوار ہوں اور آپ کا ووٹ مانگتا ہوں کیونکہ پی ڈی پی کے بانی مفتی محمد سعید کا اس علاقے سے بہت گہرا تعلق تھا۔بہت سے لوگوں نے مجھے اس دور افتادہ علاقے میں انتخابی مہم کے چیلنجوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہیں اور سے انتخاب لڑنے کو کہا۔تاہم، میں اپنی بات پر ثابت قدم رہا۔یہاں سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیونکہ میرے والد اور میں دونوں ہی اس خطے کے لیے ہمیشہ ہمارے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں جب سے ان علاقوں کے لوگوں کو شدید چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، بہت سے لوگ یہاں سے نکلنے سے بھی ڈرتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے عزم کو مضبوط کریں اور میری جیت کو یقینی بنائیں تاکہ میں اسی حوصلے اور عزم کے ساتھ پارلیمنٹ میں آپ کی نمائندگی کرسکوں۔تاخیر سے ہونے والے انتخابات پر خدشات کو دور کرتے ہوئے محبوبہ نے عہدیداروں کی جانب سے وضاحت نہ دینے پر تنقید کی اور ان کے مقاصد پر سوال اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ انتخابی عمل میں ہیرا پھیری کے لیے ان عہدیداروں اور الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے درمیان کوئی ملی بھگت ہے۔ "حکومت نے میرے لیے اس راستے کو خطرناک بنانے کے لیے جان بوجھ کر یہاں انتخابات کی تاریخ میں توسیع کی ہے۔

سری نگر کی خستہ حال سڑکوں کی فوری مرمت طلب

کشمیر ٹریڈ الائنس نے صوبائی کمشنر کے ساتھ معاملہ اٹھایا

سرینگر/کیم مئی// سری نگر میں سڑکوں کی خستہ حالی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کشمیر ٹریڈ الائنس کے ایک وفد نے بدھ کو ڈویژنل کمشنر، کشمیر وی کے بدھوری سے ملاقات کی، جس میں شہر کی سڑکوں کی مرمت اور انہیں توسیع دینے کے لیے فوری کارروائی پر زور دیا۔وفد نے کہا کہ خستہ حال سکوں کی وجہ سے تجارت اور کاروبار پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کے ٹی اے کی ٹیم نے صدر اعجاز شہدار کی قیادت میں صوبائی کمشنر کے ساتھ شہر میں ترقیاتی کاموں بالخصوص میکڈمائزیشن اور سڑکوں کو چوڑا کرنے کے منصوبوں پر تفصیلی بات چیت کی۔کے ٹی اے نے میٹنگ کے بعد ایک بیان میں کہا، "ہم نے سڑکوں کی خستہ حالی کا مسئلہ اٹھایا، جو مسافروں کیلئے مشکلات کا سامان پیدا کرتا ہے اور کاروبار کو بری طرح سے متاثر کر رہا ہے۔ کیونکہ شہر میں ہر جگہ سڑکوں کی حالت خراب ہے۔معاملے کی عجلت کو اجاگر کرتے ہوئے، تاجروں کی تنظیم نے کہا کہ " صوبائی کمشنر کشمیر نے انہیں یقین دلایا کہ بلیک ٹاپنگ کا کام مئی کے آخر تک شروع ہو جائے گا، اور سڑکوں کو چوڑا کرنے کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔تاہم، کے ٹی اے نے سڑک کو چوڑا کرنے کے منصوبوں سے متاثر ہونے والے دکانداروں اور کاروباروں کی مناسب بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔ بیان میں مزید کہا گیا،''ہم نے ان (بیدھوری) پر زور دیا کہ سڑک کی چوڑائی کے تحت آنے والے دکانداروں اور کاروباروں کی بھرپور بحالی کی جائے۔'' سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کے مسائل کے علاوہ، میٹنگ میں تاجر برادری سے متعلق دیگر مختلف امور کا احاطہ کیا گیا۔

جموں کشمیر ایمپلائز کوآرڈینیشن کمیٹی کی مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر مبارکبا

سرینگر/کیم مئی/سی این ایس// جموں کشمیر ایمپلائز کوآرڈینیشن کمیٹی (جے کے ای سی سی) نے بدھ کو ملک کے تمام کارکنوں اور دنیا کے دیگر حصوں میں رہنے والوں کو''یوم مئی'' مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر مبارکباد دی۔خبر رساں ایجنسی سی این ایس کے مطابق، جے کے ای سی سی نے ایک بیان میں عالمی یوم مزدور پر پوری دنیا کے تمام کارکنوں کو بالخصوص اور خاص طور پر ہندوستان میں رہنے والوں کو مبارکباد پیش کی۔صدر جے کے ای سی سی/چیئرمین جے کے ٹی اے شاہ فیاض نے ملک کے تمام محنت کش طبقے کے لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ یہ دن ہمیں ہمارے ان گنت کارکنوں کی لگن اور محنت کو یاد کرتا ہے جو ہمارے ملک کی تعمیر اور ایک نئے ہندوستان کی بنیاد رکھتے ہیں۔اس دن، ہم کارکنوں کی شراکت اور کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں اور ان کے حقوق کا اعادہ کرتے ہیں۔ میں کارکنوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں اور معیشت میں ان کے تعاون کو سراہتا ہوں۔

”چائے والا“ ملک کیلئے کیا کر سکتا ہیں، ”چوکیدار چور ہے“ کا نعرہ لگانے والوں کو کوئی پوچھے آج ملک کہاں ہے؟

”کشمیر سے کینار کماری تک ترنگا لہرا رہا ہے، ملک ایک اور نشان ایک کی ضمانت“

عوام کے آشیرواد سے لوک سبھا انتخابات میں ہماری جیت پکی، ہمیں ملک کے ہر شہری کا دل جیتنا ہے/ وزیر اعظم مودی

سرینگر/ کیم مئی/ کانگریس جھوٹی بیانیہ اور جعلی ویڈیو بنا رہی ہے اور ابھی تک انہوں نے سبق نہیں سیکھا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی جیت پر تمام نگاہیں مرکوز ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہونے کے باوجود، ہمیں مطمئن ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سے کینار کماری تک ترنگا لہرا رہا ہے، جس اس بات کی ضمانت ہے کہ ملک ایک اور نشان ایک ہے۔ سی این آئی کے مطابق گجرات میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک بار پھر کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کانگریس جھوٹی بیانیہ اور جعلی ویڈیو بنا رہی ہے اور ابھی تک انہوں نے سبق نہیں سیکھا ہے۔ انہوں نے کہا ”سال 2014 میں کانگریس پوچھتی تھی کہ ”چائے والا“ ملک کیلئے کیا کر سکتے ہیں؟ تاہم، ملک نے انہیں مناسب جواب دیا اور جن کی (پارلیمنٹ میں) ایک بار 400 سیٹیں تھیں، وہ گھٹ کر 40 تک رہ گئیں۔ انہوں نے سال 2019 میں اپنا سبق نہیں سیکھا اور ”چوکیدار چور ہے“ کہنا شروع کر دیا، اس وقت وہ وزیر اعظم اپوزیشن پارٹی بھی نہیں بن سکے تھے۔ ملک کو یقین ہے کہ مستقبل کا نیا سفر انتخابات سے شروع ہوگا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہماری تیسری مدت میں ہم جموں کشمیر سے لیکر ملک کے آخر کونے تک ترقی اور امن کے وعدہ بند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اب دنیا کو درپیش مسائل کے حل کے طور پر خود اعتمادی کے ساتھ سچائی اور عدم تشدد کے منتروں کو عالمی سطح پر پیش کر رہا ہے اور اس کی ثقافتی شبیہ ایک بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے 2014 میں اقتدار میں آتے ہی وراثت کے ساتھ ساتھ مادی ترقی کو فروغ دینے پر زور دیا، ایسے وقت میں جب ملک مایوسی میں گھرا ہوا تھا، سابقہ یو پی اے کے دور حکومت میں ایک تبدیلی۔ لوک سبھا انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جمہوریت کا ایک بڑا تہوار ہو رہا ہے اور، ملک کو یقین ہے کہ یہاں سے مستقبل میں ایک نیا سفر بھی شروع ہوگا۔ انہوں نے اپنی حکومت کے یوگا اور آیوروید جیسے ہندوستانی ورثے کے فروغ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی نئی نسل اب اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خود پر فخر ہی اس کی شناخت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اب عالمی سطح پر سچائی اور عدم تشدد کے ساتھ دنیا کو درپیش مسائل کے حل کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت اور خارجہ پالیسی کو دنیا کی طرف سے امن کی راہ کی توقع کرنے کی وجوہات کے طور پر پیش کیا جاتا ہے لیکن اس کی ثقافتی تصویر نے بھی بڑا کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دوسری مدت کے دوران ہم نے تشدد پر قابو پانے کے علاوہ ملک کو ترقی کے اونچائی تک پہنچایا اور ہم ہماری تیسری مدت میں ہم جموں کشمیر سے لیکر ملک کے آخر کونے تک ترقی اور امن کے وعدہ بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی تنازعات کے وقت، تیرتھنکروں کی تعلیمات، روحانی جین گرو، زیادہ متعلقہ ہیں۔ وزیر اعظم نے سامعین (باقی ۸ پر)

رواں ہفتے کے آخر تک بنیادی طور پر خشک موسم

6 سے 7 مئی تک ہلکی بارش کی پیش گوئی

سری نگر: کیم مئی: اس ہفتے کے آخر تک بنیادی طور پر خشک موسم کی پیش گوئی کے درمیان، رات کے درجہ حرارت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا لیکن جموں و کشمیر میں بدھ کو پارہ معمول سے کم رہا۔ محکمہ موسمیات کے ایک اہلکار نے بتایا کہ عام طور پر 1 سے 5 مئی تک چند مقامات پر دوپہر کو گرج چمک کے ساتھ بارش کی سرگرمی کے ساتھ خشک موسم متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 6 سے 7 مئی تک بکھرے ہوئے مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ بدھ کو صبح ساڑھے 8 بجے تک گزشتہ 24 گھنٹوں میں سری نگر میں 1.6 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 5.4 ملی میٹر، پہلگام میں 16.3 ملی میٹر، کپواڑہ میں 1.5 ملی میٹر، کوکرناگ میں 15.4 ملی میٹر، گلمرگ میں 16.0 ملی میٹر، جموں میں 0.2 ملی میٹر، بانی میں 0.2 ملی میٹر، بانی میں 1.2 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اور بھدرواہ 5.8 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اس دوران (باقی ۸ پر)

ضلع لیگل سروسز اتھارٹی سرینگر نے ”بین الاقوامی یوم مزدور“ جوش وخروش کے ساتھ منایا

سیکرٹری نے مزدوروں کے حقوق کو فروغ دینے اور ان کے تحفظ کی ضرورت پر روشنی ڈالی

سرینگر/ کیم مئی/ ضلع لیگل سروسز اتھارٹی سرینگر نے سرینگر میونسپل کارپوریشن کے اشتراک سے اے ڈی آر سنٹر، ضلع کورٹ کمپلیکس سرینگر میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ عالمی تقریب کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ”بین الاقوامی یوم مزدور“ منایا۔ سی این آئی کے مطابق یہ تقریب مزدوروں کے حقوق کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور اس دن کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کیلئے منعقد کی گئی۔ تقریب ضلع علیگل سروسز اتھارٹی سرینگر کے چیئرمین جواد احمد کی قابل رہنمائی میں منعقد ہوئی۔ اس پروگرام میں جہانگیر احمد بخشی سیکرٹری ضلع لیگل ضلع لیگل سروسز اتھارٹی سرینگر کے علاوہ دیگر عہدیداروں اور قانونی امداد کے دفاعی مشیروں، سرینگر میونسپل کارپوریشن کے عہدیداروں اور لیگل رضا کاروں نے شرکت کی جبکہ پروگرام کی نظامت اور اختتام ڈی ایل ایس اے سرینگر کی عہدیدار عذرا بشیر نے کیا۔ سیکرٹری ڈی ایل ایس اے سرینگر جہانگیر احمد بخشی نے شرکاء کو اس دن کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کارکنوں کے حقوق کو فروغ دینے اور ان کے تحفظ کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ ان کے ساتھ عزت اور احترام کے ساتھ برتاؤ کیا جائے۔ اس موقعہ پر ارم عزیز نے شرکاء کو لیبر قوانین کے بارے میں زور دیا۔ مزدوروں کے حقوق کے تحفظ اور کام کے منصفانہ اور مساوی ماحول کو فروغ دینے کیلئے لیبر قوانین ضروری ہیں۔ سحر نذیر، اسسٹنٹ لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل، ڈی ایل ایس اے سرینگر نے عالمی یوم مزدور کے مقاصد پر روشنی ڈالی، جو ہر سال کیم (باقی ۸)

اسٹیل انڈسٹری کے معیارات پر تبادلہ خیال

بی آئی ایس جموں نے ”مانک منتھ“ کی میزبانی کی

سرینگر/ کیم مئی/ بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس) جموں و کشمیر برانچ آفس نے ایوینٹ ہال، بیڑی برہمنا میں ایک اہم تقریب ”مانک منتھن“ کا انعقاد کیا۔ اس سیشن میں ہندوستانی معیارات کے مطابق غیر اللوائیڈ اور بلاوٹ شدہ سٹیل کی انگوٹ اور نیم فرنشڈ مصنوعات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایونٹ کا مقصد مینوفیکچررز سے ان پٹ جمع کرنا اور موجودہ معیارات کے تکنیکی اور صارف کے پہلوؤں پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ BIS-JKBO کے جوائنٹ ڈائریکٹر چکج اتری نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اور قومی معیار کو بڑھانے میں اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے کے لیے BIS کی کوششوں کا ایک جائزہ پیش کرتے ہوئے سیشن کا افتتاح کیا۔ انہوں نے ان معیارات کی رسائی کو بڑھانے اور ان کے اطلاق کو بہتر بنانے کے لیے نچلی سطح پر شمولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ باری برہمن انڈسٹری ایسوسی ایشن (BBIA) کے صدر للت مہاجن نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے مقامی صنعتوں کو درپیش چیلنجز سے نمٹا اور نمائندوں کو معیار کے لیے ان کی لگن پر یادگاری نشانات پیش کیے۔ سیشن کے دوران، بی آئی ایس حکام نے اسکی ویب سائٹ کی خصوصیات پیش کیں، جس میں ”اپنے معیارات کو جانیں“ سیکشن شامل ہے، اور BIS کیئر ایپ متعارف کرائی، جو معیاری معلومات تک آسان رسائی کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ بات چیت انتہائی متعامل تھی، اوپن ہاؤس سیشنز کے ساتھ جس نے صنعت کے نمائندوں کو تحفظات کا اظہار کرنے اور سفارشات پیش کرنے کی اجازت (باقی ۸ پر)

عالمی یوم مزدور کے موقع پر پلوامہ میں تقریبات

اسسٹنٹ لیبر کمشنر پلوامہ حفصہ قیوم نے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں مزدوروں کے کردار کو سراہا

پلوامہ: ملک کی دوسری ریاستوں کی طرح مرکز کے زیر انتظام یوٹی جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔ دوسرے اضلاع کی طرح ضلع پلوامہ میں بھی مزدوروں کا عالمی دن جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اسسٹنٹ لیبر کمشنر پلوامہ حفصہ قیوم نے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں مزدوروں کے کردار کو سراہا۔ اس سلسلے میں انڈسٹریل ایریا لاسی پورہ میں بھی محکمہ کی جانب سے پروگرام منعقد کیا گیا تھا جہاں پر انڈسٹریل ایریا میں کام کرنے والے مزدوروں کی ایک اچھی تعداد نے شرکت کی جن کو محکمہ کی جانب سے لیبر قوانین کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ اس موقعے پر محکمہ کے ملازمین نے مزدوروں سے خطاب کیا اور ان کو کام کاج اور اجرت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ وہیں اس موقعے پر فیکٹری مالکان سے اپیل کی گئی کہ وہ مزدوروں کو ان کے حقوق دینے کے لئے پرعزم رہیں تا کہ انہیں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وہی مزدوروں کو اپیل کی کہ وہ محکمہ کے ساتھ اندراج کروائیں تا کہ انہیں آگے چل کرانہیں (باقی ۸)

گریٹر کیلاش جموں میں 39 سالہ شہری کا قتل

انچارج پولیس پوسٹ معطل

سرینگر کیم مئی// یو پی آئی/ جموں کے گریٹر کیلاش علاقے میں 39 سالہ شہری کی ہلاکت کا سخت نوٹس لیتے ہوئے انچارج پولیس پوسٹ پونیت شرما کو معطل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یو پی آئی کے مطابق منگل کی شام گریٹر کیلاش علاقے میں اراضی تنازعہ پر دو گروپوں کے درمیان لڑائی کے نتیجے میں ایک شخص کا قتل ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ اوتار سنگھ ولد سردار سنگھ ساکن کالو چک پر منگل کی شام 6 بجے کے قریب لوگوں کے ایک گروپ نے حملہ کیا جب اس نے ایک زمینی (باقی ۸ پر)

سازش کے تحت اننت ناگ راجوری نشست پر انتخابات موخر: عمر عبداللہ

اننت ناگ: نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور جموں کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے الیکشن کمیشن کے اس فیصلہ کی سخت الفاظ میں نقطہ چینی کی جس کے تحت اننت ناگ راجوری لوک سبھا نشست کے انتخابات کو 7 مئی کے بجائے موخر کر کے 25 مئی کو مقرر کیے گئے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ”ہمیں معلوم تھا کہ سازشیں ہو رہی ہیں اور کل یہ بات اُس وقت ثابت ہوگئی جب اننت ناگ راجوری نشست پر گزارشات کے باوجود انتخابات کو ری شیڈول کیا گیا۔“ عمر عبداللہ نے اس فیصلہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ”جب موسم خراب تھا تب یہ فیصلہ نہیں لیا گیا، موسم ٹھیک ہونے کے بعد انتخابات کو ری شیڈول کرنے کی کیا مجبوری تھی؟“ عمر نے سوالیہ انداز میں کہا ”جن پارٹیوں کے امیدواروں نے الیکشن کمیشن سے درخواست کی وہ انتخابات میں حصہ لینے والوں میں نہیں ہیں تو ان کی درخواست کو تسلیم کرنے کا کیا جواز ہے؟“ انہوں نے کہا کہ راجوری جانے کے لئے کئی راستے ہیں تو انتخابی سرگرمیوں میں رکاوٹیں حائل کیسے ہو سکتی تھیں؟ سابق وزیر اعلیٰ نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب نیشنل کانفرنس سے ووٹ چھینے کی ایک سازش ہے۔ انہوں نے انتخابات کو ری شیڈول اس لئے کرایا تا کہ خانہ بدوش پہاڑی لوگ منتقل ہو جائیں اور وہ اپنا ووٹ نہ ڈال سکیں۔ عمر نے اس فیصلہ کو آمرانہ قرار دیتے ہوئے کہا: ”بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے انگریزوں کی طرح ہمیشہ سازشوں سے کام لیا ہے اسلئے وہ اپنی سازشوں سے ان انتخابات میں دھاندلی کی فراق میں ہے۔“ تاہم عمر نے یہ امید ظاہر کی کہ خانہ بدوش (باقی ۸ پر)

بارہمولہ میں غیر قانونی کان کنی

ملوث 2 ٹریکٹر ضبط۔ 2 ڈرائیور گرفتار

سرینگر کیم مئی/ شیری بلا میں معدنیات کی غیر قانونی کان کنی پر سخت کارروائی کرتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے دو ڈرائیوروں کو گرفتار کرنے کے علاوہ دو ٹریکٹر ضبط کر لئے۔ پولیس نے کارروائی ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر بارہمولہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پی ایس شیری کی مدد سے شروع کی۔ پولیس نے 2 ٹریکٹر قبضے میں لے کر 2 ڈرائیوروں کو گرفتار کر لیا جن کی شناخت یاور رشید شیخ ولد عبدالرشید اور عمیر احمد آہنگر ولد محمد شفیع ساکنان فتح گڑھ شیری کے طور پر ہوئی ہے۔ ڈرائیور اپنی گاڑیوں کے ساتھ معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل میں ملوث پائے گئے اور اس کے مطابق ان کے خلاف تھانہ شیری میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔

سی بی ایس سی 10 ویں جماعت کے نتائج

سوشل میڈیا پر وائر جعلی نوٹفکیشن کی وضاحت کی گئی

سرینگر// کیم مئی/ ٹی ای این/ سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے کیم مئی کو 10 ویں جماعت کے نتائج 2024 کے جاری ہونے کا دعویٰ کرنے والے ایک وائرل سرکولر کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ جعلی نوٹیفکیشن، بڑے پیمانے پر سوشل میڈیا پر گردش کر رہا ہے، جس نے نتائج کے اعلان کے لیے ایک مخصوص ٹائم فریم بتایا ہے، لیکن سی بی ایس ای کے پی آر او راما شرما نے واضح کیا کہ یہ نوٹفکیشن جعلی ہے اور ابھی تک امتحانی نتائج سے متعلق کوئی حتمی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اس دوران سی بی ایس ای کے سکریٹری ہمانشو گپتا کے مطابق، سال 2024 کے لیے 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے نتائج مئی میں جاری ہونے والے ہیں۔ تشخیص کا عمل اپنے اختتام کے قریب ہے۔ طلباء اپنے نتائج سرکاری ویب سائٹس۔ cbse.gov.in اور results.cbse.nic.in پر دستیاب ہونے کی توقع کر سکتے ہیں۔

انتخابی موسم میں صارفین کیلئے راحت کا اعلان

کمرشل گیس کی قیمتوں میں 19 روپے کی کمی

سرینگر// کیم مئی/ ٹی ای این/ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے تجارتی ایل پی جی گیس سلنڈر کی قیمتوں میں فوری اثر سے 19 روپے فی یونٹ کی کمی کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دہلی میں 19 کلو کے تجارتی ایل پی جی سلنڈر کی خوردہ فروخت کی قیمت اب 1745.50 روپے ہوگی۔ پچھلے مہینے، 19 کلو کے کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 30.50 روپے کی کمی کی گئی تھی جب اسکی قیمت 1764.50 روپے تھی۔ کانگریس کی زیر قیادت اپوزیشن نے ایندھن کی قیمتوں پر لگام لگانے میں ناکامی اور ضروری اشیائے خورد و نوش اور دیگر اشیاء کی قیمتوں پر اس کے اثرات کو روکنے کے لیے مرکز میں بی جے پی کی زیر قیادت حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) پر اکثر تنقید کی ہے۔ اگرچہ قیمتوں میں کمی کے پیچھے صحیح وجوہات ابھی تک نامعلوم ہیں، مختلف عوامل، جیسے تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں تبدیلی، ٹیکس کی پالیسیوں میں تبدیلی، اور طلب اور رسد کی حرکیات، ممکنہ طور پر اس طرح کی ایڈجسٹمنٹ میں حصہ ڈالتے ہیں۔

گولڈ لون کی فنٹیک کمپنیوں کے ذریعے فراہمی

آر بی آئی نے قواعد کی خلاف ورزیوں پر بینکوں کو تنبیہ کی

سرینگر// کیم مئی/ ٹی ای این/ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے بینکوں کو فینٹیک اسٹارٹ اپس کے ذریعے سونے کے قرض کی تقسیم کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ ایک شخص نے بتایا کہ مرکزی بینک نے ان بینکوں اور فنٹیکس کی طرف سے ”تشخیصی عمل سے متعلق خدشات“ کو نشان زد کیا ہے، خاص طور پر ایسے معاملات میں جہاں کمپنیوں کے فیلڈ ایجنٹوں کے ذریعے سونا حاصل کیا جاتا ہے۔ آر بی آئی نے زبانی طور پر بینکوں کے ایک سیٹ سے اس بارے میں اپنے خدشات کا اظہار کیا ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر اصلاحی اقدامات کریں۔ روپیک، انڈیا گولڈ اور اورو منی ان چند بڑے پلیئرز ہیں جو بینکوں کے لیے سونے کے قرضے حاصل کرتے ہیں۔ آر بی آئی آئی ایف ایل فائنانس ایشو کے بعد گولڈ لون کے کاروبار کی باریک بینی سے جانچ کر رہا ہے۔ اگرچہ بینکوں نے فوری طور پر فنٹیکس کے ذریعے ادائیگیوں کو روکا نہیں ہے، وہ اگلے اقدامات کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں۔

گاندربل میں ریٹائر ہونے والے افسران کیلئے الوداعی تقریب کا اہتمام

سرینگر کیم مئی/ پولیس نے گاندربل میں اپنی فعال خدمات سے سبکدوش ہونے والے 05 افسران کو گرمجوشی سے رخصت کرنے کے لیے ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ ریٹائر ہونے والوں کو گاندربل پولیس کے تمام رینک کی طرف سے پرتپاک رخصت دی گئی۔ ان کی ریٹائرمنٹ پر پی ایس گنڈ اور ڈی پی ایل گاندربل میں ایک سادہ لیکن متاثر کن الوداعی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی گاندربل شری سندیپ گپتا۔ آئی پی ایس نے ریٹائر ہونے والے افسران کے کام اور ان کے فرائض کے تئیں لگن کی تعریف کی۔ انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد صحت مند زندگی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سینئر پولیس افسران نے ریٹائر ہونے والوں کو تین دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط ان کی غیر معمولی خدمات پر محبت اور احترام کے نشان کے طور پر تحائف بھی پیش کیے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایس پی شری ملک اعجاز۔ جے کے پی ایس، ایس ڈی پی او کنگن شری مظفر جان۔ جے کے پی ایس، شری غلام حسن۔ جے کے پی ایس ہیڈ کوارٹر گاندربل، ڈی ایس پی ڈی اے (باقی ۸ پر)

ترقی وخوشحالی میں محنت کشوں کا خون پسینہ شامل

جائز حقوق کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم: بخاری

سری نگر: کیم مئی: اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے بدھ کو کہا کہ ان کی پارٹی ایک ایسے مستقبل کو یقینی بنائے گی جہاں جموں و کشمیر میں ہر کارکن کی قدر، عزت اور بااختیار ہو۔ جے کے این ایس کے مطابق بدھ کو یوم مزدور پر معاشرے کے مزدور طبقے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ معاشرے کے اس لازم وملزوم طبقے نے خطے کی ترقی میں اپنا خون پسینہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی مزدور طبقے کو اس کے جائز حقوق کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم مئی ہمیں مزدور طبقے کے حقوق کے حصول کے لیے اپنے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ الطاف بخاری نے کہا کہ اپنی پارٹی کے پاس لیبر فورس کو بلند کرنے کا وژن اور ارادہ دونوں موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار جب (باقی ۸ پر)

بارہمولہ میں منشیات فروش گرفتار ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر کیم مئی// سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ پولیس چوکی پلہلن کی ایک پولیس پارٹی نے آئی سی پی پی پلہلن کی سربراہی میں پلہلن یادی پورہ کراسنگ پر قائم ناکہ پر ایک شخص کو روکا جس کی شناخت عرفان احمد دھوبی ولد بشیر احمد ساکن شاہ محلہ پلہلن کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 115 گرام چرس جیسی مادہ برآمد ہوئی۔ اسے گرفتار کر کے تھانہ پولیس پٹن منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہے۔ پولیس اسٹیشن پٹن میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلاجھجک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

ملازمین کے ابتدائی تقرر ناموں کی عدم دستیابی، حکام کی انتظامی سیکرٹریوں کو تنخواہیں مشروط واگزار کرنے کی ہدایت

سرینگر/ کیم مئی/// حکومت نے ان ملازمین کی تنخواہ کو مشروط طور پر واگزار کرنے کی ہدایات، دی ہے جن کے ابتدائی تقرر نامے دستیاب نہیں ہیں۔ سرکار نے جموں و کشمیر کے مختلف محکموں میں انسانی وسائل مینجمنٹ نظام کو ہموار کرنے کے مقصد سے، ملازمین سے پر سروس تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے اور تنخواہ واگزار و تقسیم کرنے والے متعلقہ افسران کی تصدیق کے بارے میں گزشتہ برس تفصیلی سرکولر جاری کیا تھا ان ہدایات کے مطابق، تنخواہ واگزار و تقسیم کرنے والے افسران نے ان ملازمین کی تنخواہ روک دی، جنہوں نے ابتدائی تقرری آرڈر کی عدم دستیابی کی وجہ سے خود کو انسانی وسائل مینجمنٹ نظام پر رجسٹر نہیں کرایا تھا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ عمومی انتظامی کے کمشنر سیکرٹری سنجیو ورما نے بتایا کہ جن ملازمین کے معاملے میں ابتدائی تقرر نامے نہیں ملے یا غائب تھے ان کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے معاملے کی جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں اچھی طرح سے جانچ پڑتال کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ”اس معاملے پر غور کرنے کے بعد، تمام انتظامی محکموں کو حکم دیا جاتا ہے متعلقہ محکموں کے سربراہان کی تصدیق کے بعد ان ملازمین کی تنخواہ واگزار کریں، جن کے معاملات میں پہلے ابتدائی تقرری کے احکامات دستیاب نہیں ہیں“ تاہم اس سلسلے میں تنخواہوں کی واگزاری کو مشروط رکھا گیا ہے۔ کمشنر سیکرٹری نے کیس سے کیس کی بنیاد پر محکموں کے سربراہاں کو سروس بک کے قابل تصدیق کرنے والے حکام اور مناسب طریقے سے سروس کی تصدیق کرنے سے مشروط رکھا گیا ہے۔ انہوں نے محکموں کے سربراہاں سے کہا ہے کہ وہ اس بات کی جانچ کرائے کہ پہلی تقرری کا اندراج سروس بک میں مجاز کی تصدیق کے تحت کیا گیا ہے۔ جبکہ تبادلے اور ترقیوں سے متعلق تمام اندراجات سروس بک میں مناسب طریقے سے درج کیے گئے ہیں اور پر ترقیوں وتبادلوں کے احکامات کے ساتھ جوڑے گئے ہیں۔ محکموں کے سربراہاں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تنخواہ واگزار کرنے سے قبل ان ملازمین کے۔ ابتدائی تنخواہ کی مصدقہ کاپی اور تنخواہوں کی واگزاری کی جانچ کرنے اور آئندہ 3 ماہ کی مدت کے اندر ریکارڈ کا اندراج رکھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ محکموں کے سربراہاں سے مزید کہا گیا ہے ”سروس سلیکشن بورڈ یا پبلک سروس کمیشن کی طرف سے جاری کردہ منتخب شدہ لسٹ، جس میں اس ملازم کا نام شامل ہے اور متعلقہ بھرتی ادارے کی جانب سے جاری کردہ اشتہار کی کاپی جس کے تناظر میں اس بھرتی کا عمل کیا گیا تھا کی تصدیق کریں۔ انتظامی محکمہ نے سروس سلیکشن بورڈ اور پبلک سروس کمیشن کا نوٹیفکیشن وسفارش اور تقرری کی سفارش کی تصدیق کا بھی حکم دیا ہے جبکہ اس بات کو بھی لازمی قرار دیا گیا ہے کہ محکموں کے سربراہاں اس سرکلر کے جاری ہونے کی تاریخ سے 3 ماہ کی مدت کے اندر تنخواہ واگزار و تقسیم کرنے والے افسراں اور انسانی وسائل مینجمنٹ پورٹل پر اس طرح کا ریکارڈ مناسب طریقے سے اپ لوڈ کریں جبکہ انتظامی محکمے مشترکہ معلومات کو مزید کارروائی کے لیے عمومی انتظامی محکمہ کو جمع کرائیں گے۔

واٹر سپلائی اسکیم بیشتر جگہوں پر متاثر، مفاد پرست عوام اور محکمہ پی ایچ ای کی خود غرضی کا نتیجہ

عام لوگوں کیلئے پریشانی کا باعث، حکام سے معاملہ حل کرنے کا کیا مطالبہ

سرینگر/یکم مئی/ کے پی ایس پانی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے دہائیوں سے محکمہ پی ایچ ای قائم ہے اور یہ محکمہ جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاکر پائپوں کے ذریعے لوگوں تک پانی پہنچانے کا کام انجام دے رہا ہے اور شہر و دیہات میں واٹر سپلائی اسکیم کو چالو کیا گیا ہے۔ یہاں تک وادی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیم کو پہنچایا گیا اور حکومت نے اس اسکیم پر اربوں روپے خرچ کئے لیکن زمینی سطح پر یہ واٹر سپلائی سکیم کے ذریعے پانی کی فراہمی اب مشکل بن گئی ہے جس کے نتیجے میں شہر و دیہات کے لوگ ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ جس سے مہلک بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں اور ان وبائی بیماریوں کی لپیٹ میں بے شمار لوگ آتے ہیں اور یہ جان لیوا بیماریاں کئی لوگوں کے موت کا سبب بھی بنتی ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ رپورٹ کے مطابق وادی کے کئی علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیم قائم ہے لیکن وہ پانی کے بوند بوند کیلئے ترس رہے ہیں۔ چونکہ محکمہ پی ایچ ای کی غفلت شعاری اور لاپرواہی سے اگر چہ ان جگہوں پر واٹر سپلائی سکیم بُری طرح متاثر ہوئی ہے قلت آب کی صورتحال ہر سو پیدا ہوئی ہے اور لوگ پانی کی عدم دستیابی کو لے کر متعلقہ حکام اور سرکار کے خلاف احتجاج کرتے ہیں لیکن بیشتر جگہوں پر حکام کی عدم توجہی سے مسئلہ حل نہیں ہو پاتا ہے۔ متعلقہ محکمہ کے ساتھ ساتھ عام لوگ بھی اس گناہ عظیم کے مرتکب ہو رہے ہیں کیونکہ لوگوں نے پانی جو قدرت کی جانب سے ایک انمول نعمت ہے کی بے قدری کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ہے۔ ماضی میں یعنی دو تین دہائی قبل یہاں کے ندی، نالے، دریا اور چشمے آب حیات کی مانند رواں دواں ہوتے تھے لیکن دانستہ طور لوگوں نے اس قدرتی نعمت کو زوال پذیر کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل کی۔ کیونکہ فلش پوائنٹ تعمیر کئے گئے اگر چہ موجودہ زمانے میں اس کی کافی ضرورت تھی لیکن لوگوں نے آبی ذخائر و وسائل کے کناروں پر فلش پوائنٹوں کو تعمیر کیا۔ یا ان فلش پوائنٹوں سے پانی کی نکاسی کو براہ راست ان ہی ندی نالوں میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ جس کے نتیجے میں یہ نعمت عظمیٰ لوگوں سے چھین لیا گیا کیونکہ اس غلطی کی وجہ سے ہماری بہتے ہوئے ندی نالے اور دریا خشک ہو گئے یا ان میں بہنے والا پانی گندآلودہ ہو گیا جو نا قابل استعمال بنا ہوا ہے۔ اس طرح سے یہ معاملہ کافی سنجیدہ نوعیت کا ہے اگر آج بھی اس پر انفرادی اور اجتماعی طور غور نہ کیا جائے تو آنے والے وقت میں یہ عام لوگوں کی زندگی کے لئے ایک بحرانی کیفیت پیدا کرے گی۔ کیونکہ گندہ پانی کے استعمال سے لوگ مختلف مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جبکہ محکمہ پی ایچ ای سرے سے ہی صاف اور فلٹر کئے ہوئے پانی کی سپلائی کرنے میں ناکام ہو رہا ہے۔ انتہا ہی نہیں ہے بلکہ حد تو یہ ہے کہ محکمہ پی ایچ کی جانب سے قائم کی گئی واٹر ٹینکوں میں جانور اور پرندے گھس جاتے ہیں جن کو مرنے کے بعد بھی نکالا نہیں جاتا ہے۔ جس سے ان ٹینکوں میں موجود پانی جو لوگوں کو سپلائی کیا جا رہا ہے بیماریوں کا موجب بنتا ہے۔ حساس لوگوں کا انتظامیہ سے مطالبہ ہے کہ سرکاری طور اس معاملے کی طرف توجہ مرکوز کی جائے اور لوگ بھی انفرادی اور اجتماعی طور متحرک ہو کر ندی نالوں، دریاؤں اور چشموں کی صفائی کر کے گندگی ڈالنے سے گریز کریں اور فلش پوائنٹوں اور باتھ رومز کے گندہ پانی کو ان آبی ذرائع میں ڈالنے سے اجتناب کریں اور واٹر سپلائی اسکیم کو مستحکم و مضبوط بنانے کے لئے فوری طور ٹھوس اور موثر اقدام اٹھائے جائیں تا کہ پانی کا یہ مسئلہ ہمیشہ کے لئے ہر جگہ پر حل ہو سکے اور لوگ بھی بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں گے۔

ادویات کے ایم آر پی اور ٹسٹوں کے چارجز حیران کن

دائمی اور مہلک امراض میں مبتلا مریض پریشان، جوابدہی کا فقدان، حکام سے توجہ دینے کا مطالبہ

سرینگر/یکم مئی/ کے پی ایس

ادویات کا استعمال انسان کے وجود سے ہی جڑا ہوا ہے اور آج کے دور میں دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا انسان ہوگا جو دوائیاں لینے پر مجبور نہ ہوا ہو۔ اس طرح سے ادویات زندگی کا اہم جز بنا ہوا۔ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ درد اور مرض میں افاقہ دوا سے ہی ممکن ہے۔ دوا کے بغیر ایک مریض درد سے نڈھال اور لاگر ہو جاتا ہے لیکن ان دوائیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ مالی بدحالی کے شکار مریض قیمتی ادویات خریدنے سے قاصر رہتے ہیں۔ المیہ ہے کہ کوئی نجی لیبارٹری یا کوئی دوا کمپنی تب نہیں چلتی ہے جب تک ان کے کام میں ڈاکٹروں کیلئے معقول کمیشن نہ ہو اور ان لیبارٹریوں کے منتظمین و ملازمین ڈاکٹروں کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے مریضوں سے من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ اب ڈاکٹر اپنے ساتھ منسلک کی ہوئی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ جہاں اس کو کمیشن ملتا ہے کے بغیر کسی بھی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ کے ٹسٹ تسلیم نہیں کرتا ہے اور مریضوں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کو آئے روز اس طرح کی اطلاعات و شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ نجی لیبارٹریوں سے ٹسٹوں کے نام پر لوگوں کو لوٹا جا رہا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتالوں میں ٹسٹ کی سہولیات میسر ہونے کے باوجود بھی ڈاکٹر صاحبان مریضوں کو نجی لیبارٹریوں پر جانے کی صلاح دیتے ہیں اور ادویات بھی مخصوص کمپنیوں کے پرس کرائب کرتے ہیں کیونکہ ان کو ان لیبارٹریوں اور کمپنیوں سے کمیشن مقرر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب مریضوں کیلئے ڈاکٹروں کا یہ رویہ بحر صورت کسی بھی ظلم و ناانصافی سے کم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہماری لیبارٹریوں میں ٹسٹوں کی قیمتوں کے لئے کوئی مخصوص ریٹ مقرر نہیں ہے بلکہ من مانی قیمتیں بتائی جا رہی ہیں جبکہ ادویات کے سٹرپس یا بوتلوں پر ایم آر پی من مانی بنیادوں پر ہی درج ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حال ہماری یہاں قائم شدہ لیبارٹریوں کا ہے کہ ٹسٹ کیلئے کو معقول ریٹ لسٹ ہی ترتیب نہیں دیا گیا ہے جس کا جی جیسا چاہے ویسی ہی ریٹ لگائی جاتی ہے اور کہا کہ ادویات کی قیمتیں اتنی زیادہ ہے کہ مریض اور اس کے گھر والے دوائی لیتے لیتے کنگال ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ لیبارٹریوں پر ریٹ لسٹ جس میں ٹسٹوں کی مناسب قیمتیں درج ہوں۔ دستیاب رکھنا لازمی بنایا جائے اور ان کو جوابدہ بنایا جائے اور ادویات کی قیمتوں میں نرمی لانے کا کوئی لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔ تا کہ غریب مریضوں کا جینا محال نہ بن جائے۔

نواب بازار میں کھڑے آٹو رکشوں پر ایچ ٹی لائن گرنے سے سانحہ ٹل گیا

لوگوں نے بجلی کی خراب لائنوں کی مستقل مرمت یا تبدیلی لانے کا کیا مطالبہ

سرینگر/یکم مئی/ کے پی ایس

ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے انتہائی نازک حالت میں چھوڑے جانے کے بعد بدھ کی صبح سرینگر کے نواب بازار کے علاقے میں کھڑے آٹو رکشوں پر ہائی ٹینشن بجلی کی تار گر گئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق سولیچہ مسجد کے قریب سڑک کے کنارے کھڑی چند گاڑیوں سے ہائی ٹینشن لائن کے رابطے میں آنے کے بعد ایک بڑا سانحہ ٹل گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ آج صبح تقریباً 7:45 بجے تھے جب انہوں نے ایک شور دار دھماکہ سنا، جس سے تمام مقامی لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ سڑک پر نکلنے کے بعد دیکھا گیا کہ ہائی ٹینشن تار زمین پر پڑی ہے اور اس کا کچھ حصہ کھڑے آٹو رکشوں پر پڑا ہے، جس سے اان پر ہیبت طاری ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ اس طرح کے واقعات ماضی میں بھی ہوتے رہے ہیں لیکن عارضی حل کے بجائے کوئی مستقل حل نہیں نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے علاقے میں ہائی ٹینشن تاروں کے گرنے کے واقعات کئی بار ہو چکے ہیں اور ان میں سے ایک واقعہ میں چند بھیڑیں ہلاک ہو گئیں۔ اس کے بعد سے ہمیں خدشہ ہے کہ اگر پرانی تاروں کو مستقل طور پر مرمت یا تبدیل نہ کیا گیا تو کوئی بھی سانحہ رونما ہو سکتا ہے،" ایک اور مقامی باشندہ کا کہنا ہے کہ اس مسئلے کے حوالے سے قریبی PDD ڈیپارٹمنٹ کو متعدد بار درخواستیں کی گئی ہیں، لیکن ابھی تک کچھ بھی نہیں ہوا اور کہا کہ اگر خدا نہ کرے مستقبل میں کوئی جان لیوا واقعہ پیش آیا تو اس وقت PDD اس کی ذمہ دار ہو گی۔ پی ڈی ڈی کے ملازمین میں سے ایک سینئر اہلکار کا کہنا تھا کہ یہ ایک لو ٹینشن وائر تھا جو زمین پر گرا تھا اور مرمت کے بعد اسے ٹھیک کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تاریں زیادہ تر موصل کیبلز بچھانے کے بعد تبدیل ہو جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ علاقے میں بھیڑ تاروں کی تبدیلی میں ایک بڑی رکاوٹ ہے اور انہوں نے اپنے سینئرز کو اس مسئلے سے آگاہ کیا ہے۔

مشن ڈائریکٹر جموں و کشمیر نے لیا جسمانی، مالیاتی اور پوشن ٹریکر پر پیش رفت کا جائزہ

سرینگر/یکم مئی/ کے پی ایس

جموں و کشمیر کی مشن ڈائریکٹر روبینہ کوثر نے بدھ کو پوشن ٹریکر پر جسمانی، مالیاتی اور کارکردگی کے اقدامات پر پیش رفت کا ایک جامع جائزہ لیا۔ جائزہ میٹنگ کا مقصد اضلاع میں پوشن ابھیان کے نفاذ کا جائزہ لینا اور اس میں اضافہ کرنا تھا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر موصوفہ نے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسرز (سی ڈی پی اوز) کو ہدایت دی کہ وہ پوشن ٹریکر پر بچوں کے صد فیصد آدھار تفصیلات کے اندراج کو یقینی بنائیں۔ یہ ہدایت پوشن ابھیان کے استفادہ کنندگان کی موثر نگرانی اور ٹریکنگ کے لیے اہم ہے اور یہ پروگرام کی کارکردگی اور شفافیت کو بہتر بنانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ ان کے علاوہ میٹنگ میں شوپیاں، نثار احمد اور پلوامہ کے پروگرام افسران، مسرت ہاشمی کے ساتھ ساتھ جڑواں اضلاع کے سی ڈی پی اوز نے شرکت کی، جنہوں نے پوشن ابھیان کے زمینی نفاذ کے بارے میں بصیرت اور اپ ڈیٹس کا اشتراک کیا۔ عہدیداروں کے درمیان مشترکہ کوششوں اور تال میل نے اضلاع میں خواتین اور بچوں کی مجموعی ترقی اور بہبود کے مشن کے اہداف کو حاصل کرنے کی لگن کو اجاگر کیا۔ مشن ڈائریکٹر موصوفہ نے پوشن ابھیان کے اثرات کو بڑھانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ فوائد مطلوبہ وصول کنندگان تک موثر طریقے سے پہنچیں، ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی طریقوں سے فائدہ اٹھانے کی اہمیت پر زور دیا۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس
سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی، کولگام میں جاوید نیوز ایجنسی سے خریدئے

اطلاع عام

میں مسمی بلال غنی بٹ ولد عبدالغنی بٹ ساکن وڑیپورہ ہندواڑہ ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار کے آگاہ کرتا ہوں کہ مجھے اپنے بچے کی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے بچے کا نام محمد عفان بٹ ولد بلال غنی بٹ تاریخ پیدائش 17 جولائی 2018 کو ہوئی اس ضمن میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر تحصیل آفس سوپور میں اپنا اعتراض درج کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

المشتہر والد بلال غنی بٹ ساکن وڑیپورہ ہندواڑہ   002

PUBLIC NOTICE

In school records, under admission no.1418, my son's mother's name has been wrongly written as "Sweeta Begum" while as his actual mother's name is "Sameera Begum" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Headmaster A.F.I Model school Dangerpora Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Muneer Ahmad Ganaie F/o: Haris Muneer Ganaie R/o: Dangerpora Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 08/02/2017, my son's name has been wrongly written as "Mohammad Ayaan" while as his actual name is "Mohammad Ayaan Bhat" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Aashiq Hussain Bhat F/o: Mohammad Ayaan Bhat R/o: Noor Bagh 'A' Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificates my both son's parentage has been wrongly written as "Imtiyaz Hussain Dar & Sumiya Begum" while as their actual parentage is "Imtiyaz Ahmad Dar & Kulsum Begum" now I am applying for their corrections, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Imtiyaz Ahmad Dar F/o: Zakir Hussain & Suhaib Imtiyaz R/o: Badambagh Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 11/09/2016, my daughter's parentage has been wrongly written as "Shahnawaz Sultan" while as her actual parentage is "Shahnawaz Sultan Mir" now I am applying for their corrections, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Shahnawaz Sultan Mir F/o: Anam Jan R/o: Gund Brath Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 07/09/2019, my daughter's parentage has been wrongly written as "Shahnawaz Sultan" while as her actual parentage is "Shahnawaz Sultan Mir" now I am applying for their corrections, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Shahnawaz Sultan Mir F/o: Arwa Shahnawaz R/o: Gund Brath Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In my adhaar card bearing no. 206626560112, my name has been wrongly admitted as "Zoona Begum" while as my actual name is "Zainab Begum", also my actual residential address Jadeed Baghat fruit mandi road Sopore instead Check Roday Khan Gulshan Bagh Sopore, now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Concerned department within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Zainab Begum W/o: Ghulam Ahmad Bhat R/o: Jadeed Baghat fruit mandi road Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In school records my son's name has been wrongly written as "Owais Arshid" while as his actual name is "Mohammad Owais Wani" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal Mother's pride public School Budgam within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Arshid Ahmad Wani F/o: Mohammad Owais Wani R/o: Arampora Budgam Class : 5th standard 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 02/01/2024, I want to change the name of my son from "Ajmal Aliyas" to "Mohammad Sufyan Bhat" in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Mohammad Aliyas Bhat F/o: Mohammad Sufyan Bhat R/o: Tarzoo Sopore 004

Office of the Principal

FAYAZ-KPS INTERNATIONAL SCHOOL KUPWARA (J&K 193222)

Ref No. 950/FKPS/2024 Dated:01/05/2024

Notice for Information of general public, calling objections if any.

This office is in receipt of an application from one MOHAMMAD ASHRAF WANI F/O SHAMIQ ASHRAF R/O DARZIPORA KUPWARA CLASS 3rd ADMISSION NO.738/F-KPS/P, duly marked by Zonal Education Officer Kupwara, for want of correction in his/her.

I. NAME from SHAMIQ ASHRAF to SAMIQ ASHRAF Before processing, the case for doing the needful objections (if any), from general public are invited which should roach this office within seven days from the date of publication of this notice in the newspaper. After expiry of the stipulated time period, no objections will be entertained.

Phone no: 9622669755

Principal FAYAZ-KPS INTERNATIONAL SCHOOL KUPWARA Asif Kup

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)

Application of Javid Ahmad Parray S/o Ab Ahad Parray R/o Chejihama for registration of date of Birth /Date of Death

Whereas, as application has ben made before this office tha Javid Ahmad Parray S/o Ab Ahad Parray R/o Chejhama has born on 01/09/1986 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars Javid Ahmad Parray in the concerned register of Births and Deaths

Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)

Application of Nazir Ahmad Yatoo S/o Ali Mohd Yatoo R/o Chijhama for registration of date of Birth of his Azka Jan

Whereas, as application has ben made before this office tha Azka Jan D/o Nazir Ahmad Yatoo R/o Chejhama has born on 19/12/2021 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Azka Jan in the concerned register of Births and Deaths

Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

OFFICE OF THE TEHSILDAR BARAMULLA (EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS)

Subject:Issuance of Registration orders in respect of delayed Birth/Death

Public Notice

The registrar Births and Deaths (Executive Officer Municipal Council BARAMULLA) has Submitted case file pertaining to Birth of Fatimah Parveez D/o Parveez Ahmad Khan R/o Bangdara Tehsil Kreeri District Baramulla with verified the Date of event Birth as 17/09/2021 occurred at Associated Hospital GMC

In this connection if any body having any objection to the issuance of the said registration may contact this office within 7 days after that no objections shall be entertained.

Dated:/24/02/24

EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BARAMULLA Altaf

از عدالت ایکزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیلدار سوپور

مضمون: درخواست منجانب اختر حسین شیخ ولد عبدل رشید شیخ ساکنہ مازبگ تحصیل سوپور بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق پسر/دختر خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے اجراء شدہ MC Sopore کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنے پسر کی سند اسپتال Govt High School Deabagh پیش کی ہے جسکے مطابق سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش 30/04/1976 ہے قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی برتھ سرٹیفکیٹ اجراء کی جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات میں پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

Altaf   ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول سوپور

PUBLIC NOTICE

I need correction in my name as my name is mispelled as Haniya Showket in school record my actual name is HANIYA SHOWKAT Now i am applying for its correction in this regard if any body is having any objection in this regard he may contact the Headmaster High School Harwan Zone Dangerpora within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Haniya Showkat D/o Showkat Ahmad Peer R/o Harwan Sopore Altaf

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing bo. JK-0520240000858, my father's name was wrongly admitted as "Abdual Rashid Mir" while as my father's actual name is "Abdul Rashid Mir" also my actual DOB is 14/11/1999 instead of 29/03/2000, now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Haroon Rashid S/o: Abdul Rashid Mir R/o: Tawheed Abad Janwara Sopore district Baramulla 004

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

Subject:- Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year- invitation for objections thereof.

Public Notice

This office have received applications from C.E.O Municipal Council Sopore for Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year in favour of below mentioned children of applicants shown against each:

S No	Name of Applicant with parentage	Residence	Name of child	Date of birth	Place of birth
1	Mohd Shafi Mir S/o Gh Mohd Mir	Brathkalan	M.Maman Mir	12/07/2018	MCH Sopore
2	Altaf Hussain S/o Gh Mohd	Kartargardh	Adeeba Altaf	25/07/2020	MCH Sopore
3	Nayeem Ahmad Dar S/o Gh Nabi Dar	Goripora Zaingar	Abu Bakar Ibni Nayeem	21/03/2015	MCH Sopore
4	......	...	2.Mohd Umer Ibni Nayeem	12/12/2016	MCH Sopore
5	Bilal Gani Bhat S/o Gani Bhat	Wadipora Handwara	Mohd Afeem Bhat	17/07/2018	Sopore Nursing Home
6.	Zubair Ahmad Bhat S/o Sanaullah Bhat	Watlab	Manzoor Jaan	23/07/2010	MCH Sopore

As such aif any one is having any objection regarding registration of birth event are hereby informed through this notice to submit an objection to this office within seven days, after seven days no objection shall be accepted.

Executive Magistrate 1st Class Sopore 055

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

Subject:- Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year- invitation for objections thereof.

Public Notice

This office have received applications from C.E.O Municipal Council Sopore for Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year in favour of below mentioned children of applicants shown against each:

S No	Name of Applicant with parentage	Residence	Name of child	Date of birth	Place of birth
1	Habibullah Palla S/o Sonaullah Palla	Muqam Shaheed Mir	Hashim Habib	10-01-2021	MCH Sopore
2	Sameer Ahmad Shalla S/o Ghulam Qadir Shalla	Shalpora Sopore	Sakib Sameer Shalla	07-06-2010	Home (Shalpora)
3	Gulzar Ahmad Dar S/o Abdul Malik Dar	Dangerpora	Faisal Gulzar	24-05-2019	MCH Sopore
4	Mudasir Hameed Bhat S/o Abdul Hameed Bhat	Chatloora	Abuzar Mudasir	22-09-2020	Sopore Nursing Home
5	Sameera Begum W/o Gh Nabi Dar	Ladoora	Mohsin Nabi Dar	23-06-2011	Sopore Nursing Home
6	Ghulam Jeelani Kaloo S/o Abdul Samad Kaloo	!spear Sahib Chinkipora	Aneeda Jeelani	01-10-2014	Sopore Nursing Home
7	Khursheed Ahmad Ambar Gh Nabi Ambar	Amberpora Tarzoo	Aayat Khursheed	25-06-2018	MCH Sopore
8	Imran Ramzan Dar S/o Mohd Ramzan Dar	Kralteng Sopore	Maliha Imran	10-04-2018	MCH Sopore
9	Basharat Hussain Makhdoomi S/o Mohd Yousuf Makhdoomi	Tujjar Shrief	Peerzada Abu Bakar Makhdoomi	23-09-2020	Sopore Nursing Home
10	Ajaz Ahmad Bhat S/o Manzoor Ahmad Bhat	Yaseen Colony Arampora	Zainab	18-02-2019	MCH Sopore

As such aif anyone is having any objection regarding registration of birth event are hereby informed through this notice to submit an objection to this office within seven days, after seven days no objection shall be accepted.

Executive Magistrate 1st Class Sopore 055

جموں وکشمیر کلچرل اکیڈیمی نے 34واں بلیدان دیوس اَمر شہید سروانند کول پریمی کو وقف کیا

فن کاروں کی پہچان خطے کے شاندار ثقافتی ورثے کے تحفظ کیلئے اہم ہے۔چیف سکریٹری

جموں/جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے اے سی ایل) نے معروف شاعر اَمر شہید سروانند کول پریمی کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے رائٹرز کلب جموں کے کے ایل سہگل ہال میں 34 بلیدان دیوس کا اِنعقاد کیا۔اِس موقعہ پر چیف سیکرٹری اَتل ڈولو مہمانِ خصوصی تھے۔چیف سیکرٹری نے اَپنے خطاب کے دوران پریمی جی کے راستے پر صحیح معنوں میں چلتے ہوئے ان کی وراثت کا احترام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔اُنہوں نے خطے کے اَمیر ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لئے فن کاروں اور شاعروں کی خدمات کو تسلیم کرنے اور منانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔سیشن کا آغاز راجندر پریمی کے خطاب سے ہوا اور اس کے بعد پرنسپل سیکرٹری ثقافت سریش کمار گپتا اور سیکرٹری کلچرل اکیڈیمی سنجیو رانا نے ادبی لیجنڈ امر شہید سروانند کول پریمی کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔اِس تقریب میں ممتاز شخصیات اور شائقین نے شرکت کی جنہوں نے مرحوم شاعر کی خطے کی ثقافتی ترقی میں اُن کی خدمات کو یاد کیا۔سیشن کے اِختتام پر راجندر پریمی نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔اِفتتاحی سیشن کے بعد ایک اور دلفریب مقالہ پڑھنے کا سیشن ہوا جس میں ممتاز سکالروں کی بصیرت افروز پرزنٹیشنوں کو پیش کیا گیا۔پروفیسر پی این تریسال نے دیگر مترجمین کے ساتھ مل کر سروند کے بھگوت گیتا کے ترجمے کا تقابلی تجزیہ کیا جبکہ ونود کمار پنڈتا نے ''سروانند کول پریمی۔محبت اور ہم آہنگی کا ایک شاعر'' کے عنوان سے ایک پُرجوش مقالہ پیش کیا اور آر ایل جوہر نے ''آنجہانی ایس این کول پریمی کے بارے میں مختلف سکالروں، ناقدین اور مصنفین کے خیالات'' کو کشمیری میں اِشتراک کیا۔اِس سیشن میں اِلہ آباد یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر رتن لال ہانگلو بھی موجود تھے جنہوں نے سروانند کول پریمی کے ادبی کارناموں پر روشنی ڈالی۔سیشن کی صدارت پروفیسر رتن لال شانت نے کی جبکہ کمشنر ریلیف اینڈ رِی ہیبلی ٹیشن اروند کاروانی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔شاعری سیشن میں بی این بیتاب، پی این شاد، اے کے ناز، سنتوش شاہ نادان، جے کے بیزان، اشوک گوہر، بی این ابھیلاش، ڈولی ٹکو، موتی لال مصروف، تیج ساگر، دِلدار موہن، راجندر آغوش، وِجے ولی اور کسم دھر نے اَپنے مدلل کلام سے سامعین کو مسحور اور محظوظ کیا۔امر شہید سروانند کول پریمی کی شاعری کو موسیقی سے خراجِ عقیدت پیش کرنے سے سامعین محظوظ ہوئے۔

سیکرٹری صحت وطبی تعلیم نے سٹیٹ ہیلتھ سوسائٹی اور نیشنل ہیلتھ مشن جموں وکشمیر کی ایگزیکٹیو کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر/سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے آج یہاں سٹیٹ ہیلتھ سوسائٹی اور نیشنل ہیلتھ مشن کی ایگزیکٹیو کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مالی برس 2024-25ء کے لئے سٹیٹ پروگرام اِمپلی مینٹیشن پلان کے تحت منظور شدہ سرگرمیوں پر عمل درآمد اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ سوسائٹیوں اور دیگر عملانے والے اِداروں کو فنڈز کے اجرأ کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم ناظم ضیاء خان نے گزشتہ ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ کے منٹس پر ایکشن ٹیکن رپورٹ کے حوالے سے تفصیلی پاور پوائنٹ پرزنٹیشن پیش کی ،سالانہ پروگرام اِمپلی مینٹیشن پلان، 2024-25ء کے بجٹ شیٹس اور دیگر متعلقہ اُمور کی منظوری دی۔سیکرٹری صحت نے مختلف سکیموں کے لئے مختص بجٹ کا جائزہ لیتے ہوئے زچہ و بچہ صحت کے تحت مختلف فلاحی سکیموں کے لئے فنڈز کی دستیابی اور مناسب عمل آوری کے ذریعے صحت مراکز پر اَخراجات کو کم کرنے پر زور دیا۔ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے یہ بھی ہدایت دی کہ ضلعی اور جموں وکشمیر یوٹی کی سطح پر بھرتیوں کے موجودہ عمل کو مضبوط بنائیں تا کہ نظام میں مزید شفافیت لائی جا سکے اور قانونی چارہ جوئی سے بچا جا سکے۔اُنہوں نے این ایچ ایم ملازمین کی فلاح و بہبود اور کیریئر کی ترقی سے متعلق اُمور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔میٹنگ میں گورنمنٹ میڈیکل کالجز جموں اور سری نگر کے پرنسپلوں، ڈائریکٹر (بجٹ)، فائنانس ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر فائنانس صحت وطبی تعلیم، مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ایم ایس سی ایل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں وکشمیر، ڈائریکٹر آیوش، ڈائریکٹر دیہی ترقی، کشمیر، ڈائریکٹر پلاننگ، ایچ اینڈ ایم ای، ایڈیشنل سیکرٹریوں ایچ اینڈ ایم ای ،کنٹرولر ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن ، ڈائریکٹر پلاننگ این ایچ ایم، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ ایچ اینڈ ایم ای، ایف اے اینڈ سی اے او، ایس ایچ ایس، این ایچ ایم، پلاننگ اور آئی سی ڈی ایس محکموں کے نمائندے، پروگرام منیجروں اور سٹیٹ ہیلتھ سوسائٹی، این ایچ ایم کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

صرف مسلمانوں کے زیادہ بچے ہیں؟

میرے 5 ہیں، کھڑگے کا پی ایم مودی کو سخت جواب

سرینگر/یکم مئی// ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ کانگریس پارٹی موجودہ لوک سبھا انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی ہے اور اسی خوف کی وجہ سے وزیراعظم نریندر مودی منگل سوتر اور مسلمانوں کا استعمال کر رہے ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی کے ذریعے منگل سوتر اور مسلمانوں کے مسلسل ذکر پر کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے سخت جواب دیا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں اکثریت ملنے والی ہے اور اسی لیے وہ (مودی) اب منگل سوتر اور مسلمانوں کی بات کرنے لگے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کے پیسے چرا کر ان کو دیں گے جن کے زیادہ بچے ہیں۔غریب لوگوں کے ہمیشہ زیادہ بچے ہوتے ہیں۔کیا صرف مسلمانوں کے ہی زیادہ بچے ہوتے ہیں؟ میرے پانچ بچے ہیں۔چھتیس گڑھ کے جانجگیر-چمپا ضلع میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ کانگریس پارٹی موجودہ لوک سبھا انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی ہے اور اسی خوف کی وجہ سے وزیراعظم نریندر مودی منگل سوتر اور مسلمانوں کا استعمال کر رہے ہیں۔اور اپنی تقریروں میں ہندو مسلم کر رہے ہیں۔کانگریس کے صدر نے گزشتہ ہفتے راجستھان میں پی ایم مودی کے ریمارکس کا حوالہ دیا جس میں پی ایم نے کہا تھا کہ کانگریس کا کہنا ہے کہ ملک کے املاک پر پہلا حق مسلمانوں کا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ وہ اپ لوگوں کی دولت کو ان لوگوں میں تقسیم کریں گے جن کے زیادہ بچے ہیں۔ملکارجن کھڑگے نے اپنی ماں اور چچا کی موت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے خاندان کا اکلوتا بیٹا تھا۔میرا گھر جلا دیا گیا اور سب لوگ مر گئے۔(میرے والد) نے کہا کہ میں صرف اپنے بچوں کو دیکھنے کے لیے زندہ ہوں۔تو غریب جن کے پاس پیسے نہیں ہوتے ہیں ان کے بھی زیادہ بچے ہوتے ہیں۔آپ (مودی) صرف مسلمانوں کو ہی نشانہ کیوں بناتے ہیں؟ مسلمان اپنے ملک میں ہیں۔وہ ہندوستانی ہیں۔بھائیو، ان (بی جے پی) کے بہکاوے میں مت آؤ اور مل کر ملک بناؤ، اس ملک کو مت توڑو۔کھڑگے نے کہا کہ کانگریس 55 سال تک ملک میں برسرِ اقتدار رہی اور اس نے کسی کا منگل سوتر نہیں چرایا۔عوام سے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ کیا ہم نے جبراً کوئی ٹیکس لاگو کیا اور لوگوں کو جیل میں ڈالنے کے لیے ای ڈی اور سی بی آئی کا غلط استعمال کیا؟ سونیا جی نے ہمت دکھائی اور نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ لے آئیں۔کیا انہوں نے (بی جے پی) ایسا کوئی قدم اٹھایا؟ ہم فوڈ سیکیورٹی کا قانون لائے۔ہم نے یہ نہیں کہا کہ یہ ہماری گارنٹی ہے لیکن ہم نے یہ یقینی بنانے کے لیے ایسا کیا کہ ملک میں کوئی بھی بھوکا نہ رہے اور اس کا کروڑوں لوگوں کو فائدہ ہوا۔

گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ سروسز کے بھرتی قواعد حتمی شکل دینے کے لیے قائمہ کمیٹی کی تشکیل نو

سرینگر/یکم مئی/ وی او آئی// حکومت نے جموں کشمیر میں مختلف گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ سروسز کے بھرتی قواعد کی جانچ اور حتمی شکل دینے کے لیے قائمہ کمیٹی کی تشکیل نو کو منظوری دی۔وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ عمومی انتظامی کے کمشنر سیکریٹری سنجیو ورما نے کہا''اس معاملے پر جاری کیے گئے تمام سابقہ احکامات کو ختم کرتے ہوئے مختلف گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ سروسز کی بھرتی سے متعلق ضوابط کی جانچ پڑتال اور حتمی شکل دینے کے لیے کمیٹی کی دوبارہ تشکیل کی منظوری دی جاتی ہے''۔ 7رکنی کمیٹی محکمہ اے آر آئی و ٹریننگس کے ماتحت کام کریں گی۔اس کمیٹی میں محکمہ اے آر آئی و ٹریننگس کے انتظامی سیکریٹری چیئرمین ہونگے جبکہ اے آر آئی و ٹریننگس محکمہ کے سیکریٹری (ٹیکنیکل)، متعلقہ محکمہ کے نمائندے جنہیں انتظامی سیکریٹری نامزد کریں گے، تاہم یہ نمائندے سپیشل سیکریٹری،ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہیں ہونے چاہیے ممبران ہونگے۔دیگر ممبران میں محکمہ عمومی انتظامی کے نمائندے جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہوں، محکمہ خزانہ محکمہ قانون وانصاف اور پارلیمانی امور کے نمائندے، جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم ہو ہوں کے علاوہ اے آر آئی و ٹریننگس کے سپیشل وایڈیشنل سیکریٹری شامل ہیں۔

سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک آمدورفت بحال

سرینگر یکم مئی/سی این ایس// دو روز تک ٹریفک کیلئے بند رہنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر بدھ کی صبح ٹریفک آمدورفت کی بحال کر دی گئی ہے۔خراب موسمی صورتحال کے درمیان کم از کم ایک درجن مقامات پسیاں گرنے کی وجہ سے جموں سرینگر قومی شاہراہ پیر کی صبح گاڑیوں کی دوطرفہ آمدورفت کیلئے بند کردی گئی تھی تاہم گزشتہ شام ٹریفک کو بحال بحال کیا گیا۔شاہراہ پر پسیاں اور ملبہ ہٹانے کے بعد بدھ کی صبح دونوں طرف سے آمدورفت کی اجازت دی گئی۔ٹریفک حکام نے بتایا چھوٹی (مسافر) بردار گاڑیوں کو جموں سرینگر شاہراہ پر دونوں طرف سے چھوڑ دیا گیا ہے۔مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ لین کے نظم وضبط پر عمل کریں، اوور ٹیکنگ سے ٹریفک جام کا خطرہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگلے احکامات تک کسی بھی قسم کی بڑی گاڑی کی نقل وحرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ادھر، مغل روڈ اور سرینگر لیہہ شاہراہ برفباری کی وجہ سے مسلسل بند ہیں۔اس دوران س ہفتے کے آخر تک بنیادی طور پر خشک موسم کی پیشین گوئی کے درمیان، رات کے درجہ حرارت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا لیکن بدھ کو جموں وکشمیر میں معمول سے کم رہا۔محکمہ موسمیات بتایا کہ عام طور پر یکم سے 5 مئی تک چند مقامات پر دوپہر کے دوران گرج چمک کے ساتھ بارش کی سرگرمی متوقع ہے۔انہوں نے کہا کہ 6 سے 7 مئی تک بکھرے مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔رات کے درجہ حرارت کے بارے میں، محکمہ موسمیات کے اہلکار نے کہا، سری نگر میں گزشتہ رات 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں 7.1 ڈگری سینٹی گریڈ کم ریکارڈ کیا گیا اور یہ سال کے اس وقت جموں وکشمیر کے گرمائی دارالحکومت کے لیے معمول سے 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔

دہلی میں 80 اسکولوں میں بم کی دھمکیاں موصول

مرکزی وزارت داخلہ کی لوگوں سے نہ گھبرانے کی اپیل

سرینگر یکم مئی /سی این ایس/ مرکزی وزارت داخلہ نے بدھ کے روز دہلی اور ملحقہ علاقوں میں اسکولوں کو بم کے خطرے کو دھوکہ قرار دیتے ہوئے لوگوں سے نہ گھبرانے کی اپیل کی۔وزارت نے کہا کہ پولیس اور سیکورٹی ایجنسیاں پروٹوکول کے مطابق ضروری اقدامات کر رہی ہیں۔گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔وزارت داخلہ کے ایک اہلکار نے کہا کہ میلز دھوکہ دہی لگتی ہیں۔دہلی پولیس اور سیکورٹی ایجنسیاں پروٹوکول کے مطابق ضروری اقدامات کر رہی ہیں قومی راجدھانی اور نوئیڈا سے ملحقہ اسکولوں میں اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب ان میں سے 80 کو صبح ای میل کے ذریعے بم کی دھمکیاں موصول ہوئیں۔مقامی پولیس کو ای میلز کے بارے میں مطلع کیے جانے کے بعد تمام اسکولوں کو خالی کرالیا گیا ہے۔خیال رہے کہ قومی راجدھانی دہلی کے 80 سے زیادہ اسکولوں میں بم نصب کئے جانے کے دھمکی آمیز ای میل موصول ہونے کے بعد ہڑکمپ مچ گیا۔جن اسکولوں کو ای میل بھیجا گیا ہے ان میں دوارکا کا ڈی پی ایس، میور وہار کا مدر میری اسکول اور نئی دہلی کا سنسکرت اسکول جیسے ہائی پروفائل اسکول شامل ہیں۔ان سبھی کے بچوں کو گھر بھیج دیا گیا اور تلاشی مہم چلائی گئی۔فائر ڈپارٹمنٹ کو دوارکا کے ہائی پروفائل ڈی پی ایس اسکول میں بم نصب کرنے کی دھمکی کی اطلاع صبح چھ بجے دی گئی، جس کے بعد دہلی پولیس، بم ناکارہ بنانے والا دستہ اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور پورے اسکول کی تلاشی لی گئی۔اور اسکول کو خالی کرا کر تلاشی مہم چلائی گئی۔اسی طرح کی دھمکی آمیز ای میل وسنت کنج کے ڈی پی ایس اسکول اور جنوبی مغربی ضلع کے ڈی اے وی اسکول کو بھی بھیجے گئے ہیں۔پشپ وہار کے ایمیٹی اسکول کو ایک دھمکی آمیز ای میل بھی بھیجا گیا، جس میں کہا گیا کہ اسکول میں بم نصب کیا گیا ہے۔دہلی پولیس سے وابستہ ذرائع کا کہنا ہے کہ بدھ کی صبح دہلی کے کئی اسکولوں کو بم کی دھمکی والے ای میل بھیجے گئے۔ای میل کے آئی پی ایڈریس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ای میل ملک کے باہر سے بھیجے گئے ہیں، معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ذرائع کے مطابق دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں ایسا لگتا ہے کہ کل سے کئی جگہوں سے ای میل موصول ہوئے ہیں۔ای میل میں کوئی ڈیٹ لائن نہیں ہے اور ایک ہی ای میل متعدد جگہوں پر بھیجا گیا ہے۔

سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کا سنجیدہ نوٹس

ڈوڈہ میں دو گرام سیوکوں کو معطل کر دیا گیا، انکوائری کمیٹی تشکیل

سرینگر/یکم مئی/سوشل میڈیا پر ایک وائرل ویڈیو کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ نے دو گرام سیوکوں (جی آر ایس) کو معطل کر دیا ہے۔سی این آئی کے مطابق گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ڈوڈہ میں انتظامیہ نے دو گرام سیوکوں کو معطل کر دیا ہے۔اس ضمن میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ حکمنامہ کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ ڈوڈہ سے موصولہ دفتری مواصلت کی بنیاد پر سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوں کے حوالے سے بشارت حسین، جی آر ایس، پنچایت جکیاس (اے) اور آفاق احمد، جی آر ایس، بلاک جکیاس پنچایت چنیا کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کی خدمات اگلے احکامات تک معطل کر دی گئی ہیں۔اس کے علاوہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ ڈوڈہ کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا ہے جو دو دن کے اندر دونوں عہدیداروں کے خلاف لگائے گئے الزامات کی تفصیلی رپورٹ پیش کریں گے۔مزید حکم میں کہا گیا ہے کہ دونوں اہلکار انکوائری رپورٹ کے نتائج آنے تک اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، ڈوڈا کے دفتر سے منسلک رہیں گے۔

اقتدار میں آنے کی صورت یو اے پی اے جیسے سخت قوانین کے تحت نظر بند کشمیری نوجوانوں کی رہائی کو یقینی بنایا جائیگا

پارلیمنٹ میں نوجوانوں اور طلباء کو عام معافی دینے کیلئے برسرِاقتدار حکومت کی توجہ مبذول کرائیں گے/ وحید الرحمان پرہ

سرینگر/یکم مئی/ اقتدار میں آنے کی صورت یو اے پی اے جیسے سخت قوانین کے تحت نظر بند کشمیری نوجوانوں کی رہائی کو یقینی بنایا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے پی ڈی پی کے سنیئر لیڈر اور سرینگر پارلیمانی نشست کے امیدوار وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ عوام کی حقیقی امنگوں کو پورا کرنے اور نوجوانوں اور طلباء کو عام معافی دینے کیلئے برسرِاقتدار حکومت کی توجہ مبذول کرائیں گے تا کہ وہ ایک عام اور باوقار زندگی گزار سکیں۔سی این آئی کے مطابق انتخابی جلسوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے پی ڈی پی کے سنیئر لیڈر وحید الرحمان پرہ نے سرینگر اور بڈگام میں جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) جیسے سخت قوانین کے تحت نظر بند کشمیری نوجوانوں کی رہائی کو یقینی بنانے کا پختہ عزم کیا۔قید میں دو سال گزارنے کے اپنے ذاتی تجربے سے اخذ کرتے ہوئے پرہ نے قید نوجوانوں کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کیا، ان کی حالت زار اور قومی پلیٹ فارم پر ان کی آواز بلند کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ وہ عوام کی حقیقی امنگوں کو پورا کرنے اور نوجوانوں اور طلباء کو عام معافی دینے کے لیے برسرِاقتدار حکومت کی توجہ مبذول کرائیں گے تا کہ وہ ایک عام اور باوقار زندگی گزار سکیں۔انہوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ وہ ملک بھر کی مختلف جیلوں میں بند سیاسی قیدیوں کیلئے جدوجہد کریں گے اور انہیں ان کے وطن واپس لانے کیلئے کوششیں کریں گے تا کہ ان کے اہل خانہ ان سے مستقل ملاقات کر سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ خاندان خوفناک تکلیف سے گزر رہے ہیں کیونکہ انہیں سفر کرنے اور اپنے رشتہ داروں سے ملنے میں ہزاروں کا خرچ آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ ان مسائل کو اجاگر کریں گے اور آئندہ لوک سبھا انتخابات میں ووٹ دینے کی صورت میں انہیں کشمیر لانے کیلئے اہم کوششیں کریں گے۔وحید نے پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی کی طرف سے شروع کی گئی کوششوں پر روشنی ڈالی جب انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ پہلی بار وادی میں 45ہزار نوجوانوں کیلئے پتھراؤ کرنے والے مجرموں کیلئے معافی کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی ہمیشہ بات چیت اور مفاہمت کے عمل پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس حکومت کے ذریعہ آزمائے گئے جبر اور جبر کے طریقے کشمیر میں تبدیلی لانے میں ناکام رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ ان قید نوجوانوں کی آواز ملک کے اعلیٰ ترین قانون ساز ادارے میں سنی جائے اور ان کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔

پدم ایوارڈ-2025 کے لیے نامزدگیوں کا آغاز

سرینگر، 01 مئی 2024 / یوم جمہوریہ، 2025 کے موقع پر اعلان کیے جانے والے پدم ایوارڈ-2025 کے لیے آن لائن نامزدگیاں/ سفارشات آج سے شروع ہو گئی ہیں۔پدم ایوارڈ کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2024 ہے۔پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگیاں/سفارشیں نیشنل ایوارڈ پورٹل https:// awards.gov.in پر آن لائن موصول کی جائیں گی۔پدم ایوارڈ، یعنی پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں شامل ہیں۔سال 1954 میں قائم ہونے والے ان ایوارڈ کا اعلان ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ان ایوارڈ کے تحت لوگوں کو 'بہترین کام' کے لیے اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔پدم ایوارڈ تمام شعبوں/میدانوں جیسے فنون، ادب اور تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمت، سائنس اور انجینئرنگ، عوامی امور، شہری خدمات، تجارت اور صنعت وغیرہ میں ممتاز اور غیر معمولی کامیابیوں/خدمات کے لیے دیے جاتے ہیں۔ذات، پیشہ، مقام یا جنس کے امتیاز کے بغیر تمام افراد ان ایوارڈ کے اہل ہیں۔ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کو چھوڑ کر سرکاری ملازمین بشمول پبلک سیکٹر کے اداروں میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین پدم ایوارڈ کے اہل نہیں ہیں۔حکومت پدم ایوارڈ کو ''پیپلز پدم'' بنانے کے لیے پرعزم ہے۔اس لیے تمام شہریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ نامزدگی/سفارشات کریں۔شہری خود کو بھی نامزد کر سکتے ہیں۔خواتین، سماج کے کمزور طبقات، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، معذور افراد اور معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والوں میں سے باصلاحیت افراد کی شناخت کے لیے ٹھوس کوششیں کی جا سکتی ہیں، جن کی سربلندی اور کامیابیاں حقیقتاً پہچان کی مستحق ہیں۔نامزدگیوں/سفارشوں میں پورٹل پر دستیاب فارمیٹ میں بیان کردہ تمام متعلقہ تفصیلات شامل ہونی چاہئیں، جس میں وضاحتی شکل میں ایک حوالہ (زیادہ سے زیادہ 800 الفاظ) شامل ہونا چاہیے جس میں متعلقہ شعبے/میدان میں تجویز کردہ شخص کی ممتاز اور غیر معمولی کامیابیوں/خدمات کو واضح طور پر ذکر کیا گیا ہو۔اس سلسلے میں تفصیلی معلومات وزارت داخلہ کی ویب سائٹ (https://mha.gov.in) پر 'ایوارڈز اور میڈلز' کے عنوان کے تحت اور پدم ایوارڈ پورٹل (https://padmaawards.gov) پر دستیاب ہے۔ان ایوارڈ سے متعلق قوانین اور قواعد ویب سائٹ لنک padmaawards/AboutAwards/https پر دستیاب ہیں۔

شمال مشرقی خطہ کی ترقی کی وزارت کی خواتین ملازمین کو ''ذاتی دفاع'' کے تئیں حساس بنانے پر ورکشاپ

سرینگر، 01 مئی 2024 / جوائنٹ سکریٹری، ایم ڈی او این ای آر، داخلی شکایات کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ انورادھا ایس چگتی نے محترمہ مونالیزا ڈیش جے ایس، محترمہ سچیتا گپتا، ایس اے کے ساتھ مل کر شمال مشرقی خطے کی ترقی کی وزارت کی تمام خواتین ملازمین اور وگیان بھون میں تعینات سی آئی ایس ایف افسران کے ساتھ ذاتی دفاع کی تکنیک سمیت خواتین سے متعلقہ مسائل پر ایک اجلاس منعقد کیا۔کمیٹی کی بیرونی رکن محترمہ ویشالی دھوت بھی کمیٹی کے دیگر ارکان کے ساتھ موجود تھیں۔محترمہ دھوت استری بل فاؤنڈیشن کی سی ای او ہیں۔وہ تائیکوانڈو مارشل آرٹس میں ایک تجربہ کار سیلف ڈیفنس انسٹرکٹر اور چوتھی ڈی اے این بلیک بیلٹ اچیور ہیں۔جامع سیشن میں بنیادی تکنیکوں، حالات سے متعلق آگاہی، گھونسے مارنے، حملہ روکنے اور دیگر خود دفاعی تکنیکوں کا احاطہ کیا گیا۔محترمہ دھوت نے خود کی دیکھ بھال کو ترجیح دینے کی اہمیت پر زور دیا اور ہر عورت کو ورزش کرنے اور اپنے دفاع کی تربیت کے لیے روزانہ کم از کم 10 منٹ کا وقت نکالنے کی ترغیب دی۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ یہ مہارتیں نہ صرف ذاتی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں بلکہ خواتین کو دوسروں کی مدد اور حفاظت کرنے کے قابل بھی بناتی ہیں۔

ای سی آئی نے سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل میں سمبل لوڈنگ اکائیوں کو سنبھالنے اور ذخیرہ کرنے کی ہدایات جاری کیں

سرینگر، 01 مئی 2024 /سپریم کورٹ آف انڈیا کے 26 اپریل 2024 کے رٹ پٹیشن (سول) نمبر 434 برائے 2023 کے فیصلے کی تعمیل میں، ای سی آئی نے سمبل لوڈنگ یونٹ (ایس ایل یو) کو سنبھالنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے نیا پروٹوکول جاری کیا ہے۔تمام سی ای او کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ضروری انفراسٹرکچر اور انتظامات تیار کریں تا کہ ایس ایل یو کو سنبھالنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے نئے پروٹوکول کو نافذ کیا جا سکے۔معزز سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، نظرثانی شدہ پروٹوکول 01.05.2024 کو یا اس کے بعد کیے گئے وی وی پی اے ٹی میں علامت لوڈ کرنے کے عمل کی تکمیل کے تمام معاملات میں لاگو ہوتے ہیں۔ایس او پی/ ہدایات یہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں:

طفل میں بوٗ آئے کیا ماں باپ کے اطوار کی

ڈاکٹر مشتاق احمد

حال ہی میں ایک نجی اسکول کی ۳۹ ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقد مختلف النوع تعلیمی و ثقافتی پروگرام میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ ظاہر ہے کہ ایک تعلیمی ادارے کا اتنا طویل سفر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے کہ آزادی کے اس امرت مہوتسو کے سفر میں یہ تعلیمی ادارہ نصف صدی کا حصہ دار ہے۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ یہ اسکول ایک ایسے علاقے میں آج سے ۳۹ سال پہلے قائم کیا گیا تھا جس علاقے میں ۹۵ فیصد اقلیت آبادی ہے اور اس علاقے میں قوم وملت کے ایک ہمدرد جیالے ایس ایچ عابدی مرحوم نے "ڈان باسکو" کے نام سے اقلیت طبقے کے نونہالوں کو عصری تعلیم سے آراستہ کرنے کا خواب دیکھا تھا۔ بالخصوص ان خاندانوں کے بچوں کو تعلیم دینے کی مہم شروع کی تھی جن کی معاشی حالت بس اتنی تھی کہ وہ اپنی دن بھر کی کمائی سے اپنا پیٹ بھر سکیں۔ اس یوم تاسیس کے تاریخی پروگرام میں شامل ہو کر مجھے دلی مسرت ہوئی کہ اسکول انتظامیہ نے اب بھی پسماندہ طبقوں کے بچوں کیلئے رعایتی نظام قائم کر رکھا ہے۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے بھی تمام رجسٹرڈ نجی اسکولوں میں رائٹ ٹو ایجوکیشن پروگرام کے تحت ۲۵ فیصد معاشی اعتبار سے پسماندہ بچوں کا داخلہ لازمی ہے لیکن اس اسکول نے اپنے شروع کے دنوں سے جو نشانے طے کئے تھے اسے نہ صرف جاری رکھا ہے بلکہ بڑی ہی حسن اسلوبی سے غریب و نادار بالخصوص یومیہ مزدور طبقے کے بچوں کیلئے خصوصی رعایت جاری رکھی ہے۔

بہرکیف! اس جشنِ یوم تاسیس کو مختلف النوع معلوماتی اور ثقافتی کے ساتھ ساتھ اصلاحی پروگراموں سے چار چاند لگانے کی کوشش کی گئی تھی۔ مثلاً ان دنوں سوشل میڈیا کے استعمال کی زیادتی سے کس طرح بچے نفسیاتی مریض ہوتے جارہے ہیں اور گھر کے بڑے افراد اپنے سوشل میڈیا کے استعمال میں کچھ اس طرح منہمک رہتے ہیں کہ بچوں پر ان کی توجہ نہیں رہتی۔ بچے موبائل کے اس قدر عادی ہوگئے ہیں کہ آہستہ آہستہ طرح طرح کی خرافات کے اثرات ان بچوں کی گفتگو میں بھی ظاہر ہونے لگے ہیں اور طبی اعتبار سے اس کے مضر اثرات اس کی صحت پر بھی نمایاں ہونے لگے ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ پانچ سے چھ سال کی عمر کے بچوں نے اس طرح کے اصلاحی پروگرام کو کچھ اس ڈرامائی انداز میں پیش کیا کہ جیسے ان کی آپ بیتی جگ بیتی کے طور پر ظاہر ہو رہی تھی۔ ان بچوں نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ آج اگر ہمارے بچے عدم تغذیہ کے شکار ہو رہے ہیں، اس کی وجہ صرف غربت نہیں ہے بلکہ ہمارے معاشرے میں کھاتے پیتے گھروں میں بھی بچوں کو وقت پر ناشتے وظہرانے نہیں دئیے جا رہے ہیں اور اس دورِ صارفیت میں صرف اور صرف بازاروں کی چیزوں سے بچوں کی بھوک مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے جس کی وجہ سے وہ بیماریوں کے شکار ہو رہے ہیں۔

گزشتہ روز کی ہی بات ہے کہ راجستھان کے کوٹا شہر سے ایک دردناک خبر اخباروں میں شائع ہوئی کہ محض پندرہ سال کا لڑکا جو میڈیکل کی تیاری کیلئے وہاں ایک کوچنگ کے ہاسٹل میں تھا اس کی موت ذیابطیس کی وجہ سے ہوئی اور ان کے ساتھیوں نے یہ خلاصہ کیا کہ اسے شروع سے ہی بازاری چیزیں کھانے پینے کی عادت تھی۔ ظاہر ہے کہ جب ہم بڑے بزرگ اپنے بچوں کی صحت کے تئیں لاپرواہوں گے اور ان کے مستقبل کے تعلق سے بڑے بڑے خواب دیکھنے لگیں گے تو ایک طرف بچے زیادہ سے زیادہ نمبر لانے اور میڈیکل وانجینئرنگ کے مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیاب ہونے کی دوڑ میں شامل ہونے پر مجبور ہوں گے اور دوسری طرف وہ اپنی صحت کے معاملے میں بھی لاپرواہوں گے۔ اس لئے بچوں سے زیادہ ان کے سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کی صلاحیت کے مطابق ہی امیدیں باندھیں اور انہیں ایک انسان کی طرح جینے کی سہولیات بھی مہیا کریں۔ ان کے بچپن کو خوشگوار بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ گھر کے بڑے بزرگوں کی بے توجہی سے بچے کئی طرح کی نفسیاتی بیماریوں کے شکار ہو رہے ہیں جیسا کہ اسی اسکولی پروگرام میں ایک ماہر اطفال ڈاکٹر نے اس کی وضاحت کی۔ یہاں یہ ذکر بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ اسکول انتظامیہ نے محض دس پندرہ دنوں کی تیاری کے ساتھ مختلف النوع پروگراموں میں بچوں کی اچھی خاصی تعداد میں شراکت کو یقینی بنایا اور جس بچے کو جو مکالمے یاد کرائے گئے تھے یا پھر رقص کی تربیت دی گئی تھی سبھوں نے اپنے اپنے طور پر اپنی بھرپور صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور سامعین کو محظوظ کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر ان بچوں کو اسی طرز پر اخلاقیات، مذہبیت اور سماجیات کے اسباق یاد کرائے جائیں تو ہمارے معاشرے میں ایک نئی فضا قائم ہو سکتی ہے۔

راقم الحروف نے اپنی تقریر میں ان امور پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ سرپرستوں سے بھی گزارش کی کہ اسکول میں یہ بچے محض چار سے پانچ گھنٹے دن کے اجالے میں رہتے ہیں جب کہ بقیہ وقت اپنے گھروں میں رہتے ہیں۔ اس لئے صرف اور صرف تعلیم وتربیت کی ذمہ داری اسکول انتظامیہ کے ذمے ہی نہیں چھوڑا جانا چاہئے بلکہ گھروں میں بھی بچوں کے سامنے سرپرست حضرات کے گفت وشنید کا طریقہ ایسا ہونا چاہئے جو بچوں کی صحت مند ذہنی آبیاری میں معاون ہو۔ کیونکہ جو بچے اس اسکولی پروگرام کے اسٹیج پر اسکول انتظامیہ کے ذریعہ محض دس پندرہ دنوں کی تربیت کی بنیاد پر مثالی کردار ادا کر سکتے ہیں تو اگر ہمارے گھروں اور معاشرے میں ان بچوں کیلئے خوشگوار اور اخلاقیات پر مبنی ماحول تیار ہو جائے تو پھر یہ معصوم ایک باکردار و بااخلاق ایک مثالی شہری کے طور پر اپنی انفرادی شناخت قائم کرسکیں گے اور آج وقت کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ ہم اپنے کردار واعمال کے ذریعہ ملک وقوم میں اپنی شناخت مستحکم کرسکیں۔ اس لئے ان تمام تعلیمی اداروں، بالخصوص اقلیت طبقے کے زیر انتظام چلنے والے تعلیمی اداروں کے ذمہ داران کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ بچوں کو نصابی کتابیں پڑھانے کے ساتھ ساتھ انہیں اخلاقیات، سماجیات، مذہبیت اور بالخصوص کثرت میں وحدت کے نسخے بھی ذہن نشیں کرانے کی کوشش کریں کہ وہ ایک اچھا انجینئر، ڈاکٹر، سائنس داں، تاجر، سیاست داں ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھا انسان بھی بن سکے۔ مگر شرط ہے کہ بچوں کے سرپرست اپنے فرائض سے غافل نہ رہیں کہ ہماری غفلت ان بچوں سے صرف ان کا بچپن ہی نہیں چھین رہا ہے بلکہ ہمارے معاشرے کی شبیہ بھی مسخ ہو رہی ہے۔ شاید اکبر الہ آبادی کو ان ہی باتوں کا احساس تھا، انہوں نے کہا تھا

طفل میں بو آئے کیا ماں باپ کے اطوار کی
دودھ تو ڈبے کا ہے، تعلیم ہے سرکار کی

عورت کا حق میراث اور اسلام

از: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

شریعت اِسلامی کے تمام احکام کی بنیاد عدل پر ہے، عدل سے مراد ہے صلاحیت کے اعتبار سے ذمہ داریوں کی اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے حقوق کی تعیین، عدل کا تقاضہ کبھی مساوات اور برابری کا ہوتا ہے اور کبھی کمی بیشی کے ساتھ تقسیم کا، اسلام کا قانون میراث بھی اسی اُصول پر مبنی ہے، اسلام سے پہلے مختلف مذاہب اور قوانین میں الگ الگ قانونِ میراث رہا ہے، عربوں کا فلسفہ یہ تھا کہ جو لوگ مقابلہ اور مدافعت کی طاقت رکھتے ہوں، صرف وہی میراث کے مستحق ہیں، اسی لئے وہ عورتوں اور بعض اوقات نابالغ بچوں کو بھی میراث سے محروم کر دیتے تھے، یہودیوں کے یہاں پوری میراث پر پہلوٹھے لڑکے کا قبضہ ہو جاتا تھا، ہندوؤں کے یہاں عورتیں میراث کی حقدار نہیں ہوتی تھیں، خود یورپ میں عورتوں کو انیسویں صدی میں حق میراث ملا ہے، اس سے پہلے وہ اس حق سے محروم تھیں۔

قرآن مجید میں میراث کے سلسلے میں تین باتیں خاص طور پر ملحوظ رکھی گئی ہیں:

☆ پہلی بات یہ کہ کچھ قریبی رشتہ دار لازمی طور پر میراث کے حقدار ہوں گے، ان رشتہ داروں کو ٭٭ ذوی الفروض ٭٭ کہا جاتا ہے، ان میں مرد بھی ہیں اور اسی درجہ کی رشتہ دار عورتیں بھی، جیسے باپ اور ماں، بیٹا اور بیٹی، شوہر اور بیوی یہ بات بھی اہم ہے کہ اصحابِ فروض میں عورتیں بہ مقابلہ مردوں کے زیادہ ہیں، عورتیں سترہ حالتوں میں اصحابِ فروض کی حیثیت سے وارث بنتی ہیں اور مرد صرف چھ حالتوں میں۔

☆ دوسرے: جس شخص سے ذمہ داریاں کم یا ختم ہوگئی ہوں، اس کا حصہ بہ مقابلہ اس رشتہ دار کے کم رکھا گیا ہے، جو ابھی ذمہ داریوں کے میدان میں قدم رکھ رہا ہے، اور جس پر مستقبل میں اپنے متعلقین کے تئیں زیادہ ذمہ داریاں آنے والی ہوں، ان کا حصہ زیادہ رکھا گیا ہے، جیسے باپ کے مقابلے بیٹے کا حق زیادہ رکھا گیا؛ کیوں کہ جب باپ بیٹے سے وارث ہوتا ہے تو عام طور پر وہ زندگی سے متعلق ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو چکا ہوتا ہے، یا سبکدوش ہونے کے قریب ہوتا ہے اور بیٹا جب اپنے باپ سے وارث ہوتا ہے تو عام طور پر وہ اس کی ذمہ داریوں کے شباب کا وقت ہوتا ہے اور اسے بہت سے مالی حقوق ادا کرنے ہوتے ہیں، یہی حال ماں اور بیٹی کا ہے۔

☆ تیسری بات یہ ہے کہ جس سے ذمہ داریاں کم متعلق ہوتی ہیں، ان کا حصہ کم ہے اور جن سے زیادہ ذمہ داریاں متعلق ہوں، ان کا حصہ بھی زیادہ ہوتا ہے، باپ کے ذمہ بال بچوں کی کفالت ہے، ماں کے ذمہ خود اپنی کفالت بھی نہیں ہے، بیٹے پر اپنی بیوی، اولاد اور والدین کی ذمہ داری ہے، بیٹی پر یہ ذمہ داریاں نہیں ہیں، اسی لئے باپ کا حصہ بمقابلہ ماں کے اور بیٹے کا حصہ بمقابلہ بیٹی کے دوہرا رکھا گیا ہے، یہ نہ جنس کی بنا پر تفریق ہے اور نہ ناانصافی ہے؛ بلکہ یہ ذمہ داریوں کے لحاظ سے حقوق کی تعیین ہے، یہ وہ اُصول ہیں جن کی اساس پر شریعت نے قانونِ میراث مقرر کیا ہے۔

لیکن چوں کہ مردوں اور عورتوں کے تمام رشتوں میں ذمہ داریوں کا تناسب یکساں نہیں ہوتا، اس لئے بہت سی صورتوں میں ایک ہی درجہ کے رشتہ دار مردوں اور عورتوں کے درمیان حصہ میراث میں ایک اور دو کا تناسب ملحوظ نہیں ہے، عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ شریعت میں ہمیشہ بمقابلہ مرد کے عورت کا حصہ نصف رکھا گیا ہے، یہ محض غلط فہمی اور ناآگہی ہے، اگر گہرائی سے اس مسئلہ پر غور کیا جائے تو بہ آسانی تقسیم میراث کے سلسلے میں عورت کے حصہ کو لے کر جو آواز اُٹھائی جاتی ہے اور پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، اس کی تردید اور نفی ہو سکتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ میراث کے اعتبار سے ہم درجہ مرد و عورت اور رشتہ داروں کے سلسلہ میں چار صورتیں پائی جاتی ہیں:

(۱) وہ صورت جس میں عورت کا حق میراث بمقابلہ مرد کے نصف ہے۔

(۲) وہ صورت جس میں مرد اور عورت کا حصہ برابر ہے۔

(۳) وہ صورت جس میں مرد کا حصہ کم اور اسی درجہ کی رشتہ دار عورت کا حصہ زیادہ ہے۔

(۴) وہ صورتیں جس میں صرف عورت وارث ہوتی ہے، اسی درجہ کا مرد رشتہ دار وارث نہیں ہوتا۔

عورت کا حصہ نصف

ان صورتوں میں عورت کا حصہ مرد کے مقابلہ آدھا ہوتا ہے:

☆ باپ کے مقابلہ ماں کا، بشرطیکہ متوفی نے کوئی اولاد یا شوہر و بیوی کو نہ چھوڑا ہو۔

☆ حقیقی بھائی کے ساتھ حقیقی بہن یا علاتی بھائی کے ساتھ علاتی بہن کا۔

☆ زوجین میں سے ایک مر جائے اور دوسرے کو چھوڑ جائے، اس صورت میں بھی بیوی کے ترکہ میں سے، جو شوہر کو ملے گا اس کے مقابلہ میں شوہر کے ترکہ میں بیوی کا حصہ نصف ہوگا، جیسے لاولد بیوی کے مرنے پر شوہر کو نصف ملے گا اور لاولد شوہر کے مرنے پر شوہر کے ترکہ سے بیوی کو چوتھائی، اسی طرح صاحبِ اولاد شوہر کے مال میں سے بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا، اور صاحبِ اولاد بیوی کے مال میں شوہر کو چوتھائی ملے گا۔

دونوں کا حصہ برابر

کچھ صورتوں میں ایک ہی درجہ کے مرد و عورت رشتہ دار کے حصے برابر ہوتے ہیں:

☆ میت کا ایک لڑکا ہو اور ماں باپ ہوں تو باپ کو بھی چھٹا حصہ ملے گا اور ماں کو بھی۔

☆ میت کی صرف دو بیٹیاں ہوں، اس صورت میں بھی بیٹیوں کو دو تہائی حصہ ملے گا، ماں اور باپ کو چھٹا ملے گا۔

☆ مرنے والی نے باپ، بیٹا اور نانی کو چھوڑا ہو تو باپ اور نانی دونوں کو چھٹا حصہ ملے گا؛ حالاں کہ نانی کا رشتہ بمقابلہ باپ کے دور کا ہے۔

☆ اخیافی یعنی ماں شریک بھائی اور بہنوں کا حصہ ہمیشہ برابر ہوتا ہے۔

☆ بعض صورتوں میں تنہا مرد رشتہ دار ہو یا عورت، پورے ترکہ کی حقدار ہوگی، جیسے کسی نے صرف باپ کو چھوڑا ہو تو عصبہ ہونے کی بنا پر باپ پورے ترکہ کا حقدار ہوگا، یا صرف ماں کو چھوڑا ہو تو ایک تہائی اس کا اصلی حصہ ہوگا اور دو تہائی بطور رد اسے ملے گا، یا صرف ایک بیٹا چھوڑا ہو تو وہ عصبہ ہونے کی بنا پر پورے ترکہ کا حقدار ہوگا، اور اگر صرف ایک بیٹی چھوڑی ہو تو نصف اس کا اصل حصہ ہوگا اور باقی بطور ٭٭ رد ٭٭ اسے مل جائے گا۔

اس طرح کی متعدد صورتیں ہیں جن میں حقیقی بہن کا حقیقی بھائی کے ساتھ یا اخیافی بہن کا حقیقی بھائی کے ساتھ برابر کا حصہ ہوتا ہے۔

عورت کا حصہ زیادہ

بعض صورتوں میں عورت کا حصہ مرد سے بڑھ جاتا ہے؛ کیوں کہ بیٹی کا حصہ ذوی الفروض میں ہونے کی حیثیت سے بعض دفعہ نصف یا تہائی بھی ہو جاتا ہے، بیٹے کا حصہ اصحاب الفروض میں ہونے کی حیثیت سے نصف یا تہائی نہیں ہے؛ البتہ اصطلاحِ میراث کے اعتبار سے ٭٭ عصبہ ٭٭ میں ہونے کی حیثیت سے تقسیم حصص کے بعد بچا ہوا حصہ اسے مل جاتا ہے، یہ حصہ بعض اوقات عورت کے اس حصے سے کم ہو جاتا ہے، جو اسے 'اصحابِ فروض' میں ہونے کی حیثیت سے ملتا ہے، جیسے فرض کیجئے کہ ایک عورت نے اپنی وفات کے وقت ساٹھ ایکڑ زمین چھوڑی اور شوہر، والد، ماں اور دو بیٹیوں کو چھوڑا تو ہر بیٹی کو سولہ (۱۶) ایکڑ زمین ملے گی، اور اگر اسی صورت میں دو بیٹیوں کے بجائے دو بیٹوں کو چھوڑا تو ہر بیٹے کا حصہ ساڑھے بارہ ایکڑ ہوگا، اسی طرح ایک عورت نے ترکہ میں ۱۵۶ ایکڑ اراضی چھوڑی اور اس کے ورثہ میں شوہر، والد، ماں اور بیٹی ہیں تو بیٹی کا حصہ ۷۲ ایکڑ ہوگا اور اسی صورت میں اگر بیٹی کے بجائے بیٹا ہے تو اس کا حصہ ۶۵ ایکڑ ہوگا؛ چنانچہ اس طرح کی متعدد صورتیں ہیں جن میں مرد کے مقابلہ عورت کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔

صرف عورت وارث

بعض ایسی صورتیں بھی ہیں جس میں مرد کو حصہ نہیں ملتا ہے؛ لیکن اگر اسی کی ہم درجہ عورت رشتہ دار ہو تو وہ میراث میں حصہ پاتی ہے، جیسے کسی عورت نے پس ماندگان میں شوہر، باپ، ماں، بیٹی اور پوتی کو چھوڑا ہو تو پوتی چھٹے حصے کی مستحق ہوتی ہے اور پوتی کے بجائے پوتا ہو تو اسے کوئی حصہ نہیں ملتا، اسی طرح مرنے والی عورت نے شوہر، حقیقی بہن اور علاتی بہن کو چھوڑا ہے تو علاتی بہن چھٹے حصے کی حقدار ہوتی ہے، علاتی بہن کے بجائے علاتی بھائی ہو تو اسے کوئی حصہ نہیں ملتا ہے، اسی طرح بعض اوقات دادی وارث ہوتی ہے اور اجداد میں سے جو اس کے مقابل ہو، وہ وارث نہیں ہوتا ہے۔

غرض کہ شریعت میں بہت سی صورتیں ایسی ہیں جن میں بمقابلہ مرد کے عورت کا حصہ برابر یا زیادہ ہوتا ہے یا عورت حصہ دار ہوتی ہے اور مرد محروم ہوتا ہے، ڈاکٹر صلاح الدین سلطان مصری نژاد فاضل ہیں، جو جامعہ اسلامیہ امریکہ میں استاذ ہیں، انھوں نے اس موضوع پر ٭٭ میراث المرأۃ و قضیۃ المساواۃ کے عنوان سے قلم اُٹھایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ تیس سے زیادہ حالتیں ایسی ہیں جن میں عورت مرد کے برابر یا اس سے زیادہ حصہ پاتی ہے یا وہ تنہا حصہ دار ہوتی ہے اور مرد محروم ہوتا ہے، جب کہ چار متعینہ حالتیں ہیں، جن میں عورت کا حصہ بہ مقابلہ مرد کے آدھا ہوتا ہے، اگر اس پس منظر میں عورت کی میراث کے مسئلہ پر غور کیا جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ سمجھنا کہ عورت کو مرد کے مقابلہ کم حصہ دیا جاتا ہے، محض غلط فہمی ہے، اور جن صورتوں میں عورت کا حصہ کم ہے، ان میں فرق محض فرائض اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے رکھا گیا ہے؛ بلکہ اس میں بھی عورتوں ہی کی رعایت ملحوظ ہے؛ کیوں کہ مرد پر سارے خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ہے، عورت پر خود اپنی کفالت کی ذمہ داری بھی نہیں، اس لحاظ سے بظاہر عورت کا حصہ نصف سے بھی کم ہونا چاہئے؛ لیکن عورت کی فطری کمزوری کی رعایت کرتے ہوئے اسے نصف کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

وراثت میں عورت کا حصہ مرد سے آدھا کیوں ہے؟

از: عبدالعلیم دیوگھری

دین اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، اس میں حیاتِ انسانی کے تمام تر شعبوں میں رہنمائی کرنے کی کامل صلاحیت موجود ہے، اس کی تعلیمات زندگی کے ہر مقام پر رہنمائی کرتی ہیں، یہ جامعیت و ہمہ گیری اسلام کا اختصاصی نشان ہے جو اسے دنیا کے دیگر مسخ شدہ اور خود ساختہ مذاہب سے ممتاز کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ اسلام خدا کا نازل کردہ دین ہے اور اس کے تمام اصول و قوانین اسی کے وضع کردہ ہیں۔

یہ دین اسلام کا ہی امتیاز ہے کہ وہ نہ صرف مسلمانوں کے حقوق سے بحث کرتا ہے؛ بلکہ غیر مسلموں؛ حتی کہ حیوانات کے حقوق کا بھی پاس ولحاظ کرتا ہے، اسلام مرد وزن، حاکم ورعایا اور آزاد وغلام ہر ایک کو حقوق ومراعات اس کی حیثیت کے مطابق نوازتا ہے۔ مگر اس عظیم خصوصیت اور حقوق انسانی کی اس قدر رعایت کے باوجود ایک بڑی اکثریت اس پر حقوق سلبی کا الزام لگاتی ہے اور اپنی کوششیں دامنِ اسلام کو داغ دار کرنے میں صرف کرتی ہے اور اس کی تعلیمات پر بے بنیاد اعتراضات کرکے اس کے تئیں فضا میں تشکیکی شرارے اڑاتی ہے، جس کے نتیجے میں نئی نسلیں اور اسلام سے ناواقف افراد اسلام کو ایک انسانیت سوز اور ظالمانہ مذہب خیال کرتے ہیں، یہ کام وہ مذہب بیزار عناصر انجام دیتے ہیں جو خود کو انسانیت کا سب سے بڑا علمبردار سمجھتے ہیں، جب کہ وہ فی الحقیقت انسانیت کے خوشنما نعروں کے پس پردہ اپنی اسلام دشمنی کی تحریک کو ہوا دے رہے ہوتے ہیں۔

انھوں نے اسلام پر چہار جانب سے اعتراضات کیے ہیں، جن میں حقوقِ نسواں کے نام پر کیے جانے والے اعتراضات ان کے یہاں خاص مقام رکھتے ہیں، انھیں میں سے ان کا ایک مشہور اعتراض اس بات کو لیکر ہے کہ "اسلام میں عورت کے میراث کا حصہ مرد سے آدھا کیوں ہے؟"

آئیے اس اعتراض کا عقلی تجزیہ کرتے ہیں کہ آیا اسلام کا یہ ضابطہ حقوق سلبی پر مبنی ہے یا محض معترضین کی اسلام دشمنی ذہنیت کا شاخسانہ ہے؟

پہلی بات تو یہ جان لینی چاہیے کہ اسلام دنیا کا پہلا مذہب ہے، جس نے وراثت میں عورتوں کا حصہ مقرر کیا؛ ورنہ قبل از اسلام جاہلیت اور یونانی ادوار میں نہ صرف عورتوں کو حق وراثت سے محروم جاتا تھا؛ بلکہ ان کے ساتھ حیوانوں سے بدتر سلوک روا رکھا جاتا تھا چہ جائے کہ ان کو حقوق دیے جاتے اور ان میں مساوات وعدل کی رعایت کی جاتی، عورتوں کے متعلق ان کا عام نظریہ یہ تھا کہ وہ محض مردوں کی جنسی خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ ہیں۔

لیکن جب اسلام کا سورج طلوع ہوا تو اس نے عورتوں کو انسانی حقوق کا مجاز قرار دیا، انھیں شرافت و کرامت کا تاج پہنایا اور ان کی جبین شان کو بلند کیا؛ لہٰذا یہ کہنا کہ اسلام نے عورتوں کے حقوق کا استحصال کیا ہے بہت بڑی الزام تراشی ہے، جو اسلام سے عدم واقفیت، کم علمی یا عناد کا نتیجہ ہے۔

اب آتے ہیں اصل سوال کی طرف کہ عورتوں کا حصۂ وراثت مردوں کے بالمقابل نصف کیوں ہے؟

بے شک اسلام نے مردوں کو عورتوں سے دوگنا حصہ دیا ہے؛ لیکن اس کو لیکر اسلام پر طعن وتشنیع کرنا بجز حماقت و جہالت کے کچھ نہیں ہے؛ کیوں کہ یہ اعتراض اس وقت قابل اعتنا سمجھا جاتا جب اسلام عورتوں کی کفالت کی ذمہ داری سے مردوں کو بری کر دیتا، جب کہ اسلام نے اگر مردوں کو عورتوں سے زیادہ حصہ دیا ہے تو ساتھ ساتھ انھیں اس بات کا ذمہ دار بھی بنایا ہے کہ وہ عورتوں کی کفالت کریں اور ان کے نان ونفقہ اور تمام تر اخراجات کا بار اٹھائیں۔

ذرا اس زاویے سے بھی غور فرمائیے کہ مثلا ایک شخص کا انتقال ہوا اور اس کی اولاد میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے، دونوں کو وراثت میں حصہ ملا، اب لڑکے کی زندگی کا جائزہ لیجیے معلوم ہوگا کہ زندگی کے ہر موڑ پر اس کے اخراجات بڑھتے جائیں گے؛ خواہ وہ مہر یا نان ونفقہ کی صورت میں ہو یا اولاد کی کفالت کی صورت میں۔

اور لڑکی کی زندگی کا جائزہ لیجیے معلوم ہوگا کہ زندگی کے ہر موڑ پر کوئی نہ کوئی اس کے اخراجات کا ضامن ہے، شادی سے پہلے باپ ذمہ دار ہے اور شادی کے بعد شوہر پر کفالت کی ذمہ داری ہے، نیز مہر اور نان ونفقہ کی صورت میں اس کے مال میں اضافہ بھی ہے اور جو مال اس کی ملکیت میں ہے اس کا مصرف صرف اسی کے ذاتی اخراجات ہیں، اس پر کسی کی کفالت کی ذمہ داری عائد نہیں ہے۔

یہاں غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ عورتوں کو وراثت میں جو حصہ دیا گیا ہے وہ تو اضافی اور علی سبیل الاحسان ہے؛ کیوں مردوں کو ملنے والے حصے میں تو نان و نفقہ کی صورت میں ان کا حصہ بھی شامل ہے؛ لہٰذا مساوات کے علمبرداروں کے قاعدے کی رو سے مساوات کا تقاضا تو یہ تھا کہ انھیں حق وراثت سے بالکلیہ محروم رکھا جاتا یا وراثت میں انھیں مردوں کے برابر حصہ دیکر مردوں کو ان کی کفالت کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جاتا۔ لیکن چوں کہ اسلام کا ایک امتیازی وصف اعتدال ہے؛ اس لیے اس نے مرد وزن کی فطری اور طبعی تفاوت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے حقوق میں بھی تفاوت کو برقرار رکھا اور بجائے مساوات کے نظامِ عدل کو ترجیح دی، اور عدل کا تقاضا یہ ہے کہ عورتوں کو وراثت میں بھی حصہ دیا جائے اور مردوں کو ان کا کفیل بھی بنایا جائے؛ کیوں کہ اگر انھیں مردوں کے برابر حصہ دے دیا جاتا اور مرد حضرات پر اس کی کفالت کی ذمہ داری عائد نہ کی جاتی تو خاندانی اور معاشرتی نظام معطل ہو کر رہ جاتا؛ کیوں عورتوں کو زندگی کے ہر موڑ پر مالی احتیاج ہوتی ہے اور ان میں اقتصادی ومعاشی مشقتیں برداشت کرنے کی صلاحیت مردوں کی بہ نسبت بہت کم ہوتی ہے، ایسے میں ایک محدود اور متعین حصہ ان کی معاشی احتیاجات کی کفایت کیسے کر سکتا ہے؟

اور اگر انہیں کلی طور پر حصے سے محروم رکھا جاتا اور صرف مردوں کو ان کا کفیل بنا دیا جاتا تو عورتیں ہر اعتبار سے مردوں پر منحصر ہو کر رہ جاتیں؛ لہٰذا معاشرتی توازن کی بقا کی خاطر اسلام نے یہ طریقہ اپنایا کہ انھیں وراثت سے بھی حصہ ملے اور مرد حضرات ان کے اخراجات کے ضامن بھی بنیں؛ تاکہ معاشی واقتصادی لحاظ سے عورت مطمئن ہو، خود کو کامل و مکمل محسوس کرے اور اپنی خانگی ذمہ داریاں بہ حسن و خوبی انجام دے سکے، ذرا بتائیے اس سے زیادہ فطرت کی رعایت کیا ہو سکتی ہے؟

حاصل یہ ہے کہ اسلام نے مرد وزن کی طبعی و فطری نزاکتوں کو ہر وقت پیش نظر رکھا اور ان کو وہ حقوق عطا کیے جو ان کے لیے موزوں اور مناسب ہیں، بے شک ان فیصلوں میں خدا کی بڑی حکمتیں اور مصلحتیں پوشیدہ ہیں جنھیں وہی جانتا ہے، انسانوں کی محدود عقلیں نہ اس کا کامل طور پر ادراک کر سکتی ہیں اور نہ ہی اس کے احکامات کو پرکھنے کے لیے کسوٹی کا درجہ حاصل کر سکتی ہیں، خصوصاً وہ زنگ آلود عقلیں جو غور وفکر کی صلاحیت سے محروم ہیں۔

ریاء کاری

خواجہ نورالزماں اویسی

ارشاد باری تعالی ہے: پس ان نمازیوں کے لیے خرابی ہے جو اپنی نماز میں سستی کرتے ہیں وہ جو (اپنا عمل) دکھاتے ہیں اور معمولی چیزیں بھی (ایک دوسرے کو) نہیں دیتے۔ (سورۃ الماعون)۔سورۃ النساء میں ارشاد باری تعالی ہے: لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالی کا ذکر بہت کم کرتے ہیں۔
ایک اور جگہ اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: اے ایمان والو! اپنے صدقات احسان جتاتے ہوئے اور تکلیف پہنچا کر ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔(سورۃ البقر)
سورۃ الکہف میں ارشاد باری تعالی ہے: پس جو شخص اللہ تعالی سے ملاقات کی امید رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھے اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔(یعنی کہ لوگوں کو دکھانے کے لیے عبادت نہ کرے)۔
حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ تعالی اسے شہرت دیتا ہے اور جو شخص دکھاوا کرے اللہ تعالی اسے دکھا دیتا ہے۔(مسند احمد)۔حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تھوڑا ریاء بھی شرک ہے۔(مشکوۃ شریف)
مشکوۃ شریف میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ شرک اصغر کا خوف ہے۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ ریاکاری ہے۔اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائے گا بندوں کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔تم ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کو تم اپنے اعمال دکھاتے تھے پس دیکھو کیا ان کے پاس بدلہ پاتے ہو۔
حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ریاء کار کی تین علامات ہیں: جب تنہا ہو تو سستی اختیار کرتا ہے اور لوگوں کے سامنے چست و چالاک ہوتا ہے، جب اس کی تعریف کی جائے زیادہ کام کرتا ہے۔اور جب اس کی مذمت کی جائے تو عمل میں کمی کرتا ہے۔روایت میں آتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنی گردن جھکائی ہوئی تھی۔آپ نے فرمایا اے گردن جھکانے والے اپنی گردن کو اٹھاؤ خشوع گردن میں نہیں بلکہ خشوع دل میں ہے۔
حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لوگوں کے لیے عمل کو چھوڑ نا ریا ہے اور لوگوں کی خاطر عمل کرنا شرک ہے اور اخلاص یہ ہے کہ اللہ تعالی تمہیں دونوں باتوں سے بچائے۔ریاکار کو قیامت کے دن تین ناموں سے پکارا جائے گا اے دھوکے باز، اے نافرمان، اے نقصان اٹھانے والے جاؤ اور اس سے اپنا اجر وصول کرو جس کے لیے تم نے عمل کیا ہمارے پاس تمہارے لیے کوئی اجر نہیں۔

الہلال: اردو صحافت کا روشن ستارہ

مولانا ابوالکلام آزاد ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔ادب و انشا پردازی اور صحافت و سیاست کے میدان میں مولانا نے ناقابل فراموش خدمات انجام دیں۔صحافت کی بعض اولیات کا سہرا بھی مولانا آزاد کے سر ہے۔الہلال محض ایک اخبار نہیں بلکہ اظہار و افکار کی ایک نئی دنیا ہے۔جس نے خبر و نظر کے معیار و اصول طے کیے اور اس سے کہیں زیادہ شعور و آگہی کی ترتیب و تہذیب بھی کی۔صحافت کی موجودہ دنیا اپنی تمام تر ترقیوں اور رعنائیوں کے باوجود اعتبار و یقین کی دنیا سے دور اور پروپیگنڈے سے قریب ہے،وہ اپنے بنیادی امتیازات پر اصرار کرنے کے بجائے حیلوں اور حوالوں سے شناخت کے لیے کوشاں ہے۔ہمارا معاشرہ انتشار و اضطراب کا شکار ہو چکا ہے۔شعور و آگہی کا درس دینے والے خود بے راہ روی کا شکار ہو چکے ہیں۔صحافت کا مقدس پیشہ اپنی حالت پر آپ ماتم کناں ہے۔
آج سے ایک صدی قبل جب اظہار و افکار پر عملاً تالے لگے ہوئے تھے مولانا ابوالکلام آزاد نے صحافت کے توسط سے اعتبار و یقین کی ایک نئی دنیا قائم کی اور اس تناظر میں 'الہلال' نے ہنگامی اور وقتی مضامین کے ساتھ ساتھ سنجیدہ اور علمی موضوعات کے فروغ کی روایت بھی قائم کی۔اپنے پیش رو صحافیوں کی طرح جرآت و حق گوئی کو مولانا نے برقرار رکھا مگر ذاتی اور شخصی کردار کشی کو الہلال کے صفحات سے دور رکھا۔الہلال کا قاری بآسانی یہ سمجھ سکتا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے صحافت کے توسط سے اخلاق و تہذیب کی ایک دنیائے بسیط خلق کیا۔
اردو صحافت کو سمت و رفتار اور معیار عطا کرنے والوں میں مولانا ابوالکلام کا نام سر فہرست ہے۔ان کی شخصیت اور فکر و فن کے متعدد پہلو ہیں اور ہر پہلو اتنا پہلو دار ہے کہ اسے بآسانی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔الہلال محض اخبار نہیں بلکہ صحافتی تاریخ کا صحیفہ ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مولانا آزاد نے صرف خبروں اور مضامین کے انتخاب تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ اس کی طباعت کا بھی بطور خاص لحاظ رکھا۔اس سلسلے میں ان کی فکر مندیوں اور عملی کوششوں نے الہلال او ر البلاغ کو جلال و جمال کا آئینہ دار بنا دیا تھا۔
۔۱۳ر جولائی ۱۹۱۲ کو الہلال کا اجرا ہوا مگر اس سے بہت پہلے ۱۸۹۹ سے ۱۹۱۲ تک کا زمانہ دراصل مولانا آزاد کی صحافتی زندگی کی مشق کا زمانہ رہا ہے۔۱۸۹۹ کے اواخر میں 'نیرنگ عالم' کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا جو آٹھ شماروں تک جاری رہ سکا۔اس کی حیثیت گل دستہ اشعار کی تھی۔پہلا اخبار جو مولانا آزاد کی ادارت میں شائع ہوا اس کا نام "المصباح" تھا۔یہ ۱۹۰۰ کے اواخر کی بات ہے۔المصباح کے بند ہو جانے کے بعد مخزن میں کچھ مضامین مولانا کے شائع ہوئے۔۱۹۰۱ میں مولانا آزاد کا تعلق احسن الاخبار سے قائم ہوا۔۱۹۰۲ میں مولانا کو 'خدنگ نظر' لکھنؤ کے حصہ نثر کی ادارت ملی۔اس دوران ملک

از: ڈاکٹر عمیر منظر

کے متعدد اور اہم رسائل میں مولانا کے مضامین شائع ہونے لگے۔۲۰ر نومبر ۱۹۰۳ کو مولانا آزاد نے "لسان الصدق" کا اجرا کیا۔لسان الصدق کی عمر زیادہ تو نہیں تھی مگر الطاف حسین حالی اور علامہ شبلی نعمانی جیسے سر برآوردہ ادیبوں نے اس کی تعریف کی اور اس سے متاثر ہوئے۔اس کے بعد 'الندوہ' سے آپ منسلک ہو گئے۔یہیں سے آپ کی شہرت اور مقبولیت میں نہ صرف اضافہ ہوا بلکہ شیخ اکرام کے بقول
وہ مضامین جنھوں نے مولانا ابوالکلام کو ادبی حیثیت سے نہیں بلکہ علمی اور مذہبی حیثیت سے پہلے پہل ملک کے سامنے پیش کیا وہ الندوہ ہی میں شائع ہوئے تھے۔
مولانا آزاد ۱۹۰۶ میں امرتسر سے شائع ہونے والے اخبار 'وکیل' کے ایڈیٹر مقرر ہوئے مگر یہ سلسلہ بھی بہت دنوں تک قائم نہیں رہ سکا۔جولائی ۱۹۰۸ میں انھوں نے وکیل سے قطع تعلق کر لیا۔اس کے بعد کلکتہ سے نکلنے والے اردو اخبار 'دارالسلطنت' میں بطور ایڈیٹر کام کیا مگر یہ سلسلہ بھی بہت زیادہ دنوں تک نہیں چل سکا۔بالآخر مولانا آزاد کی علاحدگی کے ساتھ ہی یہ اخبار بھی بند ہو گیا۔
صحافت کے میدان میں مولانا ابوالکلام آزاد کی ان ابتدائی کوششوں سے اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ذہنی طور پر وہ صحافت کے لیے بالکل تیار تھے البتہ چوں کہ بہت سے اخبارات کی پالیسیاں مولانا کے فکری رویوں سے ہم آہنگ نہیں ہو سکیں اس لیے بہت دنوں تک ان کے ساتھ کام نہیں کر سکے۔اس دوران یہ بھی ہوا کہ غلام ہندستان میں ہمارا کیا لائحہ عمل ہو۔کس طرح انگریزوں کو یہاں سے ہٹایا جائے اور مسلم قوم کی حیثیت سے مسلمانوں کی کیا ذمہ داری ہے اور ان کے کیا مسائل ہیں؟ ان تمام امور پر مولانا آزاد کا ذہن بالکل واضح اور صاف تھا۔مولانا آزاد نے صحافت کے ابتدائی مراحل میں ہی مختلف اخباروں میں کام کر کے جو تربیت حاصل کی تھی اس نے یہ بھی ان پر منکشف کیا کہ روزانہ کی خبروں پر اخبار نہیں چلایا جا سکتا بلکہ علمی و فکری مضامین کے ذریعہ قارئین کے ذہن و شعور میں واضح تبدیلی بھی لائی جا سکتی ہے اور ان کے انداز فکر کو تعمیری اور مثبت بنایا جا سکتا ہے۔
مولانا آزاد پر یہ بات پوری طرح واضح تھی کہ اخبارات ایک ایسی طاقت ہیں جو نہ صرف برطانوی سامراج کی چولیں ہلا دیں گے بلکہ مسلم قوم اور عام ہندستانی سماج کے ذہنی و فکری شعور کی تربیت بھی کریں گے اور عوام تک رسائی کا سب سے مضبوط اور مستحکم ذریعہ اخبار ہی ہیں اسی لیے مولانا آزاد نے صحافت کا میدان اختیار کیا۔مولانا آزاد صحافت کو ایک مقدس مشن سے تعبیر کرتے ہیں۔الہلال کے ایک شمارہ میں الہلال کی دعوت کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں
الہلال کی دعوت کا اصل اصول مسلمانوں کو ان کی زندگی کے ہر عمل اور ہر عقیدے میں اتباع کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کی طرف بلاتا ہے اور ان کی پولیٹکل پالیسی کے لیے بھی وہ اسی اصول کو پیش کرتا ہے۔اس کا عقیدہ ہے کہ مسلمانوں جس دن ان کی گمشدہ قرآنی روح پھر بیدار ہو جائے گی اس دن وہ پھر اپنے اندر ہر چیز پر کامل و اکمل پائیں گے۔پس اصل کار اسلامی تعلیم کا احیا اور ایک صحیح دعوت کی تحریک ہے۔بدبختی سے مسلمانوں کے پاس آج قرآن کی اصلی تعلیم حاصل کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں۔صدیوں کی تقلید اور استبداد فکری سیکڑوں پردے اصلی حقیقت پر ڈال دیے ہیں اور قرآن و سنت کی کوئی شاخ اس فتنہ تقلید کے مہلک اثر سے محفوظ نہیں.........
پس اگر توفیق الٰہی ساتھ دے دے تو الہلال مسلمانوں کو ایک ایسی دعوت کی طرف بلانا چاہتا ہے تو تعلیم قرآنی کی ایک خالص دعوت ہو اور جو قوم کے آگے اسلام کی حقیقی تعلیم کی راہ کھول دے۔(ضمیمہ الہلال ۲۲ر ستمبر ۱۹۱۲)

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲ مئی ۲۰۲۴ ▢ بروز جمعرات

سبزی خوری اور ناجائز منافع خوری

سرینگر جموں شاہراہ بند رہنے اور سبزی کی کھیتوں میں پانی داخل ہونے سے منافع خوروں نے سبزیوں کے دام بڑھا کر پھر سے عوام کو دو دو ہاتھوں سے لوٹنا شروع کر دیا ہے اور انتظامیہ اس جانب دھیان دینے کے بجائے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔حالیہ بارشوں کے بعد سرینگر جموں و شاہراہ بند اور سبزیوں کی کھیتوں میں پانی داخل ہونے سے صارفین کو دو دو ہاتھوں لوٹنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔غیر موسمی بارشوں اور ژالہ باری کے ساتھ خراب موسم نے سبزے ال تباہ کی ہیں۔بازاروں میں وہ سبزیاں جو 30 روپے کلو مل رہی تھیں اچانک سے 60 روپے پر پہنچ گئیں۔ایسے میں سبزی فروشوں کے بڑھتے ہوئے دام عوام کے لئے باعث پریشانی ہیں ایسا لگتا ہے۔سبزیوں کی آسمان چھوتی قیمتوں سے شہر و گام کے صارف شدید پریشان ہیں۔روزمرہ کے استعمال میں آنے والی سبزیاں مثلاً ٹماٹر، ادرک، مرچی، ہری دھنیا، وٹانا، بھنڈی، پرور اور لہسن کے ساتھ دیگر سبزیوں کی بے تحاشہ مہنگائی سے عوام بے حال ہیں۔گھریلو خواتین کے مطابق سبزیوں کا بھاؤ بڑھنے سے گھر کا بجٹ بگڑ گیا ہے۔بازاروں کی ابتری اور محکمہ امور صارفین کی بے بضاعتی سے ناراض ایک صارف علی محمد نے کہا کہ بارشوں کے بعد آلو، پیاز، ٹماٹر، پالک، شلغم، بنڈی، گاجر سمیت دیگر سبزیوں دام بڑھا دئے گئے ہیں جبکہ سیب، انگور، کیلا اور سنترے بھی مہنگے داموں فروخت کئے جا رہے ہیں اور یہ سب کچھ انتظامیہ کی ناک کے نیچے ہو رہا ہے۔ان کا کہنا تھا اگر سبزی کی قیمتیں اسی طرح بڑھتی رہیں تو عام انسان سبزی سے بھی محروم ہو جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ اس سے قبل بھی ناجائز منافع خور انتظامیہ کی آنکھوں میں دھول جھونک کر عوام کو دو دو ہاتھوں لوٹنے میں سرگرم عمل رہتے ہیں اور آج ان ناجائزہ منافع خوروں نے پھر سے موسمی حالات کا فائدہ اٹھا کر لوگوں کو لوٹنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔اس دوران قیمتیں وضع کرنے والے محکمہ امور صارفین نے نرخ ناموں کے فوٹو کاپیاں کر کے مشتہر کرنے کے بجائے عملی طور کوئی بھی قدم اٹھانے سے گریز کیا ہے۔شہر سرینگر کے مختلف علاقوں سمیت وادی کے دیگر بازاروں سے بھی ایسی ہی شکایات موصول ہوئی ہیں۔صارفین کے مطابق محکمہ امور صارفین کی جانب سے وضع کئے گئے نرخ نامے سبزی فروشوں نے اپنی دکانوں پر آویزاں تو رکھے ہیں لیکن اس پر عمل نہیں کیا جاتا ہے۔اس سلسلے میں عبدالمجید نامی امیرا کدل کے شہری نے بات کرتے ہوئے کہا کہ وادی کشمیر دنیا کا واحد خطہ ہے جہاں کسی بھی آفت کے وقت لوگوں کے بنیادی حقوق سلب کئے جاتے ہیں۔پیشے سے اسکولی ٹیچر عبدالمجید نے کہا کہ حکومت کی ساری توجہ ایک مسئلے کی جانب چلی جاتی ہے اور لوگوں کو سر راہ چھوڑا جاتا ہے جہاں استحصالی عناصر انہیں طرح طرح سے لوٹنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے ہیں۔صافین نے محکمہ امور صارفین و عوامی تقسیم کاری سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر اور اس کے ملحقہ علاقوں کیلئے چیکنگ سکارڈ ٹیمیں تشکیل دی جائیں جو قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کے علاوہ ناجائز منافع خوروں کے خلاف کارروائی کریں تاکہ عام لوگوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

تعلیم کا مطلب ہے "علم حاصل کرنا"

"تعلیم نسواں" دو الفاظ کا مرکب ہے، تعلیم اور نسواں۔تعلیم کا مطلب ہے "علم حاصل کرنا"۔نسواں "نسا" سے ہے جس کا مطلب ہے عورتیں۔گویا تعلیم نسواں سے مراد عورتوں کی تعلیم ہے۔علم اور تعلیم دونوں کی اہمیت اپنی اپنی جگہ مسلم ہے۔تاریخ مذاہب کے مطالعے سے یہ حقیقت معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالی نے حضرت آدم کو تخلیق فرما کر جنت میں ٹھہرایا۔حضرت آدمؑ نے تمام نعمتوں کے موجود ہونے کے باوجود تنہائی و کمی محسوس کی تو اللہ تعالی نے حضرت حواؑ کو پیدا فرمایا۔گویا عورت کا وجود کائنات کی تکمیل کرتا ہے۔عورت اس کائنات کا جمال و شاہکار اور دلکش وجود ہے۔
وہ گردش لیل و نہار کا ایک حسین اور کیف آور نغمہ ہے۔جس کے دم سے حیات قائم ہے۔عورت کے بغیر انسانی نسل کا استحکام اور نشوونما ناممکن ہے۔بقائے حیات و معاشرے کا قیام و استحکام، جسمانی و روحانی آسودگی عورت ہی کے باعث ہے۔عورت ماں کے روپ میں بے لوث محبت و شفقت و ہمدردی اور ایثار و قربانی کی انمول داستان ہے۔عورت بیوی کی صورت میں خلوص، وفاداری اور چاہت کا حسین افسانہ ہے۔عورت بہن کی شکل میں اللہ تعالی کی بہترین نعمت ہے تو بیٹی کے روپ میں خدا کی رحمت ہے۔سچ تو یہ ہے کہ عورت انسانیت کی عزت ہے۔مذہب اسلام نے عورت کو مرد کے برابر مقام و مرتبہ عطا فرما کر اس کی حیثیت متعین کر دی ہے بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اسلام نے عورت کو تحت الثریٰ سے اٹھا کر فوق الثریٰ تک پہنچا دیا ہے۔
علم دلکش داستان اور بے مثال کہانی ہے۔یہ لامحدود موضوع ہے۔ایک جامع مضمون ہے جو ہر شے کے ہر پہلو کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔یہ وہی طاقت و قوت ہے جس نے دربار خداوندی میں انسان کی فضیلت فرشتوں پر ثابت کی ہے۔علم ایک لازوال دولت ہے جو تقسیم کرنے سے کم ہونے کی بجائے بڑھتی ہے۔یہ وہ روشنی ہے جو جہالت کی تاریکی کو مٹاتی ہے۔یہ وہ زرخیز زمین ہے جس کے پھولوں اور پھلوں کی کوئی گنتی، کوئی شمار نہیں۔یہ وہ سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں۔یہ وہ طاقت ہے جو انسان کو خود شناسی اور خدا شناسی سکھاتی ہے۔علم کا عمل تعلیم سے مکمل ہوتا ہے۔تعلیم کے ذریعے ایک نسل اپنا تہذیبی اور تمدنی ورثہ دوسری نسل کو منتقل کرتی ہے۔اس مقصد کے لئے ہر سوسائٹی اپنے تہذیبی مسائل اور تمدنی حالات کے مطابق ادارے قائم کرتی ہے اور ہر ادارے کی اپنی بھرپور کوشش ہوتی ہے کہ وہ قوم اور ملک کی توقعات پر پورا اترے۔لیکن ایک چیز سب میں مشترک ہے کہ پچھلی نسل اگلی نسل کو اپنے سارے تجربات منتقل کرتی ہے بلکہ یہی نہیں پوری انسانیت کے تجربات اور علوم پوری طرح منتقل کرتی ہے تاکہ اقوام عالم کے شانہ بشانہ زندگی کی دوڑ میں شریک ہوا جا سکے۔
مذہب اسلام کو دیگر مذاہب کے مقابلے میں ایک امتیاز

از: مولانا بلال احمد لون

یہ بھی حاصل ہے کہ یہ حصول علم پر ہر ممکن زور دیتا ہے۔قرآن حکیم میں تقریباً پانچ سو کے لگ بھگ مقامات پر بلاواسطہ یا بالواسطہ حصول علم کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔پھر یہ مذہب مرد کی طرح عورت کے لئے بھی تعلیم کا حصول لازم قرار دیتا ہے۔ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: طلب العلم فریض علی کل مسلم و مسلم۔(صحیح بخاری) "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن حکیم میں اس دعا کی ہدایت فرمائی گئی ہے: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔(طٰہٰ:۱۱۴) "اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔" یوں گویا بالواسطہ طور پر مسلمانوں کو حصول علم کی رغبت و تعلیم دی گئی ہے۔ایک اور مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم و حکمت کو مومن کی گمشدہ متاع قرار دیا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ عورتوں کی تعلیم و تربیت کا خاص اہتمام فرمایا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی مخصوص فرما رکھا تھا۔ازواج مطہرات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دین کی باتیں سیکھ کر دیگر مسلمان خواتین کو سکھاتی تھیں۔
یوں دین کی تعلیم عورتوں تک بھی باقاعدہ پہنچتی رہی۔بدقسمتی سے اسلامی تعلیمات کی ادھوری تفہیم اور انہی معاشرتی رسوم و رواج میں خلط ملط کرنے کے باعث خواتین کو ماضی میں علوم کے ذرائع تک آزادانہ رسائی کا حق حاصل نہیں رہا۔جس کی وجہ سے وہ نسل در نسل زیور تعلیم سے محروم رہیں۔اور اگر انہیں گھر میں بھی دین کی تعلیم دی گئی تو وہ بھی اس معیار کی نہ تھی۔جس سے دین اسلام کا صحیح مفہوم انہیں معلوم ہو سکے اور وہ نئی نسل کی تربیت صحیح انداز میں کر سکیں۔درحقیقت تعلیم ہی وہ زیور ہے جس سے عورت اپنے مقام سے آگاہ ہو کر اپنا اور معاشرے کا مقدر سنوار سکتی ہے۔لیکن افسوس یہ ہے کہ کچھ بزرگ تعلیم نسواں کے متعلق بڑی غلط فہمی رکھتے ہیں۔وہ سمجھتے ہیں کہ تعلیم صرف لڑکوں ہی کو دینا ضروری ہے۔تعلیم صرف روزگار کے لئے چاہئے۔اس میدان میں صرف مردوں کو آنا چاہئے۔عورتیں صرف باورچی خانے کے لئے پیدا ہوئی ہیں اور ان کی زندگی باورچی خانے سے شروع ہو کر دستر خوان پر ختم ہو جاتی ہے۔اس طرح کی باتیں ہرگز درست نہیں۔عورتیں بھی انسان ہیں۔علم کی روشنی انسان کو جینا سکھاتی ہے۔تاریخ اسلام میں بے شمار ایسی مثالیں موجود ہیں۔خواتین کی ہمت و جرأت اور تدبر و فراست سے بڑے بڑے انقلابات ظہور پزیر ہوئے۔مثلاً حضرت موسیٰ کی والدہ اور زوجہ فرعون حضرت آسیہ کی مثال قرآن میں موجود ہے۔
حضرت آسیہ نے حضرت موسیٰ کو فرعون کے ظلم و ستم سے محفوظ رکھ کر اپنی آغوش میں پروان چڑھایا۔زوجہ رسول مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت خدیجہؓ نے آپ سے شادی کے بعد اپنی تمام دولت خدمت اسلام کے لئے وقف کر دی۔ایسے ہی بنت رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہؓ نے اپنی آغوش میں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ جیسے سپوت پروان چڑھائے۔حضرت امام حسنؓ نے دو گروہوں میں صلح کروا کر ملت کو خون خرابے سے بچایا اور حضرت امام حسینؓ نے جان قربان کر کے اسلام کی حفاظت کی۔عالم اسلام کی جلیل القدر شخصیت حضرت عبدالقادر جیلانی کی ماں ہی تھیں کہ جن کی تربیت کا اثر تھا کہ بچپن میں آپ کے دست مبارک پر ڈاکوؤں نے توبہ کی۔کسی دانا کا قول ہے کہ ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہے۔بچہ جو کچھ اس درس گاہ سے سیکھتا ہے وہ اس کی آئندہ زندگی پر بہت اثر انداز ہوتا ہے۔بچے کی بہترین تربیت کے لئے ماں کا تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے۔مفکرین کی رائے میں: "مرد کی تعلیم ایک فرد کی تعلیم ہے، جبکہ عورت کی تعلیم ایک خاندان کی تعلیم ہے"۔فرانس کے مشہور بادشاہ نپولین کا قول ہے: "آپ مجھے اچھی مائیں دیں، میں آپ کو بہترین قوم دوں گا"۔علامہ اقبال کے فارسی شعر کا مفہوم ہے: "قوموں کو کیا پیش آچکا ہے؟ کیا پیش آسکتا ہے؟ اور کیا پیش آنے والا ہے یہ سب ماؤں کی جبینوں سے دیکھا جا سکتا ہے"۔مذہب کو انسانی زندگی میں خاص مقام حاصل ہے۔مذہب کی بنیادی تعلیمات اور اہم مسائل سے آگاہی مرد کے ساتھ ساتھ عورت کے لئے بھی اشد ضروری ہے۔دین ہی وہ کامیاب راستہ ہے جس پر چل کر انسان دنیوی و اخروی زندگی کو کامیاب و کامران بنا سکتا ہے۔پڑھی لکھی عورت مذہبی و دینی تعلیمات و مسائل سے اچھی طرح آگاہ ہوتی ہے۔وہ اپنی اولاد کی تربیت دینی اصولوں کی روشنی میں بہتر انداز میں کر سکتی ہے اور ملک و ملت کی تقدیر سنوار سکتی ہے۔لیکن ایک ناخواندہ عورت جو دین و مذہب کی تعلیمات سے نا آشنا اور غیر سلیقہ شعار ہوتی ہے، وہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے فرائض بھی اچھے طریقے سے ادا نہیں کر سکتی۔
موجودہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔دنیا ایک عالمی گاؤں میں تبدیل ہو چکی ہے۔اب وہی قوم یا ملک اس جہاں پر حکمرانی کر سکتا ہے جو علم اور ٹیکنالوجی میں آگے ہے۔اگر کسی ملک کی نصف آبادی یعنی خواتین پسماندہ ہوں گی تو وہ قوم کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتی۔لہٰذا عورتوں کے لئے تعلیم کا حصول اور واقفیت عامہ یا معلومات عامہ سے آراستہ ہونا نہایت ضروری ہو چکا ہے۔آج کی دنیا نہایت تیز رفتاری کے ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہی ہے۔اس لئے ایک پڑھی لکھی عورت ہی اس نئے ماحول سے مطابقت پیدا کر سکتی ہے۔ایک تعلیم یافتہ عورت اپنا مافی الضمیر آسانی سے دوسرے تک پہنچا سکتی ہے۔وہ اپنی رائے کا اظہار بہتر طریقے سے کر سکتی ہے۔ایک تعلیم یافتہ عورت ملک کی ترقی کے لئے اپنا کردار بہتر طریقے سے ادا کر سکتی ہے۔وہ اپنے خاندان اور معاشرتی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوتی ہے۔ضروری نہیں کہ عورت پڑھ لکھ کر ڈاکٹر، انجینئر یا پائلٹ ہی بنے۔عورت کی اولین ذمہ داری اس کا گھر ہے۔وہ پڑھی لکھی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے روپ میں اپنی ذمہ داریوں کو زیادہ بہتر طریقے سے نبھا سکتی ہے۔

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

THURESDAY 02 May 2024

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر 12th year of publication

باقیات

ضلع کپوارہ میں

،پانپور اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ کئی گھنٹوں تک منڈلاتا رہا،وہیں کپوارہ ،ہندوارہ اور لنگیٹ تحاصیل کی حدود میں واقع 50 سے زیادہ دیہات زیرآب آگئے ،جن میں سے حکام کے مطابق 51 دیہات میں جزوی سیلابی صورتحال پیدا ہوئی اور 15 دیگر دیہات مکمل طور پر زیر آب آگئے ۔شدید بارشوں کے نتیجے میں ندی نالوں میں طغیانی آنے کے بعد پانی درجنوں دیہات میں داخل ہونے سے جہاں سینکڑوں رہائشی مکانات اور دیگر عمارات بشمول اسکولی عمارات سیلابی پانی میں ہچکولے کھانے لگیں ،وہیں ہزاروں کنال اراضی پر پھیلے دھان کے کھیت اور میوہ باغات بھی سیلاب کے زد میں آگئے ۔متاثرہ دیہات کے لوگوں نے بتایا کہ ابھی بھی کھیتوں اور میوہ باغات میں کافی پانی جمع ہے اور کاشتکار اپنی زمینوں میں جانے سے قاصر ہیں ۔انہوں نے زرعی اراضی اور میوہ باغات سے پانی نکالنے کیلئے انتظامیہ کے اقدامات کو ناکافی قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اب متاثرہ کاشتکار اور زمین دار نجی پمپ لگا کر پانی نکالنے پر مجبور ہو رہے ہیں ۔لوگوں نے مزید بتایا کہ درجنوں دیہات میں پانی اور بجلی کی سپلائی ابھی بحال نہیں کی گئی ہے ،کیونکہ درجنوں کھمبے گر گئے ہیں اور ترسیلی لائنیں زیر زمین ہیں۔اس دوران حکام نے خراب موسمی صورتحال اور مختلف علاقوں کے زیرآب رہنے کی بناء پر بدھ کے روز ضلع کپوارہ کے 33 سرکاری اسکولوں کو بند رکھنے کے احکامات جاری کئے ۔کپواڑہ ضلع کے حکام نے بدھ کے روز کہا کہ کشمیر میں گزشتہ چند دنوں سے ہونے والی شدید بارشوں کی وجہ سے پانی جمع ہونے کی وجہ سے ضلع کے 33 اسکولوں کا کلاس ورک معطل رہے گا۔حکام نے بتایا کہ متعلقہ زونل ایجوکیشن آفیسرز کی طرف سے شیئر کی گئی فہرست کے مطابق، ضلع کپواڑہ میں سیلاب سے متاثرہ (ڈوبنے والے) 33 سرکاری اسکولوں کا کلاس ورک متبادل انتظامات ہونے تک معطل رہے گا۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کشمیر میں شدید بارشوں کی وجہ سے سیلاب جیسی صورتحال کے بعد منگل کو کشمیر یونیورسٹی اور کشمیر ڈویژن کے تمام اسکولوں میں کلاس ورک معطل رہا۔

محنت کشوں کا

کی انتھک کوششوں کو پہچانیں اور ان کی تعریف کریں۔

انتخابات کو ملتوی

سابق وزیر میاں الطاف احمد نے بھی الیکشن کمیشن کو آڑے ہاتھوں لیا اور دعویٰ کیا کہ انہوں نے انتخابات کی تاریخ میں انتخابات کے التوا کی ایسی مثال نہیں دیکھی۔انہوں نے کہا کہ تاریخ میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی کہ انتخابات ملتوی ہوئے ہوں۔ میاں الطاف کا کہنا تھا کہ میں نے ایسی مثال کبھی نہیں سنی کہ محض لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے الیکشن ملتوی ہوئے ہوں۔ایسا پہلی بار ہوا ہے۔ انہوں نے یہاں صحافیوں کو بتایا کہ یہ ایک غیر جمہوری قدم ہے۔میاں الطاف نے الزام لگایا کہ نظام کے خلاف عوام کا غصہ مزید بڑھے گا۔ ایسے قدم کا کوئی جواز نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اننت ناگ کے لوگوں کو راجوری-پونچھ بیلٹ سے جوڑ کر حد بندی کے بعد جو سیٹ بنائی گئی ہے وہ ناانصافی اور ظلم ہے۔لوگ پہلے ہی محسوس کر چکے ہیں۔ وہ اس بار ناخوش ہیں۔ یہ صرف ایک بہانہ ہے۔اننت ناگ،راجوری لوک سبھا سیٹ کے لیے انتخابات،جو 7 مئی کو ہونے والے تھے،الیکشن کمیشن نے 25 مئی تک ملتوی کر دیے۔سرکاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ انتخابات 25 مئی کو ہوں گے۔اس حلقے میں 7 مئی کو تیسرے مرحلے میں 21 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لیے پولنگ ہونی تھی،جن میں محبوبہ مفتی بھی شامل ہیں،جنہیں این سی کے میاں الطاف کے چیلنج کا سامنا ہے۔اب لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلے میں پولنگ ہوگی۔ (ایجنسیاں)

پی ڈی پی کارکنوں

جموں وکشمیر کے سابق وزرائے اعلیٰ عمر عبداللہ (نیشنل کانفرنس) اور محبوبہ مفتی (پی ڈی پی) نے گزشتہ ہفتے الیکشن کمیشن پر زور دیا تھا کہ وہ انتخابات کو ملتوی نہ کرے۔پی ڈی پی کے درجنوں کارکنان سری نگر میں جنرل پوسٹ آفس و کے قریب ریزیڈنسی روڈ پر واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر میں جمع ہوئے اور بی جے پی اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کے خلاف انتخابات کو ملتوی کرنے کے خلاف نعرے لگائے۔ پولیس اہلکاروں نے پی ڈی پی کارکنوں کو سڑک پر نکلنے سے روک دیا۔اس موقعہ پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے پارٹی کے سینئر لیڈر نعیم اختر نے کہا کہ اننت ناگ،راجوری حلقہ بی جے پی کے کہنے پر اس علاقے میں مذہبی اور ذات پات کی غلطیوں کا فائدہ اٹھانے کے عمل کے ایک حصے کے طور پر بنایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ حلقہ جنوبی کشمیر کے کچھ حصوں اور پونچھ اور راجوری کے 2 اضلاع میں پھیلا ہوا ہے۔ سب سے پہلے، یہ ایک جغرافیائی عجیب ہے۔ انہوں نے ذات پات اور مذہبی خطوط کا استحصال کرنے اور آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35A کو منسوخ کرنے کے خلاف لوگوں کے اتحاد میں خلل ڈالنے کے مقصد سے ایسا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک پری پول دھاندلی تھی جو حد بندی کمیشن کے ذریعے کی گئی تھی۔ حد بندی کمیشن کی طرف سے تیار کردہ دستاویز میں ایک مخصوص طبقے کو حق رائے دہی سے محروم کرکے اور ان کو بے دخل کرکے نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔پی ڈی پی لیڈر نے کہا کہ 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کوئی واقعہ نہیں تھا بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو بے دخل کرنے اور حق رائے دہی سے محروم کرنے کا ایک جاری عمل تھا۔اور اس عمل کا ایک حصہ یہ ہے کہ انہوں نے بونسائی پلانٹس جیسی نئی پارٹیاں بنا کر پی ڈی پی کو ختم کرنے کی کوشش کی جسے بی جے پی نے دنیا کے لیے شو پیس کے طور پر رکھا ہوا ہے۔تاہم، انہوں نے محسوس کیا ہے کہ ہماری رہنما محبوبہ مفتی اور ہمارے کارکنوں کی وجہ سے ہوا مخالف سمت میں چل رہی ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگ تقسیم پیدا کرنے کی کوششوں کے باوجود متحد ہو رہے ہیں۔نعیم اختر نے کہا کہ 4 تسلیم شدہ جماعتیں پی ڈی پی ،کانگریس،نیشنل کانفرنس اور سی پی آئی ایم الیکشن میں حصہ لے رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ صرف بی جے پی نے انتخابات کو موخر کرنے کا مطالبہ کیا حالانکہ اس نے وہاں کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا ہے۔یہ کہتے ہوئے کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کا آلہ کار بن گیا ہے، اختر نے کہا کہ پورے ملک میں اس کے کافی ثبوت موجود ہیں۔نعیم اختر کے بقول انہوں نے جموں وکشمیر سے سب کچھ چھین لیا ہے، خود مختاری سے لے کر آئین تک ہمارے حقوق تک۔انہوں نے کہا کہ ہم الیکشن کمیشن آف انڈیا سے کہتے ہیں کہ وہ ان چیزوں سے باز آجائے۔ اسے اس ملک کو آگے نہیں بڑھانا چاہئے (حق سے محرومی کا)۔آپ ایک ایسے جرم کا حصہ بن رہے ہیں جو نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ پورے ملک کے خلاف ہے۔پی ڈی پی لیڈر کا کہنا تھا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس رپورٹ کو عام کیا جائے جس کی بنیاد پر انتخابات کو ملتوی کیا گیا ہے تاکہ ہمیں معلوم ہو سکے کہ جموں وکشمیر میں خدمات انجام دینے والے افسران جموں وکشمیر کے لوگوں کے مفادات کے لیے کام کر رہے ہیں یا ان کے احکامات کو پورا کرنے کے لیے۔نعیم اختر نے کہا کہ ان کی پارٹی پرامن، آئینی اور جمہوری طریقوں سے جموں وکشمیر کے لوگوں کے حقوق کی بحالی کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم لوگوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم استعفیٰ نہیں دیں گے، ہم ہار نہیں مانیں گے لیکن 1987 (عسکریت) کے بعد کچھ لوگوں نے جو راستہ اختیار کیا ہے ہم اسے نہیں اپنائیں گے۔ہم آئینی اور جمہوری طریقے سے اس کا مقابلہ کریں گے۔(ایجنسیاں)

بارہمولہ پارلیمانی

پہر 3 بجے تک اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں۔ پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد لون کا براہ راست مقابلہ سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ، پی ڈی پی کے اُمیدوار میر فیاض اور جیل میں بند انجینئر رشید سے ہوگا۔

گجرات چیمبر آف

کمیٹی اروند منسکھ لال بابا والا بھی موجود تھے۔

پونچھ میں

آرمس ایکٹ، 4/5 دھماکہ خیز مواد ایکٹ 8(a) اور دیگر کئی دفعات کے تحت پولیس تھانہ پونچھ میں درج ہے ،کو پرنسپل سیشن جج، پونچھ (ایڈیشنل سیشن جج، پونچھ کے چارج کے ساتھ) کی عدالت میں دونوں مذکورہ بالا ملزمان کیخلاف پیش کیا گیا۔محمد ارشد عرف آصف اور محمد لیاقت عرف بلہ کو صف بندی کر دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ ملزمین مفرور ہیں یا خود کو چھپا رہے ہیں تاکہ معززین کی طرف سے جاری کردہ وارنٹ گرفتاری پر عمل درآمد سے بچا جا سکے۔ پولیس نے کہا کہ یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ملزمین محمد لیاقت عرف بلہ ولد محمد حسین ساکنہ کھاری کرمارہ تحصیل حویلی ضلع پونچھ اور محمد ارشد عرف آصف ولد محمد رشید ساکنہ درابگیال ڈگوار تروان تحصیل حویلی ضلع پونچھ جموں وکشمیر کو اعلان کی اشاعت کی تاریخ سے 30 دن کے اندر مذکورہ معزز عدالت کے سامنے حاضر ہونا ضروری ہے، اس میں ناکامی پر کارروائی ہوگی۔نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ ان کے خلاف تحت سیکشن 83 سی آر پی سی کی کارروائی کی جائے گی۔

چیف سیکریٹری

میں بھی پوچھا۔چیف سیکرٹری نے سڑکوں پر ٹریفک مینجمنٹ کے لئے محکمہ کی طرف سے اُٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں بھی پوچھا۔اُنہوں نے ٹریفک قوانین کی بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف افسران کی جانب سے شروع کی گئی کارروائی کا نوٹس لیا اور عادی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی پر زور دیا جس میں ڈرائیونگ لائسنس یا ان کی گاڑیوں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ منسوخ کرنا بھی شامل ہے۔اَٹل ڈولو نے ٹرانسپورٹ سبسڈی سکیم کی عمل آوری کا جائزہ لیا اور ٹرانسپورٹروں کے ردِعمل کے بارے میں دریافت کیا۔اُنہوں نے یوٹی میں ٹرانسپورٹ سیکٹر میں اصلاحات اور تبدیلی لانے کے مقصد سے مختلف نئے اقدامات پر تفصیلی گفتگو کی۔ اُنہوں نے متعلقہ افسروں سے مسافروں کو راحت پہنچانے کے لئے آئی ٹی ایم ایس پر مبنی بکنگ ، وہیکل لوکیشن ٹریکنگ پلیٹ فارم (وِی ایل ٹی پی) کی تنصیب،دیہی علاقوں کے لئے آئی ٹی ایم ایس، سٹی سرویلنس سسٹم اور سڑکوں پر حادثات کا سبب بننے والے تاریک مقامات کی نشاندہی کے لئے اِنٹگریٹیڈ روڈ سیفٹی ڈیٹا بیس کے بارے میں دریافت کیا۔اُنہوں نے محکمہ کے ہموار کام کاج کے لئے مختلف پالیسیوں کی تشکیل کے بارے میں رجسٹرڈ وہیکلز سکریپنگ پالیسی، الیکٹرک وہیکلز پالیسی، ایکسیڈنٹ وِکٹم فنڈ، روڈ سیفٹی سے متعلق سپریم کورٹ کی کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد اور روڈ سیفٹی کمیٹیوں کی تشکیل نو کے بارے میں سٹیٹس رپورٹ طلب کی۔ چیف سیکرٹری نے جے کے آر ٹی سی کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے سفر کرنے والے عوام بالخصوص غیر منسلک دیہی علاقوں میں نئے بس بیڑے کو شامل کرنے کے اثرات کے بارے میں پوچھا۔ اُنہوں نے جے کے آر ٹی سی بسوں اور ٹرکوں کی لاگت اور آمدنی کے بارے میں دریافت کیا۔سیکرٹری ٹرانسپورٹ نیرج کمار نے اَپنی پرزنٹیشن میں محکمہ کے کام کاج کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے میٹنگ کو محکمہ کی اَب تک کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کرنے کے علاوہ پائپ لائن میں موجود مختلف منصوبوں پر روشنی ڈالی۔میٹنگ کو سری نگر کے بمنہ میں قائم کئے جانے والے ٹرانسپورٹ بھون کی فزیکل سٹیٹس کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا جس کا 95 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔اِنسٹی چیوٹ آف ڈرائیونگ، ٹریننگ اینڈ ریسرچ (آئی ڈی ٹی آر)، کوٹ بھلوال، جموں اینڈ اِنسپکشن اینڈ سرٹیفکیشن سینٹر (آئی سی سی) سانبہ میں پیش رفت کے بارے میں یہ بات سامنے آئی کہ کام تیزی سے جاری ہے اور مقررہ وقت میں مکمل ہونے کا امکان ہے۔میٹنگ کو مزید جانکاری دی گئی کہ محکمہ جرمانے کی وصولی کے حوالے سے زیر التوا مقدمات کو کلیئر کرنے کے علاوہ اِی ۔چالان پر مکمل عملدرآمد کرنے جا رہا ہے۔اِس کے علاوہ اے آئی کے اِستعمال سے روڈ سیفٹی اقدامات کو بھی جموں وکشمیر یو ٹی میں نافذ کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

پاکستان میں مقیم

کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں 7 دہشت گرد ہینڈلرز کی لاکھوں روپے کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ حکام نے کہا کہ بارہمولہ میں پولیس نے معزز ایڈیشنل سیشن کورٹ بارہمولہ کی طرف سے جاری کردہ اٹیچمنٹ آرڈر حاصل کرنے کے بعد پاکستان میں مقیم 7 دہشت گرد ہینڈلرز بشمول سجاد احمد بٹ ولد غلام محمد ساکنہ باردان، ارشاد احمد خان ولد عبدالعزیز ساکنہ پرنگل، گلہ موچی ولد گاما موچی ساکنہ لمبر، محمد اسلم خان ولد شاہ زمان ساکنہ پرنگل، محمد بیگ ولد عبدالغنی ساکنہ اجاڑہ، خالد میر ولد ایوب میر ساکنہ ہلر پیرنیاں اور رفیق احمد بکروال ولد شمس دین ساکنہ لمبر کی لاکھوں مالیت کی جائیداد (8 کنال، 6 مرلہ اور 2 سرسائی) زمین ضبط کر لی ہے۔یہ کارروائی 88 سی آر پی سی کی دفعات کے تحت کی گئی تھی اور اس کا تعلق ایف آئی آر نمبر 02/2008 کے تحت 3 / 2 ای آئی ایم سی او ایکٹ، 120 بی، 121، 124 آر پی سی، 19 یو اے (پی) ایکٹ آف پی ایس بونیار سے ہے۔پولیس کی طرف سے کی گئی تحقیقات اور چھان بین کے دوران جائیداد کی نشاندہی مفرور افراد کی ہے۔ یہ آپریشن دہشت گردی کی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے پولیس کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

بارہمولہ پولیس

درج کئے گئے جبکہ 36 سخت گیر منشیات فروشوں کو PIT-NDPS ایکٹ کی روشنی میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت مختلف جیلوں میں منتقل کیا گیا۔پولیس نے بتایا کہ رواں سال کے پہلے چار مہینوں میں منشیات فروشوں سے ایک کروڑ 88 لاکھ روپے مالیت کی منشیات اور دوسرا نشہ آور مادہ ضبط کیا گیا جبکہ اس دوران منشیات اسمگلنگ کیلئے استعمال میں لائی جانے والی 14 گاڑیوں کو بھی ضبط کیا گیا ،اور اس دوران منشیات فروشوں کی تحویل سے ایک لاکھ 57 ہزار روپے نقد رقم بھی ضبط کی گئی ۔بیان کے مطابق پولیس کی مسلسل کارروائی کی وجہ سے ہیروئن کے معاملات میں مسلسل کمی دیکھی گئی ہے اور بارہمولہ میں ہیروئن کے استعمال کے واقعات میں زبردست کمی آئی ہے۔پولیس نے کہا کہ کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات کی فروخت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔منشیات فروشی میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ منشیات فروشوں کے خلاف ہماری مسلسل کارروائیوں سے کمیونٹی کے افراد کو یقین دلانا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک رکھنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔

بیرون ممالک

یہ اقدام ہندوستانی تارکین وطن سے ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں مزید سرمایہ کاری کو راغب کرسکتا ہے۔شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے، اس اصول کا فائدہ اٹھانے والے کسی بھی FPI کو اپنے تمام OCI/NRI سرمایہ کاروں کی تفصیلات بشمول ان کے پرمننٹ اکاؤنٹ نمبر (PAN) کارڈز اور ان کی سرمایہ کاری کی رقم فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے، کسی ایک ہندوستانی گروپ میں اہم ہولڈنگز یا ہندوستانی ایکوئٹیز میں مجموعی طور پر بڑی ہولڈنگز والے فنڈز پر سخت افشاء کے اصول لاگو ہوتے ہیں۔ ایک ہندوستانی گروپ کمپنی میں ان کے 33% سے زیادہ ایکویٹی اثاثے زیر انتظام (AUM) والے فنڈز کو سرمایہ کاروں کی تفصیلی معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔اس طرح جو افراد بیرونی ممالک میں ملازمتوں یا بزنس کے سلسلے میں مقیم ہیں وہ بھی اب اس تبدیلی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ترقی وخوشحالی میں

ہماری پارٹی کو خدمت کرنے کا عوامی مینڈیٹ مل جاتا ہے، تو ہم ان محنتی افراد کے لیے بہتر کام کے حالات، ملازمت کی حفاظت، صحت کی بیمہ، اور بہت کچھ یقینی بنائیں گے۔اپنی پارٹی کے صدر نے کہا کہ ہم مزدور طبقے کے حقوق اور وقار کے لیے کھڑے ہیں، اور ہم ایک ایسا مستقبل بنانے کا عہد کرتے ہیں جہاں ہر کارکن کی قدر، عزت، اور بااختیار ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ اپنی پارٹی کی حکومت جموں وکشمیر میں حقوق کے تحفظ اور محنت کش طبقے کے لوگوں کی زندگی اور معاش کو بہتر بنانے کے لیے مطلوبہ اقدامات اور فلاحی پروگراموں کو نافذ کرے گی۔

گاندربل میں

آر ڈی پی ایل گاندربل شری نذیر احمد، دیگر پولیس افسران/ اہلکار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے سکیورٹی ہونے والے افسران کے تعاون کا بھی اعتراف کیا اور ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کے لیے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

عالمی یوم مزدور

مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس سلسلے میں اسسٹنٹ لیبر کمشنر پلوامہ حفصہ قیوم نے بات کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ مزدوروں کے حقوق کے لئے کام کر رہا ہے۔ جب کہ محکمہ ان مزدوروں کے ساتھ ساتھ انڈسٹریل اسٹیٹ مالکان کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزدوروں کا کوئی بھی مسلہ حل کرنے کے لئے ہم تیار ہیں۔

گریٹر کیلاش

پلاٹ پر زبردستی قبضہ کرنے پر اعتراض کیا جو اس نے مبینہ طور پر دوسرے فریق کے ذریعہ خریدا تھا۔دو گروپوں کے درمیان جھڑپ میں اوتار سنگھ کے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں لے جایا گیا، جہاں وہ اسی دن زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔گنگیال پولیس نے پہلے ہی قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے اور معاملے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔دریں اثنا انچارج پولیس پوسٹ کو فی الحال معطل کیا گیا ہے۔

سازش کے تحت

(بکروال) حق رائے دہی کا استعمال کرکے بی جے پی کی اس سازش کو ناکام بنائیں گے۔

اسٹیل انڈسٹری

دی۔معیارات کی تمام شقوں پر تفصیلی بات چیت کی گئی، جس میں متعدد تکنیکی اور ادارتی تبصرے متعلقہ تکنیکی کمیٹی کے جائزے کے لیے جمع کیے گئے۔اس تقریب میں جموں خطے میں اسٹیل سیکٹر میں صنعت کے لیڈروں کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی، جس سے صنعت کے معیارات کو بہتر بنانے پر ایک جامع بات چیت کو یقینی بنایا گیا۔BIS حکام نے یقین دہانی کرائی کہ سیشن کے دوران موصول ہونے والے تمام فیڈ بیک کو مزید کارروائی کے لیے متعلقہ کمیٹیوں کو بھیج دیا جائے گا، جس سے باہمی تعاون کے ساتھ معیاری ترقی کے عزم کو تقویت ملے گی۔

ضلع لیگل سروسز

مئی کو عالمی سطح پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے محنت کے منصفانہ طریقوں کو فروغ دینے، کام کے حالات کو بہتر بنانے اور کارکنوں کو سماجی تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔مزدوروں کے عالمی دن کو منانے کا بنیادی مقصد مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کرنا اور خطے میں مزدوری کے منصفانہ طرز عمل کے کلچر کو فروغ دینا تھا۔یہ تقریب کارکنوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کا موقع تھا کہ ان کے ساتھ عزت اور احترام کے ساتھ برتاؤ کیا جائے۔

رواں ہفتے کے

رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے ہونے والی مسلسل بارش کی وجہ سے کئی سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا اور کئی نشیبی علاقے زیرآب آگئے۔

’’چائے والا‘‘ ملک کے لئے

کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ دن کے اوائل میں اپنا حق رائے دہی استعمال کریں اور ہلکے پھلکے انداز میں مزید کہا کہ سنتوں کا کمل سے تعلق ہے، ایک پھول جو اکثر مقدس تقریبات میں استعمال ہوتا ہے جو بی جے پی کا انتخابی نشان بھی ہے۔

از نیابت سوگام

مضمون کاغذات درخواست ریاض احمد میر ولد غلام حسن میر ساکنہ ننگ چک، بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
ریاض احمد ولد غلام حسن میر	SPO	31	
عابدہ بیگم زوجہ ریاض احمد	گھریلو کام	27	
عثمان ریاض ولد	کم سن	03	
سحر واختر دختر	--	01	

ان کے علاوہ کنبہ میں کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی /68000 روپے تک ہے لہذا اسر ٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

049

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ

درخواست منجانب محمد سلیم کھٹانہ ولد عبدل رشید کھٹانہ ساکنہ گنڈ خمریال بمراد حکم یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول درج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ ذیل اشخاص جن کی یوم پیدائش سکونت مندرجہ ذیل ہے۔

محمد سلیم کھٹانہ ولد عبدل رشید کھٹانہ ساکنہ گنڈ خمریال 01/03/2002

لہذا اس بارے میں ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذر نے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

نائب تحصیلدار

049

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائلہ فریحا نثار پائیر کو تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بتاریخ 27/12/2013 نکالنی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر نائب تحصیلدار کلاروس کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فریحا نثار احمد پائیر دختر نثار احمد پائیر ساکنہ کلاروس 049

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل عصید احمد لون ولد فاروق احمد لون کو تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بتاریخ 17/08/2018 نکالنی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر نائب تحصیلدار کلاروس کے دفتر میں پیش کریں۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عصید احمد لون ولد فاروق احمد لون ساکنہ کلاروس 049

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ عثمان شفیع بٹ ولد محمد شفیع بٹ کو تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بتاریخ 20/11/2012 نکالنی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر نائب تحصیلدار کلاروس کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عثمان شفیع بٹ ولد محمد شفیع بٹ ساکنہ کلاروس 049

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل کو تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بتاریخ 29/03/2017 نکالنی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر نائب تحصیلدار کلاروس کے دفتر میں پیش کریں۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فیصل احمد مغل ولد شبیر احمد مغل 049

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

درخواست منجانب فیصل احمد خان وفیضان احمد خان پسران محمد امین خان ساکنہ کلاروچھ پرے پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق سائلان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلان زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں فلیڈ عملہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس میں سائلان کی عمر فیصل احمد خان کی عمر 26/05/2015 اور فیضان احمد کی عمر 04/09/2017 دیکھائی گئی ہے اور سائلان کی فائلیں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے میعاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

نائب تحصیلدار

049

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بیٹے اطہر فاروق کو غلطی سے سکول ریکاڑ میں تاریخ پیدائش 01/04/2010 اندرج ہوئی ہے جبکہ اصلی تاریخ پیدائش 01/04/2011 ہے جو کہ درستی کرانی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول پائیر پورہ کپوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فاروق احمد پائیر والد اطہر فاروق ساکنہ ہایہامہ کپوارہ 049

از نیابت دیوسر باجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست محمد یاسین گنائی ولد محمد اکرم گنائی ساکنہ سویٹ ٹنکی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبے کی ماہوار آمدنی /60000 روپے تک ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد یاسین گنائی ولد محمد اکرم گنائی	ریٹائر ملازم	66	22467
گلشنہ بانو زوجہ محمد یاسین	گھریلو کام	60	
میلاد یاسین گنائی ولد	سرکاری ملازم	27	34319
فیصل احمد گنائی ولد	زیر تعلیم	25	
وارث احمد گنائی ولد	--	23	
سیماجان دختر	--	21	
فضاجان دختر	--	18	

ان کے علاوہ کنبہ میں کوئی افراد نہیں ہے لہذا اسر ٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

rpt

اطلاع عام

میرے بجلی ایگریمنٹ زیر آئی ڈی نمبر 0210010021679 میں میری ولدیت غلام احمد شاہ کے بجائے محمد عبداللہ درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے ۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن کولگام دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد امین ولد غلام احمد شاہ ساکنہ سی آر پی ایف کولگام rpt

از دفتر نائب تحصیلدار اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست روبی جان بیوہ محمد امین نجوال ساکنہ باغات (نور باغ) نسبت اجرائی لیگل ھیر بابت واگذار بنک رقم وغیرہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائلہ کا پسر مسمی محمد اسلان ولد محمد امین نجوال مورخہ 05/01/2024 کو فوت ہو چکا ہے متوفی مذکورہ پیشہ سے زیر تعلیم تھا متوفی مذکورہ کے وارث جائز بذیل دریافت ہوئے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
روبی جان	گھریلو کام	61 سال	والدہ

لہذا زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

055

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

امریکہ میں غزہ جنگ پر احتجاج، کولمبیا یونیورسٹی کے طلبہ گرفتار

امریکی شہر نیویارک کے وسط میں واقع کولمبیا یونیورسٹی کے کیمپس میں پولیس اہلکاروں نے فلسطین کے حامی مظاہرین کے زیرقبضہ عمارت کو خالی کراتے ہوئے طلبہ کو حراست میں لے لیا ہے۔فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق پولیس ایک ٹرک کی مدد سے دوسری منزل کی کھڑکی کے ذریعے ہیملٹن ہال میں پہنچی اور طلبہ کو ہتھکڑیاں لگا کر پولیس وین میں بٹھا کر لے گئی۔بدھ کو کیمپس کی جانب درجنوں پولیس اہلکاروں نے پیش قدمی کرتے ہوئے عمارت کو خالی کرانا شروع کر دیا تھا جس کے گرد فلسطین کے حامی طلبہ مظاہرین نے رکاوٹیں کھڑی کر رکھی تھیں۔اے ایف پی کے صحافی نے پولیس کو ٹرک سے ہیملٹن ہال کی دوسری منزل پر جاتے دیکھا۔ طلبا کے اخبار کولمبیا سپیکٹیٹر نے رپورٹ کیا ہے کہ گرفتاریاں کی جا رہی ہیں۔ ہیملٹن ہال کو صبح کے وقت طلبا نے رکاوٹیں کھڑی کر کے بلاک کر دیا تھا اور کہا تھا کہ وہ کسی بھی بے دخلی کا مقابلہ کریں گے۔ پولیس کی جانب سے یہ کارروائی ایسے وقت میں کی گئی ہے جب امریکہ کی یونیورسٹیوں کے منتظمین درجنوں کیمپس میں فلسطین کے حامی مظاہروں کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔امریکہ میں کالج انتظامیہ نے فلسطین کے حامی مظاہرین سے اپیل کی ہے کہ وہ احتجاجی کیمپوں کو ختم کر دیں۔کئی مظاہرین نے معطلی اور بے دخلی کی دھمکیوں کے باوجود اپنا احتجاج جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ فلسطینی سکارف کوفیہ پہنے مظاہرین میں سے ایک نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'ہم (غزہ میں) اپنے لوگوں سے سبق سیکھتے ہوئے یہاں رہیں گے جنہوں نے بدترین حالات میں بھی اپنی جگہ نہیں چھوڑی۔' وائٹ ہاؤس نے ہیملٹن ہال کے قبضے پر کڑی تنقید کی اور ترجمان کا کہنا تھا کہ 'یہ بالکل غلط طریقہ ہے۔' وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے مزید کہا کہ 'یہ پرامن احتجاج کی مثال نہیں ہے۔' احتجاجی مظاہرے یونیورسٹی کے منتظمین کے لیے ایک چیلنج بن چکے ہیں۔کولمبیا یونیورسٹی کی صدر نے فلسطین کے حامی طلبہ کے ہفتوں سے جاری مظاہروں کے بعد نیویارک کی پولیس سے درخواست کی ہے کہ وہ 17 مئی تک کیمپس میں رہیں۔منگل کو کولمبیا یونیورسٹی کی صدر منوچے شافک کے دستخط شدہ خط میں پولیس سے کیمپس میں احتجاجی مقامات کو 'کلیئر کرنے' میں مدد اور 'کم از کم 17 مئی 2024 تک' کیمپس میں موجود رہنے کی درخواست کی گئی ہے۔کولمبیا میں مظاہرین نے عزم ظاہر کیا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہو جاتے وہ احتجاج جاری رکھیں گے۔ان طلبہ کے مطالبات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ سکول اسرائیل سے منسلک تمام مالیاتی ہولڈنگز منقطع کر دے تاہم یونیورسٹی نے اس مطالبے کو مسترد کر دیا ہے۔صدر منوچے شافک نے کہا ہے کہ طلبہ کے ساتھ مذاکرات ختم ہو گئے ہیں۔اسرائیل کی جنگ کے خلاف فلسطین کی حمایت میں مظاہروں کے دوران کولمبیا یونیورسٹی نے طلبہ کی معطلی کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔طلبا مظاہرین کو لکھے گئے خط میں سکول کے حکام نے کہا ہے کہ امتحانات شروع ہو رہے ہیں اور گریجویشن کی تقریب بھی شروع ہونے والی ہے۔'ہم آپ سے کیمپ کو ہٹانے کی درخواست کرتے ہیں تاکہ ہم آپ کے ساتھی طلبا، ان کے اہل خانہ اور دوستوں کو اس اہم موقع سے محروم نہ کریں۔'

مسجد نبوی ﷺ میں نمازیوں کی بارش کے دوران دعائیں

سعودی عرب کے شمالی علاقوں میں موسلا دھار بارش کے باعث سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا۔عرب میڈیا کے مطابق شدید بارش کے بعد وادیوں میں سیلابی صورت حال بن گئی اور کئی گاڑیاں بہہ گئیں جبکہ شہری گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔مدینہ منورہ میں بھی گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی، اس دوران مسجد نبوی ﷺ میں موجود نمازیوں نے دعائیں کیں۔دوسری جانب متحدہ عرب امارات میں آج شام سے جمعرات تک شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

ہیتی کی ٹرانزیشنل کونسل نے بیلزائر کو نیا وزیر اعظم نامزد کیا

پورٹ او پرنس، یکم مئی (یو این آئی) ہیتی کی ٹرانزیشنل کونسل نے سابق وزیر کھیل فرٹز بیلزائر کو ملک کا نیا وزیر اعظم نامزد کیا ہے۔مقامی میڈیا نے منگل کو یہ اطلاع دی۔مسٹر بیلزائر نے مشیل پیٹرک بوئسورٹ کی جگہ لی ہے۔مسٹر بوئسورٹ نے 25 اپریل سے عارضی طور پر وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا تھا۔کونسل کے قیام کے بعد ایریل ہنری کے استعفیٰ کا اعلان کیا گیا۔مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق، بڑے پیمانے پر تشدد، سیاسی اور سماجی اتھل پتھل سے متاثرہ کیریبین ملک میں آئینی نظم کو تیزی سے بحال کرنے کے لیے کونسل کے اراکین نے منگل کو اکثریتی ووٹ سے انتخابی عمل کی ضرورت کے بغیر تقرریوں پر اتفاق کیا۔

مقبوضہ بیت المقدس:

مظاہرین کی اسرائیلی وزیرِ اعظم کی رہائش گاہ جانے کی کوشش

مقبوضہ بیت المقدس میں مظاہرین نے اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو کی رہائش گاہ جانے کی کوشش کی تو مظاہرین اور پولیس میں جھڑپیں ہوئیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی پولیس نے مظاہرین کو وزیرِ اعظم ہاؤس جانے سے روک دیا۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حکومت غزہ سے مغویوں کی واپسی میں 6 ماہ سے ناکام ہے، غزہ جنگ روکیں اور یرغمال اسرائیلی واپس لائیں۔دوسری جانب اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو کی ہٹ دھرمی بھی برقرار ہے۔اسرائیلی وزیرِ اعظم کا کہنا ہے کہ عالمی عدالت کے وارنٹ گرفتاری غزہ جنگ کے مقاصد پر اثر انداز نہیں ہوں گے۔ان کا کہنا ہے کہ کسی بھی عدالت کا فیصلہ ہمارے جنگ کے مقاصد کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔نیتن یاہو کا یہ بھی کہنا ہے کہ عالمی عدالت وارنٹ جاری کرتی ہے تو یہ ایک تاریخی اسکینڈل ہوگا۔

اقوام متحدہ کا امریکی جامعات کے طلبہ مظاہرین کے خلاف پولیس ایکشن پر اظہار تشویش

اقوام متحدہ انسانی حقوق کمیشن نے فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف امریکی جامعات میں احتجاج کرنے والے طلبہ مظاہرین کے خلاف پولیس ایکشن پر تشویش کا اظہار کر دیا ہے۔یو این ہیومن رائٹس کمیشن نے اپنے ردعمل میں امریکی جامعات کے طلبہ کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کو نامناسب قرار دیا۔اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس نے کہا کہ امریکی جامعات میں طلبہ کو اظہار رائے اور پرامن احتجاج کی ضمانت ملنی چاہیے۔ان کا کہنا تھا کہ تعلیمی اداروں میں نفرت انگیز تقاریر بھی ناقابل قبول ہیں۔واضح رہے کہ امریکی یونیورسٹیوں میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کرنے والے طلبہ کے خلاف کارروائیوں کا آغاز کیا گیا ہے، گزشتہ روز کولمبیا یونیورسٹی نے بھی احتجاج کرنے والے طلبہ کو معطل کرنا شروع کر دیا تھا۔اپنے بیان میں کولمبیا یونیورسٹی کی انتظامیہ نے واضح کیا تھا کہ کیمپس میں خیمے لگا کر پڑاؤ ڈالنے والے طلبہ کے خلاف کارروائیاں کی جائیں گی۔

لاس اینجلس میں میٹرو ٹرین اور بس میں ٹکر، 55 افراد زخمی

لاس اینجلس، یکم مئی (یو این آئی) امریکہ کے لاس اینجلس میں منگل کے روز میٹرو ٹرین اور بس کے درمیان ٹکر میں کم از کم 55 افراد زخمی ہو گئے۔لاس اینجلس کے فائر ڈپارٹمنٹ نے بتایا کہ دوپہر کے قریب، لاس اینجلس میٹرو ٹرین شہر کے ایکسپوزیشن پارک علاقے میں جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی کی بس سے ٹکرا گئی۔محکمے نے بتایا کہ بس میں سوار دو افراد کے علاوہ جو شدید زخمی ہوئے تھے، 16 افراد کو قریبی اسپتالوں میں لے جایا گیا اور کم از کم 37 کا جائے وقوعہ پر علاج کیا گیا۔مقامی میڈیا نے بتایا کہ ٹکر کے وقت ٹرین میں تقریباً 150 مسافر سوار تھے۔حکام نے بتایا کہ ٹرین کو ہٹا کر واپس ریل یارڈ میں لے جایا گیا۔

ٹرمپ نے جرمانے کو غیر آئینی قرار دے دیا

سابق امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ عدالت کی جانب سے مجھ پر عائد جرمانہ غیر آئینی ہے، جج نے آزادی اظہار سے متعلق میرا آئینی حق چھین لیا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے عدالت کی جانب سے عائد جرمانے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ صدارتی مہم کیلئے جارجیا، نیوہیمشائر، اوہائیو جاتا مگر عدالت میں ہوں۔ٹرمپ نے اسٹارمی ڈینیلز اور کیرن مکڈوگل سے جنسی تعلق کا الزام بھی مسترد کیا ہے۔واضح رہے کہ سابق امریکی صدر ٹرمپ پر توہین عدالت پر 9 ہزار ڈالر کا جرمانہ عائد کیا گیا اور ساتھ ہی عدالت نے خبردار بھی کیا کہ مستقبل میں توہین عدالت کی تو جیل جانا پڑے گا۔عدالت کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے 9 بار حکم کی خلاف ورزی کی، ان پر ہر خلاف ورزی پر ایک ہزار ڈالر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ٹرمپ کیخلاف عدالت میں فحش فلموں کی اداکارہ اسٹارمی ڈینیلز کے وکیل بھی پیش ہوئے۔وکیل کیتھ ڈیوڈسن نے کہا کہ یقین ہے اداکارہ کو رقم کی ادائیگی کے پیچھے ٹرمپ تھے، کیونکہ الیکشن کے وقت ضروری ہو گیا تھا اسٹارمی ڈینیلز کا معاملہ دبایا جائے۔

روس میں آگ لگنے سے 17 گھر جل کر خاکستر

ولادی ووستوک، یکم مئی (یو این آئی) روس کے مشرق بعید میں آگ لگنے سے 17 مکانات جل کر خاکستر ہو گئے۔اس دوران کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔روس کی ہنگامی حالات کی وزارت نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔وزارت نے کہا کہ جمہوریہ بوریاتیا کے دارالحکومت اولان-اوڈے شہر میں 10,000

مربع میٹر کے رقبے پر لگی آگ پر قابو پالیا گیا ہے اور 17 میں سے 12 مکانات خالی ہیں۔بوریاتیا کے سربراہ الیکسی سائڈینوف نے آگ لگنے کی ممکنہ وجہ بجلی کی ایک خراب لائن کو بتایا۔آگ کچھ علاقوں میں 28 میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ پھیل گئی۔

بلنکن اور اردن کے شاہ عبداللہ کا اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی پر زور

امریکی وزیر خارجہ اینٹنی بلنکن نے منگل کو عمان میں اردن کے شاہ، اعلیٰ رہنماؤں اور غزہ کے لیے اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے رابطہ کار سے ملاقات کی۔ملاقات میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کرنے اور غزہ کی پٹی میں مزید امداد پہنچانے پر زور دیا گیا۔دونوں رہنماؤں نے اردن سے زمینی راستوں کے ذریعے غزہ کے لیے فوری ضرورت کی اضافی امداد کی ترسیل کے لئے مشترکہ کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔امریکی وزیر خارجہ انٹنی بلنکن نے منگل کو عمان میں اردن کے اعلیٰ رہنماؤں اور غزہ کے لیے اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے رابطہ کار سے ملاقات کی جس میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے اور غزہ کی پٹی میں مزید امداد پہنچانے پر زور دیا گیا۔بلنکن نے اردن کے وزیر خارجہ ایمن صفادی اور شاہ عبداللہ ثانی سے الگ الگ بات چیت کی، جس کے بعد انہوں نے کہ غزہ کے لیے اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی اور تعمیر نو کے سینئر کوآرڈینیٹر سگریڈ کاگ سے ملاقات کی۔شاہ عبداللہ سے اپنی ملاقات کے دوران، بلنکن نے کسی ایسی جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا جس سے یرغمالوں کی رہائی ممکن ہو سکے، اور انہوں نے زور دے کر کہا کہ حماس کو جو تجویز پیش کی گئی ہے، اسے قبول کرنا چاہیے۔بلنکن نے اسرائیل کے لیے سلامتی کی ضمانتوں کے ساتھ ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے راستے سمیت، خطے میں پائیدار امن کے حصول کے لیے جاری سفارتی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔بلنکن نے غزہ میں انسانی ہمدردی کی امداد کی ترسیل میں سہولت فراہم کرنے پر اردن کی قیادت کا شکریہ ادا کیا جس میں امریکہ اور اردن کی مشترکہ طور پر فضائی ذریعے سے امداد کی ترسیل شامل تھی جس میں اب تک 1,000 ٹن سے زیادہ انسانی امداد فراہم کی جا چکی ہے۔دونوں رہنماؤں نے اردن سے زمینی راستوں کے ذریعے غزہ کے لیے ہنگامی نوعیت کی اضافی امداد کی ترسیل کے لئے مشترکہ کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔بلنکن نے اردن کے اقتصادی نظام کو جدید بنانے اور عوامی شعبے کی اہم اصلاحات پر شاہ عبداللہ کے عزم کی بھی تعریف کی۔منگل کو بعد میں بلنکن نے غزہ سے تعلق رکھنے والے فلسطینیوں سے انسانی ہمدردی کے رابطہ دفتر میں ملاقات کی۔ جہاں انہوں نے اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی اور تعمیر نو کی سینئر کوآرڈینیٹر سگریڈ کاگ سے بات چیت کی۔بلنکن نے سگریڈ کاگ سے کہا کہ وہ ان سے براہ راست غزہ کی صورتحال کے بارے میں سننے کے لیے بے چین ہیں۔انہوں نے مزید کہا، "پوری ٹیم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے غیر معمولی کام کر رہی ہے کہ غزہ کے لوگوں کو امداد اور وہ معاونت ملے جس کی انہیں ضرورت ہے۔" پیر کو سعودی عرب میں قیام کے دوران، بلنکن نے یہ بھی کہا کہ انہیں امید ہے کہ حماس گروپ، یرغمالوں کی رہائی کے بدلے غزہ میں جنگ بندی کے لیے اسرائیل کی "غیر معمولی فیاضانہ" پیشکش کو قبول کرے گا۔بلنکن نے ریاض میں کہا، "اس وقت، غزہ کے لوگوں اور جنگ بندی کے درمیان حائل واحد رکاوٹ حماس ہے۔" انہوں نے کہا، "انہیں فیصلہ کرنا ہوگا، اور انہیں جلد فیصلہ کرنا ہوگا۔"

رفح آپریشن کیلئے اسرائیل کا قابل بھروسہ منصوبہ نہیں دیکھا، ویدانت پٹیل

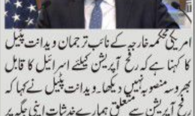

امریکی محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ویدانت پٹیل کا کہنا ہے کہ رفح آپریشن کیلئے اسرائیل کا قابل بھروسہ منصوبہ نہیں دیکھا۔ویدانت پٹیل نے کہا کہ رفح آپریشن سے متعلق ہمارے خدشات اپنی جگہ پر موجود ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ منگل کے روز اسرائیلی وزیر اعظم نے عالمی خدشات کے باوجود رفح آپریشن کرنے کا کہا تھا۔

چین میں سڑک دھنس جانے سے 19 افراد ہلاک

گوانگ ژو، 01 مئی (یو این آئی) جنوبی چین کے گوانگ ڈونگ صوبے میں منگل کی دیر رات ایک ایکسپریس وے پر سڑک دھنس جانے سے 19 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔میزوشہر کے حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ میزہو میں میزہو-ڈابو ایکسپریس وے کے ایک حصے پر رات تقریباً 10:02 بجے کے قریب پیش آیا۔اس میں 19 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوئے۔زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔میژاؤ حکومت کے مطابق اس وقت یہاں پانچ سو سے زائد امدادی کارکن کام کر رہے ہیں۔

اسرائیلی فوج کا جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے کا دعویٰ

اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے کا دعویٰ کیا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملوں میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔دوسری جانب مقبوضہ بیت المقدس میں مظاہرین نے اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو کی رہائش گاہ جانے کی کوشش کی تو مظاہرین اور پولیس میں جھڑپیں ہوئیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی پولیس نے مظاہرین کو وزیرِ اعظم ہاؤس جانے سے روک دیا۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حکومت غزہ سے مغویوں کی واپسی میں 6 ماہ سے ناکام ہے، غزہ جنگ روکیں اور یرغمال اسرائیلی واپس لائیں۔

غزہ جنگ، امریکی سفارتکار نے بائیڈن انتظامیہ چھوڑنے کی وجہ بتادی

امریکی سفارتکار ہالا رہاریت (Hala Rharrit) نے غزہ جنگ پالیسی پر بائیڈن انتظامیہ چھوڑنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا ہے کہ میں امریکا سے کسی کے مزید نفرت کرنے کی وجہ نہیں بننا چاہتی۔ ہالا رہاریت نے امریکی محکمہ خارجہ کی ملازمت سے پچھلے ہفتے استعفا دے دیا تھا، مستعفی ہونے سے پہلے وہ دبئی میں امریکی سفارتکار تھیں۔ ہالا رہاریت 18 برس سے امریکی محکمہ خارجہ سے وابستہ تھیں اور عربی زبان کی ترجمان تھیں، ہالا رہاریت نے دوران ملازمت شہرت حاصل کرنے سے ہمیشہ گریز کیا تھا۔ مستعفی امریکی سفارتکار نے اپنے بیان میں کہا کہ اکتوبر سے میں نے غزہ صورتحال پر انٹرویو دینا بند کر دیے تھے، کیوں کہ محکمہ خارجہ غزہ پر جن نکات پر بات کا کہتا تھا وہ اشتعال انگیز تھے۔ ہالا رہاریت کا کہنا تھا کہ محکمہ خارجہ کے نکات اکثر فلسطینیوں کو یکسر نظر انداز کرتے تھے، محکمہ خارجہ کے نکات میں فلسطینیوں کی حالت زار کا ذکر نہیں ہوتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ خارجہ کے نکات پر بات کرتی تو لوگ ٹی وی پر جوتا مارنے، امریکی پرچم جلانے اور امریکی فوج پر راکٹ مارنے کا سوچتے، میں امریکا سے مزید نفرت کی وجہ نہیں بننا چاہتی تھی۔انہوں نے کہا کہ مجھے ڈر ہے یتیم فلسطینی بچے کل کو ہتھیار اٹھا کر بدلا لینے نہ کھڑے ہوں، ہم پوری نسل کو انتقام پر اکسا رہے ہیں، یہ اسرائیلیوں کو بھی محفوظ نہیں بنا رہا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ میں عرب میڈیا میں پھیلی شہید فلسطینی بچوں کی ویڈیو دیکھتی رہی، زیادہ المناک یہ تھا کہ اموات کے باوجود ہم مزید اسلحہ اسرائیل بھیج رہے تھے، یہ پاگل پن ہے، ہمیں اسلحہ کی نہیں سفارتکاری کی ضرورت ہے۔ ہالا رہاریت نے کہا کہ محکمہ خارجہ میں اہلکار غزہ پالیسی کی مخالفت میں بولنے سے خوفزدہ تھے، شاید وزیر خارجہ کے سوا محکمے میں کوئی بھی غزہ پالیسی تبدیل نہیں کر سکتا تھا۔انہوں نے کہا کہ خوف کے سبب محکمہ خارجہ میں لوگ یہ نہیں جانتے کہ دوسرا غزہ پر کیا سوچتا ہے، محکمہ خارجہ میں لوگ غزہ کا ذکر کرنے سے گریز کرتے ہیں، محکمہ میں لوگ یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں غزہ میں کچھ نہیں ہو رہا۔

گوتریس نے اسرائیل پر غزہ کے جنوبی شہر رفح پر حملہ نہ کرنے پر زور دیا

اقوام متحدہ، یکم مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے گزشتہ روز کہا کہ اسرائیل کے ذریعہ رفح پر فوجی حملہ ہمارے لیے ایک اور ناقابل برداشت اضافہ ہو گا، جس سے ہزاروں شہریوں کی مزید ہلاکتیں ہوں گی جہاں پہلے ہی بہت بڑی تعداد میں لوگ مارے جا چکے ہیں اور لاکھوں کو ایک بار پھر نقل مکانی پر مجبور کیا جائے گا۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ایک بار پھر اسرائیل پر زور دیا کہ وہ غزہ کے جنوبی شہر رفح پر حملہ نہ کرے۔انہوں نے یہ مطالبہ منگل کے روز اس وقت کیا ہے جب اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے رفح حملے کے بارے میں پوری قطعیت کے ساتھ کہہ دیا ہے کہ 'حماس کے ساتھ یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ ہونے یا نہ ہونے سے قطع نظر رفح پر اسرائیلی حملہ ہو کر رہے گا۔' سیکرٹری جنرل نے منگل کے روز اخباری نامہ نگاروں کو بتایا 'رفح پر فوجی حملہ ہمارے لیے ایک اور ناقابل برداشت اضافہ ہو گا، جس سے ہزاروں شہریوں کی مزید ہلاکتیں ہوں گی جہاں پہلے ہی بہت بڑی تعداد میں مارے جا چکے ہیں۔ اور لاکھوں کو ایک بار پھر نقل مکانی پر مجبور کیا جائے گا۔گوتریس کا اس موقع پر یہ بھی کہنا تھا اس طرح کی کارروائی غزہ میں فلسطینیوں پر تباہ کن اثرات مرتب کرے گی۔ نیز اس کے جس کے مقبوضہ مغربی کنارے کے علاوہ دور تک پھیلے خطے پر بھی سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔خیال رہے سلامتی کونسل کے تمام اراکین کے علاوہ بہت سی دوسری حکومتوں نے بھی واضح طور پر اس طرح کے آپریشن کی مخالفت کا اظہار کیا ہے تاہم سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ نے کہا 'میں اسرائیل پر اثر و رسوخ رکھنے والوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اسے روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔' گوتریس کا یہ تازہ انتباہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے اس بیان کے سامنے بعد آیا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر رفح پر حماس کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کے ساتھ یا اس کے بغیر ہر دو صورتوں میں زمینی حملہ کرے گی۔

گاڑیوں کا شور کن خطرناک امراض کا سبب ہے؟ ہوشربا تحقیق

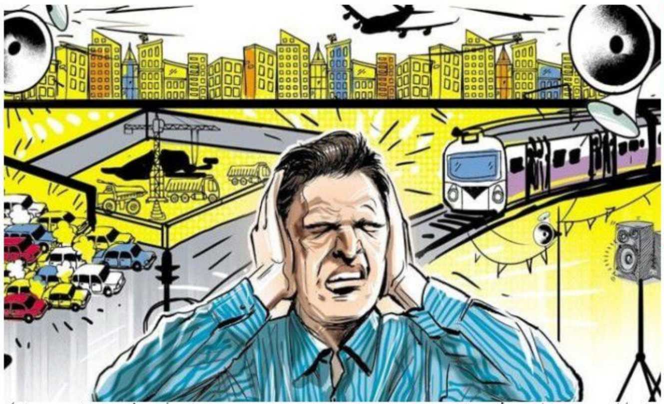

جولوگ شہروں میں خصوصاً سڑکوں کے قریب واقع مکانات یا فلیٹوں میں رہائش پذیر ہیں وہ ٹریفک کے گزرنے سے پیدا ہونے والے شور کی ذہنی اذیت سے بخوبی واقف ہیں۔

ویسے تو گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں بھی صحت کیلئے انتہائی خطرناک ہے تو دوسری جانب انجن اور ہارن کی آوازیں بھی سننے والوں کو بے چینی کی حدتک پریشان کیے رکھتی ہیں۔

ایک نئی تحقیق کے مطابق مصروف سڑکوں کے آس پاس رہنے والے لوگوں کے لیے ٹریفک کا شور سنگین بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔

ٹریفک

دنیا بھر کے مختلف انسٹی ٹیوٹ میں کی جانے والی حالیہ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ٹریفک کا شور بھی آپ کو کئی امراض میں مبتلا کرسکتا ہے۔

اس حوالے سے ڈینش کینسر انسٹی ٹیوٹ، سوئٹزرلینڈ کے سوئس ٹراپیکل اینڈ پبلک ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ، یونیورسٹی آف پنسلوانیا کے پیرل مین اسکول آف میڈیسن اور مینز یونیورسٹی کے شعبہ امراض قلب کے ماہرین کے مطابق ٹریفک کا شور امراض قلب اور دماغی بیماری کا سبب بنتا ہے۔

کلیولینڈ کلینک نے وضاحت کی ہے کہ سیریبرو ویسکولر نامی بیماری ایک ایسی حالت ہے جو آپ کے دماغ میں خون کے بہاؤ کو متاثر کرتی ہے جیسے کہ فالج، دماغ میں خون کے رساؤ اور دل کی شریانوں کی بیماری شامل ہے۔ اس لیے ٹریفک کا شور ان حالات کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔

تحقیق کے مرکزی مصنف ڈاکٹر تھامس منزیل کا کہنا ہے کہ ٹریفک کے شور پر قابو پانے کی کوششیں اور شور کو کم کرنے کے لیے بنائے جانے والے قوانین مستقبل میں صحت عامہ کے لیے مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔

حالیہ تحقیق میں ایسے ٹھوس شواہد سامنے آئے ہیں جن میں ٹریفک کے شور کو امراض قلب کے خطرے کے ایک اہم عنصر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

ٹریفک کا شور میں گاڑیوں، ٹرینوں اور ہوائی جہازوں کا شور شامل ہے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے رپورٹ کیا کہ دل کی بیماری دل اور خون کی شریانوں میں خرابی سے جنم لیتی ہے، ٹریفک کے شور کی وجہ سے مغربی یورپ میں ہر سال 6.1 ملین افراد متاثر ہوتے ہیں۔

تحقیق میں شامل محققین کا کہنا ہے کہ رات کے وقت ٹریفک کا شور خاص طور پر اور بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ یہ لوگوں کو نیند سے جگانے کا سبب بنتا ہے اور نیند متاثر ہونے سے صحت پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

شورشرابہ

نیند میں خلل اسٹریس ہارمونز میں اضافے کا باعث بنتا ہے اور جسم میں دماغ اور خون کی شریانوں پر آکسیڈیٹیو تناؤ کو بڑھتا ہے جو جسم میں فری ریڈیکلز کے اضافے کا باعث بنتا ہے، یہ فری ریڈیکلز خلیات کو نقصان پہنچا کر بیماری اور عمر بڑھنے کا باعث بن سکتے ہیں۔

ٹریفک کے شور کی وجہ سے نیند کی کمی اندرونی سوزش اور ہائی بلڈ پریشر میں اضافے کا سبب بن کر امراض قلب کا خطرہ بڑھاتی ہیں۔

سائنس دانوں نے پودوں کے جینیاتی کوڈ کے 1 ارب سے زائد حروف کی مدد سے ناقابل یقین کارنامہ انجام دے دیا

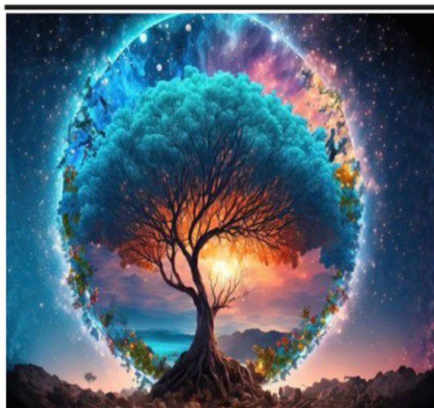

279 سائنس دانوں نے جینیاتی کوڈ کے 1 ارب سے زائد حروف کی مدد سے پھولدار پودوں کا ناقابل یقین ٹری آف لائف بنا کر دنیا کو حیران کر دیا۔

جریدے نیچر میں شائع ہونے والی ایک ریسرچ اسٹڈی کے مطابق 279 سائنس دانوں کی ایک بین الاقوامی ٹیم نے 9,500 سے زیادہ پھولدار پودوں کی نسلوں (species) کے جینیاتی کوڈ کے 8.1 بلین حروف کا استعمال کرتے ہوئے ایک حیرت انگیز ٹری آف لائف تشکیل دیا ہے۔

بہت بڑا کارنامہ

اس شجر حیات کا استعمال کرتے ہوئے دنیا بھر کے ماہرین حیاتیات و نباتات کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ پھولدار پودوں نے لاکھوں برس میں کیسے ارتقا کیا، اور زمین پر اس نے دیگر نباتات کے مقابلے میں کس طرح ماحولیاتی غلبہ حاصل کیا۔ واضح رہے کہ صرف پھولدار پودے زمین پر تمام معلوم پودوں کا تقریباً 90 فی صد ہیں اور عملی طور پر کرہ ارض پر ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔

یہ ایک ایسا عظیم اور حیرت انگیز ڈیٹا ہے جس تک دنیا بھر کے سائنس دانوں کو کھلی رسائی حاصل ہوگی، اور وہ اسے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) کے ساتھ جوڑ کر یہ اندازہ لگانے کے قابل ہو جائیں گے کہ کون سے پودوں کی نسلوں میں شفا بخش (medicinal) خواص والے مالیکیولز موجود ہو سکتے ہیں۔

اس ٹری آف لائف (شجرحیات) کی مدد سے اس بات کی پیش گوئی بھی کی جاسکے گی کہ مستقبل میں کیڑے اور بیماریاں کس طرح پودوں کو متاثر کریں گی، اور ان بیماریوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں بھی مدد ملے گی۔

حیرت انگیز طور پر وسیع تحقیق

یہ تحقیق رائل بوٹینک گارڈنز، کیو، لندن کے سائنس دانوں کی سربراہی میں کی گئی، جس میں بین الاقوامی سطح پر 138 تنظیموں نے حصہ لیا، اور اس ٹری آف لائف کی تشکیل اس سے قبل ہونے والے تقابلی مطالعہ جات سے 15 گنا زیادہ ڈیٹا کی مدد سے کی گئی ہے۔ اور اس مقصد میں پھولدار پودوں کی جن نسلوں کا استعمال کیا گیا ہے، ان میں سے 800 سے زیادہ نسلیں ایسی ہیں جن کا ڈی این اے پہلے کبھی کسی تحقیق کا حصہ نہیں بنایا گیا۔

اس تحقیق میں شامل سائنس دانوں نے کہا ہے کہ انھوں نے جو ڈیٹا ترتیب دیا ہے، اس کی مدد سے پھولدار پودوں کی نئی نسلیں شناخت کی جاسکیں گی، پودوں کی جو درجہ بندی ہوئی ہے اسے مزید بہتر بنایا جا سکے گا، نئے ادویاتی مرکبات دریافت کیے جاسکیں گے، اور موسمیاتی تبدیلی (کلائمٹ چینج) اور حیاتیاتی تنوع کے خاتمے (biodiversity loss) کی صورت میں پودوں کو محفوظ کیا جاسکے گا۔

پھولدار پودوں کا عظیم شجرحیات

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اس 'شجرحیات' میں حیاتیاتی تنوع کے حوالے سے زبردست وسعت موجود ہے، یہ اتنا وسیع ہے، اور اس میں اتنے زیادہ اور متنوع پھولدار پودے شامل کیے گئے ہیں، کہ جس طرح کسی مخصوص عرصے سے متعلق جدول (periodic table) میں ایک عنصر کی پوزیشن کی بنیاد پر اس کے خواص کی پیشگوئی کی جاسکتی ہے، اسی طرح اس 'ٹری آف لائف' میں کسی پھولدار پودے کی نسل کی لوکیشن سے محققین اس کی خواص کی پیشگوئی کرسکیں گے۔

اس تحقیق کے ذریعے جو ڈیٹا جمع کیا گیا ہے، اسے پروسیس کرنے میں ایک واحد کمپیوٹر کو 18 سال لگیں گے۔ اسے پھولدار پودوں کی تمام 3 لاکھ 30 ہزار معلوم نسلوں کے لیے 'ٹری آف لائف' کی تشکیل کی طرف ایک بہت بڑا اقدم قرار دیا گیا ہے۔

محققین نے 2 اہم باتیں بتائیں

رائل بوٹینک گارڈنز کے ریسرچ فیلو الیگزینڈر زونٹیلی نے کہا "لاکھوں ڈی این اے سیکوئنسز میں چھپی معلومات کو ڈی کوڈ کرنے کے لیے، ڈیٹا کی اس بے مثال مقدار کا تجزیہ کرنا ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ لیکن اس چیلنج نے ہمیں پودوں کی 'ٹری آف لائف' کے بارے میں ہمارے علم کا ازسر نو جائزہ لینے اور اسے بڑھانے کا منفرد موقع بھی فراہم کیا، جس سے پودوں کے ارتقائی پیچیدگی کی دریافت کے لیے ایک نئی کھڑکی کھل گئی ہے۔"

ڈیپارٹمنٹ آف ایکولوجی اینڈ ایوولوشنری بائیولوجی میں پروفیسر اور اس ریسرچ کے شریک مصنف ماہر حیاتیات اسٹیفن اسمتھ نے کہا "جب بھی ہم جنگل میں جاتے ہیں تو پھولدار پودے ہمارا استقبال کرتے ہیں اور ہمیں کھانا کھلاتے ہیں، اور کپڑے پہناتے ہیں۔ ان پھولدار پودوں کا 'ٹری آف لائف' تشکیل دینا ایک ایسا چیلنج اور ہدف تھا جو ارتقائی حیاتیات کو ایک صدی سے زائد عرصے سے درپیش تھا۔ اب اس پروجیکٹ کی وجہ سے پھولدار پودوں کی زیادہ تر نسلوں پر مشتمل ایک وسیع ڈیٹا سیٹ فراہم ہوگیا ہے۔"

ایک اور خصوصیت

پھولدار پودوں کے اس ٹری آف لائف کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں پودوں کے 200 فوسلز سے حاصل شدہ جینز کا ڈیٹا بھی شامل کیا گیا ہے۔ اور خشک کیے گئے ایسے پودوں کا ڈی این اے بھی حاصل کیا گیا جو چارلس ڈارون اور جوزف ہو کر نے اپنی تحقیق کے دوران محفوظ کیے تھے، اور ان کی زندگی میں ابھی ڈی این اے بھی دریافت نہیں ہوا تھا۔

اے آئی ٹیکنالوجی سے "ناراض بیوی" کو منانا ہوا انتہائی آسان؟

دنیا بھر میں بہت سے شعبوں میں آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) ٹیکنالوجی کا استعمال انتہائی کامیابی سے ہو رہا ہے، مگر اب آپ اے آئی ٹیکنالوجی کی مدد سے اپنی ناراض بیوی کو بھی انتہائی آسانی سے منا سکتے ہیں۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایک کمپنی کی جانب سے اینگری جی ایف نامی عجیب اے آئی چیٹ بوٹ متعارف کرایا گیا ہے، جو لوگوں کو یہ سکھاتا ہے کہ کس طرح اپنی ناراض یا مشتعل بیوی کو غصے سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔

ایمیلیا اویلز جو اسے تیار کرنے والی ٹیم میں شامل تھے، اُن کا کہنا تھا کہ یہ ایپ ڈیزائن کرنے کا مقصد بیویوں کے ساتھ تعلق میں آنے والی خرابی دور کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

اُن کا اس کی وضاحت کرتے ہوئے مزید کہنا تھا کہ یہ ایپ ایسے منظر نامے متحرک کرتی ہے جن میں حقیقی زندگی میں بیوی سے جھگڑے کا امکان بڑھتا ہے۔

یہ کسی گیم کی طرح ہے اور صارف کو 0 سے 100 اسکور کو حاصل کرنا ہوتا ہے، 0 اسکور پر گیم اوور ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف کوششیں اور الفاظ اے آئی گرل فرینڈ کے موڈ پر اپنا اثر دکھاتے ہیں، اچھے الفاظ سے اس کا مزاج خوشگوار ہو جاتا ہے اور اسکور میں بھی اضافہ ہوتا ہے، جبکہ غیر اخلاقی اور نامناسب الفاظ پر مزاج مزید بدتر ہو جاتا ہے جبکہ اسکور میں بھی کمی ہوتی ہے۔

ایمیلیا اویلز کا کا کہنا تھا کہ دیکھا جائے تو یہ ایک گیم ہے، مگر اس سے صارفین کو شریک حیات سے تعلق کے حوالے سے صلاحیت سیکھنے یا اسے بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

اپنا آئی فون خود مرمت کریں، لیکن کیسے؟

امریکی ٹیکنالوجی کمپنی ایپل کی جانب سے اپنے صارفین کی سہولت کیلئے نئی سہولیات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس بار بھی ایپل ایک نئے فیچر کا اضافہ کر رہا ہے، اب آپ گھر بیٹھے باآسانی اپنے خراب آئی فون کی مرمت کر سکتے ہیں۔

غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایپل نے اپنے صارفین کے لیے اپنی پالیسی میں بڑی تبدیلی کا اعلان کیا ہے جس کے مطابق اب صارفین کے لیے آئی فونز کی خود مرمت کرنا آسان ہوگیا ہے۔ ایپل نے کچھ عرصہ قبل آئی فونز کے لیے خود مرمت کا پروگرام شروع کیا تھا تاہم اب تک صرف کمپنی کے پاس ہی اپنے آئی فونز کی مرمت کا حق تھا۔ ساتھ ہی ایپل کی نئی پالیسی کے نفاذ کے بعد صارفین کو بڑا ریلیف ملے گا اور ان کی جیبوں پر بوجھ بھی کم ہوگا۔

ایپل نے یہ پروگرام امریکہ کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک میں بھی شروع کیا لیکن زیادہ تر لوگوں نے اس کے بارے میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا عمل مشکل ہونے کے ساتھ ساتھ محدود بھی ہے۔ کمپنی اس مسئلے پر تیزی سے کام کررہی ہے کہ آئی فون کو گھر پر کیسے اور کن ذرائع سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

اس ڈیوائس کی مرمت کے لیے جو ٹول باکس کے ساتھ ساتھ اسپیئر پارٹس کی فراہمی میں ایپل کی مدد کی ضرورت ہوتی تھی، اب کمپنی کا کہنا ہے کہ لوگ اپنے آئی فونز کی مرمت ان ٹولز سے کرسکیں گے جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں۔

واضح رہے کہ یہ دعویٰ آئی فون 15 کے لیے کیا گیا تھا، رپورٹس کے مطابق ایپل آئی فون 15 اور اس کے بعد کے ماڈلز کے لیے خود مرمت کی ایک نئی پالیسی لا رہا ہے، جسے استعمال شدہ ڈسپلے، بیٹریوں اور کیمروں سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

یوٹیوبر کی 85 فٹ سے گرنے کی ویڈیو نے دل دہلا دیے

ٹیکساس: امریکی یوٹیوبر کی پیرا موٹر کے ذریعے پرواز کرتے ہوئے اچانک زمین پر گرنے کی ویڈیو نے دیکھنے والوں کے دل دہلا دیئے اس کی گردن اور کمر میں فریکچر ہوگیا۔ امریکی یوٹیوبر 92 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑتے ہوئے ٹیکساس کے صحرا میں گلائیڈر گرنے کے بعد معجزانہ طور پر موت سے محفوظ رہا، پیرا موٹر کیمروں نے اونچائی سے اس کے گرنے کا خوفناک منظر ریکارڈ کرلیا۔

33 سالہ پیرا شوٹر انتونی ویلا نے اس ہولناک واقعے کی ویڈیو یوٹیوب پر شیئر کی گئی ہے، جس کا عنوان 'پیراموٹر کریش، آل موسٹ مائی لائف' ہے اس نے انکشاف کیا کہ وہ 85 فٹ کی بلندی سے اس وقت گرا جب اس نے پیراموٹر کا کنٹرول کھو دیا تھا۔

رپورٹ کے مطابق سر پر نصب کیمرے کے ایک ویڈیو کلپ نے اس ہولناک لمحے کو محفوظ کرلیا واقعے کے وقت وہ 50 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اُڑ رہا تھا اور تقریباً 30 میٹر کی بلندی سے اچانک زمین پر گر گیا۔

پیراشوٹ پر نصب کیمروں نے اس منظر کو تین اطراف سے ریکارڈ کیا، کہ کیسے پیراشوٹ کی ایک رسی ٹوٹی اور وہ زمین پر گرا پھر آدھے گھنٹے تک درد سے کراہتا اور روتا رہا۔

پیرا گلائیڈر انتونی ویلا نے ایپل ڈیوائسز پر ریکیو ادارے سے 911 پر کال کر کے طبی امداد طلب کی اور کہا کہ "براہ کرم میری مدد کریں، میری فلائنگ مشین خراب ہوگئی ہے جسے کچھ ہی دیر میں اسپتال پہنچا دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق یوٹیوبر انتونی ویلا کو کئی سخت چوٹیں آئی ہیں، ڈاکٹروں کے مطابق اس کی گردن، کمر اور دائیں بازو میں فریکچر کا انکشاف ہوا ہے اور ان سب کی سرجری کی ضرورت ہے۔

کون کون سے پاس ورڈ زیادہ استعمال کیے جاتے ہیں؟

اپنی آن لائن شناخت اور نجی معلومات کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنے پاس ورڈز کا خیال رکھنا ہمیشہ کی طرح ضروری ہے۔ ڈیٹا قوانین کی خلاف ورزیاں اور سائبر حملے روز بروز عام ہوتے جا رہے ہیں، مضبوط پاس ورڈ کے اہم عناصر میں سے ایک اس کی انفرادیت ہے لیکن کچھ پاس ورڈ اس کے علاوہ کچھ بھی ہوتے ہیں۔

یہاں دنیا بھر کے لوگوں کے پاس ورڈز میں استعمال ہونے والے سب سے زیادہ استعمال ہونے والے پاس ورڈز اور جملے ہیں جو میڈیا کی تحقیقاتی ٹیم کے ذریعے جمع کیے گئے ہیں۔ پاس ورڈ سیکیورٹی کے معاملے پر ڈیٹا اور بزنس انٹیلی جنس سے متعلق عالمی پلیٹ فارم 'سٹیسٹا' کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال کے دوران دنیا بھر میں 10 پاس ورڈز سب سے زیادہ استعمال کیے گئے۔

اسٹیٹا کی رپورٹ کے مطابق ان پاس ورڈز کی تفصیلات کے مطابق تقریباً 525.4 ملین لوگوں نے "123456" کو اپنے پاس ورڈ کے طور پر استعمال کیا۔ اس کے بعد تقریباً 4 لاکھ 10 ہزار لوگوں نے "ایڈمن"، 13 لاکھ 71 ہزار سے زائد لوگوں نے "12345678"، 12 لاکھ 13 ہزار سے زائد لوگوں نے "123456789" اور تقریباً 970 ہزار لوگوں نے "1234" پاس ورڈ کے طور پر استعمال کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 728 ہزار سے زائد لوگوں نے "12345" ٹائپ کیا، 710 ہزار سے زائد لوگوں نے "پاس ورڈ" ٹائپ کیا، 528 ہزار سے زائد لوگوں نے "123" ٹائپ کیا تقریباً 320 ہزار لوگوں نے "Aa123456" ٹائپ کیا۔ اور تقریباً تین لاکھ تین ہزار لوگوں نے "1234567890" کو پاس ورڈ کے طور پر استعمال کیا۔

ٹیکنالوجی کی دنیا میں سب سے اہم امریکی کمپنی مائیکروسافٹ کی سفارشات کے مطابق آپ کو محفوظ پاس ورڈ کے لیے ان چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ پاس ورڈ ایسا لفظ نہیں ہونا چاہیے جو کسی لغت میں پایا جاسکے، اور نہ ہی یہ کسی شخص، کسی کردار، کسی پروڈکٹ یا کسی تنظیم کا نام ہونا چاہیے۔ پاس ورڈ میں کم از کم 12 حروف ہونے چاہئیں، 14 زیادہ بہتر ہے۔

آپ کا پاس ورڈ بڑے حروف، چھوٹے حروف، اعداد اور علامتوں کا مجموعہ ہونا چاہیے۔ پاس ورڈز آپ کے لیے یاد رکھنے میں آسان ہوں لیکن کسی اور کے لیے اندازہ لگانا آسان نہ ہوں۔

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب صدام فاروق میر و مقدس فاروق ، ثنا فاروق میر اولادان فاروق احمد میر ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

فاروق احمد میر ولد شیر میر
نصرہ بیگم زوجہ فاروق احمد
صدام فاروق پسر
مقدس فاروق
ثنا فاروق

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب جاوید احمد میر سلادیہ ولد حفیظ اللہ ساکنہ پازولپورہ بغرض حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق خود و عادل جاوید و دانش جاوید و فیصل جاوید و مہک جاوید اولدان جاوید احمد میر سلادیہ ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

جاوید احمد میر سلادیہ ولد حفیظ اللہ
ارشادہ بیگم زوجہ جاوید احمد
عادل جاوید پسر
دانش جاوید پسر
فیصل جاوید پسر
مہک جاوید دختر

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب عامر طارق و عمیر طارق و الفت طارق و عالیہ طارق اولادان طارق احمد میر سلادیہ ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

طاریق احمد میر ولد حفیظ اللہ میر
شمیمہ بیگم زوجہ طاریق احمد
عامر طارق پسر
عمیر طارق پسر
الفت طارق دختر
عالیہ طارق دختر

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد الیاس و محمد عباس و محمد اقبال پسران شیر احمد میر بحق خود و علینہ الیاس و عاطف الیاس اولادان محمد الیاس میر سلادیہ و ایمن عباس دختر محمد عباس میر سلادیہ ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

شیر احمد میر ولد سردار محمد میر
منیرہ بیگم زوجہ شیر محمد میر
محمد الیاس میر پسر
شائستہ پروین زوجہ محمد الیاس
محمد عباس میر پسر
نیلم بیگم زوجہ محمد عباس
محمد اقبال میر ولد شیر محمد
عاطف الیاس
علینہ الیاس
ایمن عباس دختر محمد عباس

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد فہیم میر و محمد [illegible] میر اولادان محمد سلیم میر ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

فیض اللہ میر ولد میر باز میر
خانذادہ بیگم زوجہ فیض اللہ
محمد سلیم میر پسر
بدرانساء زوجہ محمد سلیم
محمد فہیم پسر
مہوش نذیر زوجہ محمد فہیم
محمد [illegible] پسر

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب اسرار احمد و سمیہ بانو اولادان محمد لطیف میر ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

محمد لطیف میر ولد فقیر محمد میر
زرینہ بیگم زوجہ
نوجدار پسر
سمینہ بانو
سیفہ بانو
اسرار احمد

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد عیان میر ولد عبدل حنان و عفونساء اوران منصور علی میر ، ومنصور علی میر ولد صفدر علی میر ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

منصور علی میر ولد صفدر علی میر
سفینہ بیگم زوجہ منصور علی
محمد عیان ولد
عبدل حنان پسر
افک انسا دختر

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار فرسٹ کلاس درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست منظور احمد ولد محمد عبداللہ لوہار ساکنہ شڈی پورہ بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نے درخواست باحصول ایس ٹی زیر بحث سند پیش کی ہے بعد دعوء کیا ہے کہ سائل دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
منظور احمد ولد محمد عبداللہ لوہار	سرپنچ	42	شیڈی پورہ
شمیمہ بیگم زوجہ منظور احمد	گھریلو کام	40	
ممتاز احمد ولد	زیر تعلیم	20	
بلال احمد پسر	زیر تعلیم	18	
راشد منظور	--	17	
شرافت پسر	--	16	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ہوار آمدنی/xxxx دکھائی گئی ہے سائل ایس ٹی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اسرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از نیابت بوٹینگو باجلاس اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

مضمون کاغذات درخواست بشارت یاسین ولد محمد یاسین ملہ ساکنہ مقام شہید میر بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نے درخواست باحصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے بعد دعوء کیا ہے کہ سائل دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
محمد یاسین ملہ ولد عبدل احد	مزدوری	42	سربراہ
نسیمہ بیگم زوجہ محمد یاسین	گھریلو کام	40	زوجہ
بشارت یاسین	زیر تعلیم	17	پسر
حادیہ یاسین	زیر تعلیم	16	دختر

کنبہ سائل بشارت یاسین کی ماہوار آمدنی/7500 دکھائی گئی ہے سائل آر بی اے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اسرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

از نیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب عبدل مجید راتھر ولد علی محمد راتھر ساکنہ نیلوہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق راتھر عبیداللہ و جنید مجید و اویس مجید راتھر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل / سائلہ مندرجہ بالا کے کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل کے اولادان راتھر عبید اللہ و جنید مجید و اویس مجید راتھر کی پیدائش 11/10/1997-02/04/1999-03/04/2003 کو ہے سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل / سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب پرویز احمد ڈار ولد گل محمد ڈار ساکنہ ارہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق حنظلہ پرویز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل / سائلہ مندرجہ بالا کے کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل کے بیٹے حنظلہ پرویز کی پیدائش 06/04/2021 کو ہے سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل / سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از عدالت اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (تحصیلدار دیوسر)

درخواست منجانب شازیہ رشید دختر عبدل رشید گنائی ساکنہ بونہ دیوسر بمراد عطائی تاریخ پیدائش نسبت Shazi Rashid D/o Ab Rashid 22/05/1992

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست سائل / سائلہ دفتر ہذا میں بغرض حصول پیدائش سرٹیفکیٹ نسبت شازیہ رشید دختر عبدل رشید گنائی ساکنہ بونہ دیوسر زیر کارروائی ہے سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب رضوان احمد میر و نازیہ مشتاق اولادان مشتاق احمد میر ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

مشتاق احمد میر ولد میر باز
اختر جان زوجہ مشتاق احمد
رضوان احمد میر ولد
نازیہ مشتاق دختر مشتاق احمد

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکارڈ میں میرے بچوں کی ماں کا نام RUKHSANA AKTHER کے بجائے RUKSANA AKTHER درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر ہمالین بلیز انٹرنیشنل سکول بدرہ گنڈ قاضی گنڈ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Mukhtar Ahmad Wani F/o Shadman Mukhtar Wani and Aakida Mukhtar Wani R/o Y.K.Pora Qazigund 023

اطلاع عام

سائل کا ادھار کارڑ و الیکشن کارڑ و جے کے بنک اے ٹی ایم کارڑ و ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK1820180002475 کہیں گم ہوئے ہیں اب انکی ڈپلی کیٹ نکالنے مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر متعلقہ حکام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بلال احمد ریشی ولد عبدل رحمان ریشی ساکنہ لامر تحصیل دیوسر 023

از نیابت ہردو چنم باجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہردو چنم رفیع آباد اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب عرفان احمد میر و زینت میر دختر عرفان احمد میر ، عرفان احمد میر ولد محمد افضل میر ساکنہ پازولپورہ ڈنگی وچھ حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے ایک درخواست برائے حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

عرفان احمد میر ولد محمد افضل میر
شبنم سعید زوجہ عرفان احمد
زینت میر دختر عرفان احمد

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کو ایس ٹی سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول شالورہ

مضمون کاغذات درخواست ممتاز حسین ولد محمد حسین پیر ساکنہ بٹہ پورہ تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق تابندہ ممتاز دختر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں تا حال اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ موضع بٹہ پورہ کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند / میڈیکل رپورٹ میں یوم پیدائش بذیل ہے

نام ولدیت	تاریخ پیدائش مطابق سکول ریکاڑ / میڈیکل سند	سکونت
تابندہ ممتاز دختر ممتاز حسین پیر	14/07/2010	بٹہ پورہ

سائل / سائلہ مندرجہ بالا برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

020 نائب تحصیلدار

از نیابت سوگام باجلاس اگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست محمد رفیق و محمد ساحل پسران غلام محمد نجار ساکنہ چنڈیگام تحصیل لولاب سوگام۔ ضلع کپوارہ بمراد عطائیگی OBC تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائل موضع چنڈیگام میں رہائش پذیر اور کمبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
غلام محمد ولد عبدالرحیم نجار	ترکھان	60 سال	چنڈیگام
راجہ زوجہ غلام محمد	گھریلو کام	56 سال	
محمد رفیق پسر۔۔۔	زیر تعلیم	22 سال	
الفت دختر۔۔۔	زیر تعلیم	18 سال	
شفیقہ دختر۔۔	زیر تعلیم	17 سال	
محمد ساحل پسر۔۔۔	زیر تعلیم	16 سال	
مسرت دختر۔۔۔	زیر تعلیم	13 سال	

اس کے علاوہ کوئی افراد کمبہ نہیں ہے اور کنبہ ھذا کی ماہور آمدانی مبلغ =/8100 تک ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار سوگام

از نیابت سوگام باجلاس اگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات ضمیر احمد خان ولد عبدالرشید خان ساکنہ موضع چنڈیگام ضلع کپوارہ بمراد عطائیگی یوم پیدائش سرٹفکیٹ۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں چوکیدار علاقہ قلمبند کیا ہے اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ موضع چنڈی گام کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند / مڈیکل رپورٹ سائل / سائلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے۔

نام معہ ولدیت	یوم پیدائش مطابق اسکول سند مڈیکل رپورٹ	سکونت
ضمیر احمد خان	05-08-2009	چنڈیگام

سائل / سائلہ سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار سوگام

اطلاع عام

غلطی سے میری بیٹی کا نام سکول ریکاڑ میں DIYANAH JAVAID کے بجائے DIYANAH BINTI JAVAID اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانیمطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر متعلقہ سکول کو پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Javaid Razaq Wani F/o Diyanah Javaid R/o Bakshiabad Ang Reg No B-20231-1-90088-001609 024

از نیابت نوبوگ کنڈ باجلاس قاضی ارشاد حسین اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست محمد عمران خان ولد محمد اقبال خان ساکنہ ٹھاکو کنڈ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نے درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا کا سکونت دار ہے لہذا اسرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میری بیٹی کا اکونٹ زیر نمبر 0015040150004318 میں اسکا نام TOIBA FAROOQ کے بجائے Tuyba Jan درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانیمطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر جموں و کشمیر بنک برانچ ٹی پی کولگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فاروق احمد سہہ والد طیبہ فاروق ساکنہ جاڑی پورہ کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو اپنی پسٹائیڈس لائنس زیر نمبر 2188 جو کہ قاضی گنڈ کے مقام پر کام کرتی تھی کو اب کرالوکنڈ تبدیل کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

جنید حسین تانترے ولد محمد یوسف تانترے ساکنہ کرالوکنڈ کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو بجلی اگریمنٹ زیر آئی ڈی نمبر 0210010008829 جو کہ بشیر احمد پرے ولد عبدل مجید پرے ساکنہ چنسر کے نام تھا اب اسکو محمد یاسین شاہ داماد بشیر احمد پرے کے نام کرانی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اگزیکٹو انجینئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن کولگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد یاسین شاہ داماد بشیر احمد پرے ساکنہ چنسر کولگام 023

از نیابت بوٹینگو باجلاس اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

مضمون کاغذات درخواست مسماۃ نسیمہ بیگم دختر مرحوم عبدل احد ملہ ساکنہ بوٹینگو تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ وارثان متوفی عبدل احد ملہ ولد عباس ملہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ مسماۃ نسیمہ بیگم دختر مرحوم عبدل احد ملہ ساکنہ بوٹینگو بمراد عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بحق وارثان سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکاڑ طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	کیفت
مساۃ ارزانی بیگم بیوہ	عمر رسیدہ	90	--
مساۃ نسیمہ بیگم دختر	گھریلو کام	55	خانہ نشین دختر

انکے علاوہ کنبہ میں کوئی فرد نہیں ہے لہذا اسرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول شالورہ

مضمون کاغذات درخواست ممتاز حسین ولد محمد حسین پیر ساکنہ بٹہ پورہ تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق ارسلان ممتاز پسر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں تا حال اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ موضع بٹہ پورہ کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند / میڈیکل رپورٹ میں یوم پیدائش بذیل ہے

نام ولدیت	تاریخ پیدائش مطابق سکول ریکاڑ / میڈیکل سند	سکونت
ارسلان ممتاز پسر ممتاز حسین پیر	12/09/2008	بٹہ پورہ

سائل / سائلہ مندرجہ بالا برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

020 نائب تحصیلدار

از نیابت لعلپورہ باجلاس اگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست نذیر احمد و پرویز احمد و شاہینہ و صبرینہ و محمد اقبال اولادان عبدالستار حجام ساکنہ دردپورہ تحصیل لعلپورہ۔ ضلع کپوارہ بمراد عطائیگی OBC تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائل موضع دردپورہ میں رہائش پذیر اور کمبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدالستار ولد عبلی حجام	زمنداری	47 سال	دردپورہ
پوشہ بیگم زوجہ عبدالستار	گھریلو کام	44 سال	
نذیر احمد ولد۔۔	زیر تعلیم	22 سال	
پرویز احمد ولد۔۔۔	زیر تعلیم	20 سال	
شاہینہ دختر۔۔۔	زیر تعلیم	17 سال	
صبرینہ دختر۔۔	زیر تعلیم	17 سال	
محمد اقبال ولد۔۔۔	زیر تعلیم	10 سال	

اس کے علاوہ کوئی افراد کمبہ نہیں ہے اور کنبہ ھذا کی ماہور آمدانی مبلغ =/5000 تک ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار لعلپورہ

از دفتر نائب تحصیلدار اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول پنجگام

عنوان درخواست منجانب محمد اقبال لون ولد غلام رسول لون ، طیبہ اقبال و احسان اقبال اولدان محمد اقبال لون ساکنہ پنجگام پتی ریڈی تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی پہاڑی PEG سرٹیفکیٹ تحت SRO 176 Dated 15/03/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل / سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکاڑ طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلان موضع پنجگام پتی ریڈی میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
محمد اقبال لون ولد غلام رسول	مزدوری	38	پنجگام پتی ریڈی
شمیمہ بیگم زوجہ محمد اقبال	گھریلو کام	36	
طیبہ اقبال دختر	زیر تعلیم	10	
شافیہ اقبال دختر	--	08	
احسان اقبال ولد	--	06	
نیلوفر جان دختر		13	

سائل / سائلہ پہاڑی قوم سے تعلق رکھتا ہے اور پہاڑی PEG سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بیٹے کی تاریخ پیدائش 17/01/2013 کے بجائے 02/02/2010 اندراج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانیمطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر پرنسپل شیخ العالم پبلک اسکول لون ہرے کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

جاوید احمد خان والد صہیب احمد خان ساکنہ منڈیاں کیرن کپوارہ 051

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بیٹے کی تاریخ پیدائش 16/11/2012 کے بجائے 21/01/2011 اندراج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانیمطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ مڈل سکول وارسون گوجران کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل عزیز میر والد عادل عزیز میر ساکنہ واسون گوجران تحصیل کرالہ پورہ کپوارہ 051

از دفتر نائب تحصیلدار اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول پنجگام

عنوان درخواست منجانب شوکت احمد و تبسم دختر و شہنواز احمد اولادان محمد اسداللہ خان ساکنہ پنجگام پتی ریڈی تحصیل کرالپورہ بمراد PAHARI ETHNIC GROUP TRIBE CERTIFICATE (ST) SRO 176/2024 PEG 15/03/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل / سائلہ / سائلان نے ایک درخواست بغرض حصول Pahari Ethnic Group Certificate (ST) عدالت ہذا میں پیش کی ہے اس سلسلے میں رپٹواری حلقہ متعلقہ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل / سائلہ موضع پنجگام پتی ریڈی کی مستقل باشندہ ہے اور پہاڑی قبلے سے تعلق رکھتا / رکھتی ہے پہاڑی قبلے کو حکومت نے Pahari Ethnic Group Certificate (ST) قرار دیا ہے اور دہ ہذا میں مستقل رہائش پذیر ہے تفصیل افراد کنبہ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
محمد اسداللہ خان ولد محمد یاسین	ذمینداری	45	پنجگام پتی ریڈی
خورشید بیگم زوجہ محمد اسداللہ	گھریلو کام	40	
شوکت احمد ولد	زیر تعلیم	20	
تبسم دختر	--	17	
شہنواز احمد ولد	--	14	

معاملہ سائل / سائلہ کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے زیر بحث سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول پنجگام

عنوان درخواست منجانب فیاض احمد ولد غلام محمد ، الفت فیاض ، فلک فیاض ، فرکان فیاض ، فرحان فیاض اولادان فیاض احمد خان ساکنہ پنجگام پتی ریڈی تحصیل کرالپورہ بمراد PAHARI ETHNIC GROUP TRIBE CERTIFICATE (ST) SRO 176/2024 PEG 15/03/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل / سائلہ / سائلان نے ایک درخواست بغرض حصول Pahari Ethnic Group Certificate (ST) عدالت ہذا میں پیش کی ہے اس سلسلے میں رپٹواری حلقہ متعلقہ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل / سائلہ موضع پنجگام پتی ریڈی کی مستقل باشندہ ہے اور پہاڑی قبلے سے تعلق رکھتا / رکھتی ہے پہاڑی قبلے کو حکومت نے Pahari Ethnic Group Certificate (ST) قرار دیا ہے اور دہ ہذا میں مستقل رہائش پذیر ہے تفصیل افراد کنبہ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
فیاض احمد ولد غلام محمد خان	ملازم	45	پنجگام پتی ریڈی
فیمی بیگم زوجہ فیاض احمد	گھریلو کام	40	
الفت فیاض دختر	زیر تعلیم	20	
فلک فیاض دختر	--	17	
فرحان فیاض ولد	--	14	
فرکان فیاض ولد	--	10	
فردلدن فیاض ولد	--	16	

معاملہ سائل / سائلہ کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے زیر بحث سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

02 May. 2024 Thursday Vol:20 No:101 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

www.dailycityexpress.com: email.address:dailycityexpress121@gmail.com

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے آسٹریلیائی ٹیم کا اعلان

ٹیم کی کپتانی مچل مارش کے ہاتھوں میں

سڈنی، یکم مئی (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹیم نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے اپنے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔آسٹریلیا کو ورلڈکپ میں اپنا پہلا میچ 6 جون کو عمان کے خلاف کھیلنا ہے۔آسٹریلیا کرکٹ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے اپنی ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑیوں کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ وہیں آئی پی ایل 2024 میں دھوم مچانے والے نوجوان طوفانی بلے باز جیک فریزر میک گرک کو بھی جگہ نہیں دی گئی۔ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ رواں سال جون کے مہینے میں ویسٹ انڈیز اور امریکہ میں منعقد ہونا ہے۔آئی سی سی ٹورنامنٹس میں آسٹریلیائی ٹیم کی حالیہ کارکردگی حیرت انگیز رہی ہے۔جہاں آسٹریلیائی ٹیم نے سال 2023 میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ اور ون ڈے ورلڈکپ جیتا تھا۔ٹیم نے یہ دونوں ٹائٹل پیٹ کمنز کی کپتانی میں جیتے ہیں لیکن ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے ٹیم کی کپتانی پیٹ کمنز کے ہاتھ میں نہیں بلکہ مچل مارش کے ہاتھ میں ہے۔اس موقع پر ایشٹن اگر اور کیمرون گرین کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔جب دونوں کھلاڑی گزشتہ 18 ماہ سے آسٹریلیا کے ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر تھے۔اس دوران مارش کو پچھلی چند سیریز کے لیے ٹیم کا عبوری کپتان بنایا گیا تھا لیکن بدھ کو جب اسکواڈ کا اعلان کیا گیا تو مارش کو ورلڈکپ کے لیے ٹیم کا کپتان منتخب کیا گیا۔کپتان بننے پر مارش نے کہا کہ اپنے ملک کے لیے کھیلنا میرے لیے بہت بڑا اعزاز رہا ہے اور اب ورلڈکپ میں ٹیم کی قیادت کرنا اس سے بھی بڑا اعزاز ہے۔ہمیں حالیہ دنوں میں کچھ مضبوط کامیابی ملی ہے اور مجھے امید ہے کہ یہ اسی طرح جاری رہے گی۔ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ میں اشٹن اگر، پیٹ کمنز، ٹم ڈیوڈ، نیتھن ایلس اور کیمرون گرین شامل ہیں۔جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس اور گلین میکسویل اسکواڈ کا حصہ ہیں۔اس کے علاوہ مچل اسٹارک، مارکس اسٹوئنس، میتھیو ویڈ، ڈیوڈ وارنر اور ایڈم زمپا بھی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے اسکواڈ میں شامل ہیں۔ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ میں اسٹیو اسمتھ جگہ بنانے میں ناکام رہے۔آسٹریلیا کے اسٹار کھلاڑی اسٹیو اسمتھ کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے ٹیم میں منتخب نہیں کیا گیا ہے۔اسمتھ کافی عرصے سے ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں زیادہ فارم میں نہیں ہیں۔ایسے میں انہیں موقع نہ ملنا کوئی حیران کن فیصلہ نہیں ہے۔گزشتہ تین ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں آسٹریلیائی ٹیم میں مسلسل موجود رہنے والے اسمتھ کو اس سیزن سے باہر کر دیا گیا ہے۔اسمتھ نے پہلی بار 2010 میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں حصہ لیا تھا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں پاک بھارت ٹاکرا، پچ کی تنصیب کا کام جاری

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے اہم میچ کے لیے نیویارک کے نساؤ کاؤنٹی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پچ کی تنصیب کا کام جاری ہے۔نیویارک نساؤ کاؤنٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں 10 نئی پچز لگائی جائیں گی، یہ خصوصی ڈراپ ان پچز فلوریڈا میں تیار کی گئی ہیں۔نیویارک کے اسٹیڈیم میں پہلا میچ 3 جون کو سری لنکا اور جنوبی افریقا کے درمیان ہوگا۔ورلڈکپ میں اسی اسٹیڈیم میں پاکستان اور بھارت کی ٹیمیں 9 جون کو آمنے سامنے ہوں گی۔

آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ

بابر چوتھے نمبر پر

سوریہ کمار ٹاپ پوزیشن پر برقرار

پاکستان کے کپتان بابر اعظم بلے بازوں کی تازہ ترین ICC T20I رینکنگ میں نمبر 3 پر آگئے ہیں، جو بدھ، 1 مئی کو اپ ڈیٹ کی گئی ہے۔گھر پر۔ بابر نے 2-2 سے برابری پر ختم ہونے والی سیریز میں 138 کے اسٹرائیک ریٹ سے 31 کی اوسط سے 125 رنز بنائے۔ بابر اعظم، جو سوریہ کمار یادیو کے پچھلے سال ان سے چھیننے تک نمبر 1 پر فائز تھے، ان کے 763 ریٹنگ پوائنٹس ہیں، جو بیٹنگ چارٹ میں نمبر 1 پر موجود بھارتی بیٹنگ اسٹار سے 98 کم ہیں۔ بابر نے سست آغاز کیا لیکن آخری T20I میں میچ جیتنے والا 69 رنز بنا کر پاکستان کو سیریز برابر کرنے میں مدد کی۔آئی پی ایل 2024 میں نائٹ رائیڈرز کے لیے سنسنی خیز فارم میں رہنے والے انگلینڈ کے فل سالٹ 802 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں، تیسرے نمبر پر موجود محمد رضوان سے 18 زیادہ۔ بابر اعظم چوتھے نمبر پر چلے گئے، ان کی جگہ جنوبی افریقہ کے ایڈن مارکرم نے 5ویں نمبر پر آگئے۔ بابر کے پاکستانی ٹیم کے ساتھی فخر زمان نے بھی تازہ ترین رینکنگ اپ ڈیٹ پر اچھی جگہ بنائی، حملہ آور بائیں ہاتھ کے کھلاڑی سیریز کے لیے اپنے 104 رنز کے پیچھے 10 درجے بہتری کے ساتھ 62 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔نیوزی لینڈ کے سب سے زیادہ آنکھ پکڑنے والے ٹم سیفرٹ تھے، تجربہ کار دائیں ہاتھ کے کھلاڑی نے سیریز کے لیے 06.144 کے اچھے اسٹرائیک ریٹ سے 85 رنز بنانے کے بعد سات درجے چھلانگ لگا کر ساتویں نمبر پر پہنچ گئے۔T20I باؤلرز کی تازہ ترین فہرست میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں کے لیے بھی اضافہ ہوا، تیز رفتار پیسر ہیڈ شاہین آفریدی نیوزی لینڈ کے خلاف چار میچوں میں آٹھ چھلانگ لگانے کے بعد تین درجے چھلانگ لگا کر 14ویں نمبر پر پہنچ گئے۔

ٹی20 ورلڈکپ 2024؛

پاک بھارت ٹیمیں سیمی فائنل تک نہیں پہنچیں گی

سابق انگلش کپتان اور کمنٹیٹر مائیکل وان ٹی20 ورلڈکپ 2024 میں پاکستان اور بھارت کی ٹیموں سے متعلق اہم پیشگوئی کردی۔سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر ٹوئٹ کرتے ہوئے سابق کرکٹر و کمنٹیٹر مائیکل وان نے ٹی20 ورلڈکپ 2024 میں اپنی ٹاپ فور ٹیموں کا ذکر کرتے ہوئے میزبان ویسٹ انڈیز، انگلینڈ، جنوبی افریقا اور آسٹریلیا کو سیمی فائنل کھیلنے کا مضبوط دعویدار قرار دیدیا۔انہوں نے پیشگوئی کی ہے کہ پاکستان اور بھارت کی ٹیمیں رواں ٹی20 ورلڈکپ ایڈیشن میں سیمی فائنل کی ریس سے باہر ہوجائیں گی۔قبل ازیں گزشتہ روز بھارتی بورڈ نے میگا ایونٹ کیلئے اپنے اسکواڈ کا اعلان کیا تھا، جس میں روہت شرما کو بھارتی ٹیم کی کپتانی کی کمان سونپی گئی تھی جبکہ ہاردک پانڈیا کو نائب کپتان مقرر کیا تھا۔دوسری جانب پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تاحال ٹی20 ورلڈکپ کیلئے اسکواڈ کا اعلان نہیں کیا ہے البتہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کیخلاف سیریز کیلئے گرین شرٹس کے اسکواڈ کا اعلان آج (جمعرات) ہوگا۔

یوتھ سروسز سپورٹس زون ماگام نے بچوں کی ریس کی منعقد

بڈگام/ یونس پرے/خراب موسمی صورتحال کی وجہ سے اگرچہ رواں ہفتہ سے کھیل سرگرمیاں متاثر ہوئی تھی تاہم موسم خوشگوار ہونے کے ساتھ ہی وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس افسر کے ضلع افسر شری بلبیر سنگھ سودھی کی قیادت میں سپورٹس زون ماگام نے انٹر اسکول زونل لیول بوائز کیٹگری کے تحت انڈر 14 اور انڈر 17 بچوں کیلئے ایک کراس کنٹری دوڑ کا اہتمام کیا جس میں زون سے وابستہ تقریباً ایک سو سے زاید بچوں نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کیں اور یہ ریس صبح آٹھ بجے بدرن اسٹاف سے شروع ہوکر بچوں کو دو کلو میٹر سفر طے کرنے کے بعد سپورٹس گراؤنڈ بدرن میں اختتام پذیر ہوئی۔

ٹی نٹراجن ہندوستان کے T20 ورلڈکپ اسکواڈ میں جگہ کے مستحق تھے/گواسکر

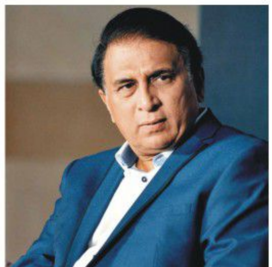

ہندوستان کے لیجنڈری بلے باز سنیل گواسکر کا خیال ہے کہ ایس آر ایچ کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز تھنگاراسو نٹراجن آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2024 کے لیے ہندوستان کے 15 رکنی اسکواڈ میں جگہ کے مستحق ہیں۔ نٹراجن نے آئی پی ایل کے جاری سیزن میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات کھیلوں میں 13 وکٹیں حاصل کیں۔ سن رائزرز عین مطابق یارکرز فراہم کرنے اور سخت لائنوں کو برقرار رکھنے کے لئے ایک غیر معمولی مہارت کے مالک، نٹراجن ڈیتھ اوورز میں ایک موثر بولر کے طور پر ابھرے ہیں۔ مسلسل تیز رفتاری سے باؤلنگ کرنے اور متاثر کن معیشت کی شرح کو برقرار رکھنے کی اس کی صلاحیت، دباؤ میں بھی، اسے ایک ایسا اثاثہ بناتی ہے جس سے ہندوستانی ٹیم فائدہ اٹھا سکتی ہے۔" میں بائیں ہاتھ کے تیز گیند بازی نٹراجن کی طرح سوچ رہا تھا۔ وہ بہت اچھی گیند بازی کر رہے ہیں۔ اس لیے، میں نے سوچا کہ شاید وہ ٹیم میں شامل ہو سکتے۔ لیکن یہ ٹھیک ہے۔ میرے خیال میں وہ سیون گیند باز ہیں جو ان کے پاس ہیں۔ ان سب کو تجربہ ہے لہذا اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے،" سنیل گواسکر نے انڈیا ٹوڈے سے بات کرتے ہوئے کہا۔ حال ہی میں ختم ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ان کی شاندار کارکردگی کے باوجود جہاں اس نے ایس آر ایچ کے لیے اچھی پرفارمنس پیش کی ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کیلئے افغانستان ٹیم کا اعلان

افغانستان نے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کیلئے اپنے اسکواڈ کا اعلان کر دیا، ٹیم کی قیادت راشد خان کریں گے۔ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے افغانستان کے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا گیا ہے، ٹیم میں کپتان راشد خان کے علاوہ رحمن اللہ گرباز، ابراہیم زدران اور عظمت اللہ عمر زئی شامل ہیں۔نجیب اللہ زدران، محمد اسحاق، محمد نبی اور گلبدین نائب بھی افغانستان اسکواڈ میں شامل ہیں۔ کریم جنت، ہنگیال خروٹی، مجیب الرحمان، نوین الحق، فضل حق فاروقی، فرید احمد ملک اور نور احمد بھی افغانستان کے 15 رکنی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔افغانستان کے ریزرو کھلاڑیوں میں صدیق اٹل، حضرت اللہ ززئی، سلیم صافی شامل ہیں۔

برائن لارا:

عالمی کرکٹ افق پر اب تک کا سب سے بڑا اسپر اسٹار

نئی دہلی، یکم مئی، (یو این آئی) ویسٹ انڈیز ٹیم میں یوں تو اب تک بڑے بڑے بلے باز سورماؤں نے اپنی بلے بازی اور قہر برپا گیند بازی سے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ گیری سوبرس، گورڈن گرینج، ڈیسمنڈ ہینز، کلائیو لائیڈ، ووییو رچرڈز اور برائن لارا جیسے بلے بازوں نے اپنی جارحانہ کارکردگی سے حریف ٹیم کے گیند بازوں کی دھجیاں بکھیری ہیں۔تو دوسری طرف جوئل گارنر، میلکم مارشل، اینڈی رابرٹس، کورٹنی واش جیسے گیند بازوں نے مخالف ٹیم کے بلے بازوں کو اپنے سامنے نہیں ٹکنے دیا۔ بے شک یہ کھلاڑی ویسٹ انڈیز ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی کہے جاتے تھے۔ایک وہ وقت تھا جب ویسٹ انڈیز کی ٹیم سے کوئی بھی ٹیم مقابلہ کرنے سے گھبراتی تھی۔اس کا ہر کھلاڑی اپنے شعبے میں ماہر تھا۔انہیں مایہ ناز کھلاڑیوں میں ایک نام برائن لارا کا ہے جنہوں نے اپنی بلے بازی کی وجہ سے ان سب کھلاڑیوں پر سبقت پالی۔ویسٹ انڈیز کے مایہ ناز بلے باز برائن چارلس لارا بلاشبہ دنیا کے عظیم ترین کرکٹرز میں سے ایک ہیں۔ان کا نام 90 کی دہائی میں دنیا کے اعلیٰ ترین بلے بازوں میں شمار کیا جاتا ہے۔سر ڈان بریڈمین کے بعد اگر کسی بلے باز نے ٹیسٹ کرکٹ میں بڑا اسکور بنایا ہے تو وہ برائن لارا ہیں۔ برائن لارا، 2 مئی 1969 کو سانتا کروز، ٹرینیڈاڈ، ویسٹ انڈیز میں پیدا ہوئے۔شروع میں وہ فٹ بال اور ٹیبل ٹینس سے دلچسپی رکھتے تھے لیکن بعد میں کرکٹ کو اپنا کیریئر بنایا۔لارا 14 برس کی عمر میں ٹرینیڈاڈ انڈر-19 ٹیم کا حصہ بنے اور 20 سال کی عمر میں ٹیم کے کپتان بنے۔ وہ اس ٹیم کے سب سے کم عمر کپتان تھے۔انہوں نے 20 سال کی عمر میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔لارا نے ابتدائی طور پر جونیئر فٹ بال اور ٹیبل ٹینس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن کرکٹ سے بچپن سے ہی انہیں دلی وابستگی تھی۔ پورٹ آف اسپین میں 15 سال کی عمر میں لارا نے انٹر اسکول مقابلے کے ایک سیزن میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔لارا کو کم عمری سے ہی ویسٹ انڈیز کے عظیم کرکٹر بننے کی امید تھی۔ وہ پہلی بار 1990 میں 21 برس کی عمر میں ویسٹ انڈیز کی قومی ٹیم کے لیے منتخب ہوئے۔

دورہ آئرلینڈ وانگلینڈ؛

پاکستانی ٹیم کا اعلان آج ہوگا

دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی20 سیریز کیلئے پاکستانی ٹیم کے اسکواڈ کا اعلان آج کیا جائے گا۔ پاکستانی ٹیم مئی میں آئرلینڈ اور ٹی20 کی دفاعی چیمپئن انگلینڈ کیخلاف سیریز کیلئے یورپ روانہ ہوگی، دورے کے دوران پاکستانی ٹیم کو نیدرلینڈ کے خلاف تین ٹی20 میچز بھی کھیلنا تھے تاہم پی سی بی کی درخواست پر 3 میچوں کی سیریز غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کردی گئی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے سربراہ محسن نقوی میں گزشتہ روز کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی پاکستان میں ہی ہوگی، پاکستان ہی ایونٹ کی میزبانی کرے گا، شریک ٹیموں کو شیڈول بھیج دیا گیا ہے۔ اس موقع پر محسن نقوی نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ بھارت سمیت تمام 8 ٹیمیں ٹورنامنٹ کیلئے پاکستان کا سفر کریں گی اور ہائبرڈ ماڈل کے کسی طور قابل قبول نہیں۔

adage
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure